(صرف کشادہ ذہن قارئین کے لیئے)

اسلام کے مجرم

تیسرا ایڈیشن 2001ء

ڈاکٹر شبیّر احمد۔ ایم۔ ڈی

جملہ حقوق "غیر محفوظ"

GALAXY PUBLICATIONS
6440 NW 53 ST.
LAUDERHILL, FL 33319
(954) 746-2115
(galaxydastak.com)

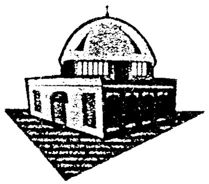

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية

الرقم 11 APR 1999
التاريخ ٢٤/١٢/١٤١٩هـ
المشفوعات

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

There is little doubt that we will have to remain watchful like a hawk to preserve our heritage. It is not surprising that the enemies of Islam have targeted our books. It would have been surprising if they had not done that. What is our shelter? Al-Qur'an

Begin your book (Muslmin fil Islam) with the following hadith of Rasulullah(SA)

"Whenever a hadith (quotation) is presented to you in my name, verify it in the light of the Qur'an. If it agrees with the Qur'an, accept it, if it is in conflict, discard it."

Maa Assalam

بن باز

Shaikh Abdul Aziz bin Abdullah bin Baaz

(Chief Mufti, Kingdom of Saudi Arabia)

(Translated by Hamad Ali Al-Murri,Riyadh)
(Reviewed by Faisal A Khalid,M.D.Jeddah)

دكتور فيصل علي خالد
طبيب عام
المشرفة - شارع البلدية
المملكة العربية السعودية

پیش لفظ

11 اپریل 1999
مطابق 24 ذی الحجہ 1419ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہمیں اپنے دینی سرمائے کی حفاظت کے لیئے عقاب کی طرح ہوشیار رہنا ہوگا۔ حیرت کی بات یہ نہیں کہ اسلام دشمن عناصر نے ہماری کتابوں کو ہدف بنا رکھا ہے۔ حیرت جب ہوتی اگر انہوں نے ایسا نہ کیا ہوتا۔ ہماری پناہ گاہ کیا ہے ؟ القرآن۔
اپنی کتاب کو حضور رسالتمآبؐ کے اس قولِ کریم سے شروع کیجئے۔

" اذا روی عنی حدیث فاعرضوه علی کتاب الله فان وافق فاقبلوه والاتذروه"

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
مفتئ اعظم مملكة العربية السعودية

Galaxy Literature

- **Islam as I Understand, 3rd Edition: Why I am not a Christian** Revised and elaborated, with reflections of nearly 150 great non-Muslim scholars Has helped numerous individuals see the Truth. Being translated into several languages worldwide.

- **Islam for the Junior:** Written by a junior under the guidance of Shahzad Ahmed, Esq. "A trend setter for the 21st century," according to great Islamic scholars.

- **When is the Messiah Coming?:** The whole world seems to be eagerly waiting for the Messiah. All religions seem to have their own version of him and the Armageddon.
What is the truth?

- **The Criminals of Islam:** Unveils the faces of the true enemies of Islam.

- **The Ideal Prophet:** A brief biography.

- **Hashish from Qadian:** What is the Ahmadiya movement?

Ahadith-e-Nabi (S.A.) sayings of the Holy Prophet that are authenticated by the Qur'an.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

19دسمبر 2000ء

پریذیڈنسی آف البانوی مسلم کمیونٹیز' یوایس اے اور کینیڈا

: بانی صدر کی جانب سے

ڈاکٹر شبیر احمد بن عبدالرشید کے نام

عزیزم برادرِ اسلام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

پہلے میں اپنا تعارف پیش کرتا ہوں۔ میں البانیہ میں پیدا ہوا۔ دینیاتِ اسلامی (اسلامک تھیولوجی) میں جامعۃ الازہر قاہرہ سے تعلیم مکمل کی' پھر شعبہ کا صدر رہا۔ 1949ء میں مسلم کمیونٹیز کی خدمت کے لیئے امریکہ آگیا۔

جامع مسجد ڈٹرائٹ کے امام نے مجھے آپ کی کتاب "اسلام کے مجرم" (انگریزی) عنایت فرمائی۔ میں نے اس کتاب کو بہت دلچسپی اور غور سے پڑھا ہے۔ اور اس کے حوالہ جات بھی ڈبل چیک کیئے ہیں۔ میں آپ کو اتنی انقلابی کتاب لکھنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ کتاب صاف بتاتی ہے کہ اسلام کیا نہیں ہے۔ اور ہماری مقدس سمجھی جانے والی کتابوں میں کیسی کیسی خرافات داخل کردی گئی ہیں۔ میں مکمل طور سے اس کتاب کے مندرجات سے متفق ہوں۔

اللہ کے فضل سے آپ نے اسلام کی زبردست خدمت انجام دی ہے۔ آپ کی نوازش ہوگی اگر آپ مجھے اپنی تمام تصنیفات کی فہرست ارسال کریں۔

اللہ آپ کو اپنے فضل و کرم سے نوازے۔

امام وہبی اسماعیل

(سابق مفتی' دینی مجلسِ شوریٰ البانیہ)

اظہارِ خیال

ڈاکٹر شبیر احمد کی مقبول کتاب "اسلام کے مجرم" کا تیسرا ایڈیشن آپ کی خدمت میں پیش کرنا میرے لیئے باعثِ اعزاز ہے۔ اپنا پسِ منظر کچھ عرض کرتا ہوں تاکہ آپ میرے احساسات اور جذبوں کو ٹھیک ٹھیک سمجھ سکیں۔

بچپن سے مجھے حصولِ علم کا بے حد شوق رہا ہے۔ سچائی کی تلاش مجھے جن حلقوں میں پھراتی رہی ان میں چند قابلِ ذکر مکاتب یہ ہیں :

(دیوبند) "مولانا" عبدالحلیم قاسمی' "مولانا" غلام اللہ (اہلِ حدیث) "مولانا" مودودی (جماعتِ اسلامی)' تبلیغی جماعت اور ڈاکٹر اسرار احمد کی تنظیم اسلامی وغیرہ۔ میں ان سب انجمنوں سے وقتاً فوقتاً وابستہ رہا اور مذکورہ بلند نام علماء سے فیض یاب بھی ہوا۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ بقول اقبالؒ

اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک
نہ زندگی نہ محبت نہ معرفت نہ نگاہ

علم و ادب کے سمندر میں کشتی رانی کرتے ایک عمر بیت گئی۔ میں حیران تھا کہ تشنگی کم کیوں نہیں ہوتی! بڑھتی کیوں جاتی ہے؟ کوئی ایک سال گزرا "اسلام کے مجرم" کا پہلا ایڈیشن میرے مطالعے میں آیا۔ مجھے اپنی حیرتوں کا فوری جواب مل گیا۔ دینِ حق کے دشمنوں نے اصل اسلام کو عجمی اسلام بناڈالا ہے۔ یوں کہیئے کہ اسلام کی روح کھینچ لی ہے، مسخ کردی ہے۔ یہ سانحہ کیسے ہوا؟ کس نے برپا کیا؟ آپ کے ہاتھوں میں اس وقت جو کتاب ہے اس سوال کا شافی جواب دیتی ہے۔ اور بتاتی ہے کہ درحقیقت اسلام ہے کیا۔ سرسیدؒ احمد خان' علامہ عنایت اللہ مشرقی' علامہ اقبالؒ اور خصوصاً غلام جیلانی برقؔ اپنی تحریروں میں جو اشارے دے گئے تھے اس کتاب میں وہ اشارے بیّن اور واضح ہو کر آپ کے سامنے آجاتے ہیں۔ ڈاکٹر شبیر احمد نے جو عرق ریزی اور تحقیق کی ہے وہ صدیوں پہلے ہمارے علماء کو کرنی چاہیئے تھی۔ خدا کرے کہ اہلِ عالم خالص اسلام کی برکتوں سے فیضیاب ہو سکیں۔

محمد نسیم ربانی R. Ph.

نیویارک

28 مارچ 2001ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جو ذوالجلال نے بخشے ہیں چند سانس مجھے
ترے جمال کی ضو پر نثار کرتا ہوں

شبیر

حالیہ برسوں میں ڈاکٹر شبیر احمد عالمِ اسلام کے روشن خیال سکالر کی حیثیت سے سامنے آئے ہیں۔ بہت سے صاحبانِ نظر انہیں اردو زبان کا بہترین ادیب اور مصنف قرار دے رہے ہیں۔ میری رائے میں وہ عصرِ حاضر میں علامہ اقبالؒ کے بہترین ترجمان ہیں۔ آپ ڈاکٹر شبیر احمد کی کوئی اردو یا انگریزی کتاب پڑھنے کے بعد ان خیالات سے غالباً متفق ہوں گے۔

صحیح معنوں میں صاحبِ علم ڈاکٹر شبیر احمد قلم اٹھاتے ہیں تو اعتماد' دیانتداری' جرأت' وضاحت اور مزاح کے ساتھ۔ موضوع پر ان کی دسترس مضبوط ہوتی ہے اور علمی حوالے بہت خوب۔ آپ جب انہیں پڑھنا شروع کرتے ہیں تو دلچسپی کی وجہ سے کتاب رکھنا مشکل ہو جاتا ہے اور جب آپ پڑھ چکیں تو ان سے اختلاف کرنا مشکل ہو تا ہے کیونکہ ان کا طرزِ تحریر قائل کرنے والا ہو تا ہے۔

ڈاکٹر جاوید اقبالؒ لاہور

ڈاکٹر شبیر احمد فرزندِ پاکستان مقیم فلوریڈا کو میں ملا نہیں لیکن عرصہ دراز سے جانتا ہوں۔ وہ "فیملی" میگزین میں سالہا سال سے نہایت باقاعدگی کیساتھ کالم لکھ رہے ہیں۔ ان کے کالم قارئین بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ میں خود بھی ان کا قاری ہوں۔ ان کیساتھ ٹیلیفون پر بھی اکثر بات ہوتی رہتی ہے۔ وہ ایسے لکھاری ہیں' جن کا مطالعہ بھی نہایت وسیع ہے۔ "دستک" کے زیرِ عنوان انہوں نے اپنے مرحوم و مغفور اباجی عبدالرشید بن عبدالعزیز (1921 تا 2000ء) جنہیں وہ "ابرِ کرم" قرار دیتے ہیں پر ایک مضمون ارسال کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ڈاکٹر شبیر احمد کیوں اور کس طرح ڈاکٹر شبیر احمد بنے ہیں۔ وہ سادگی' سچائی' شفقت و محبت' امانت و دیانت اور صاف دلی کے پیکر کے "چنڈے" ہوئے ہیں جس نے اپنی مثال سے ان کی رہنمائی کی۔

باقی برگِ حشیش میں ملاحظہ فرمایئے۔ ڈاکٹر شبیر نے اپنی مغفرت کا اپنی زندگی میں ہی انتظام کر لیا ہے۔ انہیں مبارک ہو۔

مجید نظامی
چیف ایڈیٹر
روزنامہ "نوائے وقت" لاہور

ابتدائیہ

از شیخ الحدیث مفتی محمد ارشاد نظامی۔ آگرہ

میں نے شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتی اعظم سعودی عربیہ کا مکتوب نہایت دلچسپی سے پڑھا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں شیخ بن باز نے پوری طرح یہ بات محسوس کر لی تھی کہ ملتِ مسلمہ کی فلاح صرف قرآنِ کریم کی جانب لوٹنے میں مضمر ہے۔

''اسلام کے مجرم'' کے پہلے دونوں ایڈیشن بہت مقبول اور کامیاب رہے ہیں۔ میری عمرِ عزیز کے پچاس برس قرآن وحدیث اور تصوف کی تنقیدی تعلیم وتدریس میں گزرے ہیں۔ اس کے باوجود یہ کہنا مبالغہ آرائی نہ ہوگی کہ **''اسلام کے مجرم''** ان چند کتابوں میں سے ہے جنہوں نے میری فکر کو اجاگر کیا اور نئی مہمیز عطا کی۔

آج اگر عالمِ اسلام کی صورتِ حال خصوصاً اور عالمِ انسانی کی حالت عموماً کوئی شے بدل سکتی ہے تو وہ صرف بنی نوعِ انسان کے نام خالقِ کائنات کا آخری پیغام **''القرآن''** ہے۔ **''اسلام کے مجرم''** جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے ملت کو قرآن کی جانب ترغیب دینے کے لیئے ایک بہت مؤثر اور قوی تصنیف ہے۔

اگر آپ اس کتاب کو کھلے ذہن سے پڑھیں گے تو میں یقین سے کہتا ہوں کہ

آپ روشنی پا جائیں گے اور خود کو وہم وگمان اور خرافات کی زنجیروں سے آزاد محسوس کریں گے۔

یاد رکھیئے کہ آنکھیں بند کر کے آباواجداد کی روش پر چلتے رہنا قرآن کی رو سے شیوہ کافری ہے۔

اپنے دل ودماغ کو بت شکنی کے لیئے تیار کیجئے۔ اللہ اس کتاب کے مصنف پر اور آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

شیخ بن باز نے جو حدیث لکھی ہے میں اس کے کچھ حوالے درج کرتا ہوں اور اس کا اردو ترجمہ بھی آپ کے لیئے بیان کر دیتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا:

''تمہارے سامنے میرے اقوال پیش کیئے جائیں گے تم انہیں قرآن کی کسوٹی پر پرکھ لینا۔ اگر وہ کتاب اللہ کے مطابق ہو تو انہیں قبول کر لینا اور اگر قرآن کے مطابق نہ ہوں تو انہیں ترک کر دینا۔''

(اصول الحنفیہ ۔ الصحیح من سیرت النبی 1/30 البیان والتبین 2/28)

مجلسِ شوریٰ

صاحبو! قرآنِ کریم کا ارشاد ہے کہ مومنوں کے امور باہم مشورے سے طے پاتے ہیں۔ یوں تو ہم اپنے معزز ریڈرز سے باقاعدہ رابطہ رکھتے ہیں اور ان کی تعریف و تنقید اور رائے کو بہت اہمیت دیتے ہیں لیکن "**اسلام کے مجرم**" ایسا حساس موضوع ہے کہ اس کے لیئے ہم نے چند صاحبانِ علم و نظر سے درخواست کی کہ وہ خاص اس کتاب کے لیئے شوریٰ کمیٹی کے فرائض نبھائیں۔ جن خواتین و حضرات کا اسمِ گرامی اس کمیٹی کے ارکان کی حیثیت سے درج کیا جارہا ہے وہ سب کے سب صوبائیت، فرقہ واریت اور شرک کے تمام مظاہر سے بلند ہیں۔ ان کے دل امتِ مسلمہ کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ ان کے خیالات آپ آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

پہلے اسمائے گرامی پھر ان سب معزز خواتین و حضرات کے مجموعی تاثرات :

علامہ ذیشان قادری نقش بندی

ڈاکٹر شجاع الدین کرمانی

شیخ الحدیث مفتی محمد ارشاد نظامی

فاضل علوم دینیہ مختار بیگم

حافظہ بتول سلطانہ

محترمہ رباب عقیل نقوی

ایڈووکیٹ سردار حسین

قاری غلام محمد

حکیم سعادت حسن قرشی

ڈاکٹر مصدق حسین فاروقی

امام سید محمد النوری

خطیب المحدث محمد یاسین جعفری

امام علاء الدین شہباز

معزز ارکینِ شوریٰ جن نتائج پر پہنچے ہیں وہ یہ ہیں :

1۔ مسلمان کے لیئے اللہ رسولؐ اور صحابہ کرامؓ کی عزت کسی بھی امام، صوفی، محدث، ولی، فقیہہ یا مُلّا کے مقابلے میں بدرجہا بلند اور اہم ہے لیکن ستم یہ ہے کہ ہمارے مولوی اور ان کے زیرِ اثر عوام رسول اکرمؐ کی ذاتِ اقدس پر تنقید تو برداشت کرلیں گے لیکن کسی امام یا صوفی کے خلاف اف تک نہیں کریں گے۔ مثال کے طور پر امام بخاری نے لکھ دیا کہ حضرت عائشہؓ کا نکاح نبی کریمؐ سے 6 (چھ) برس کی عمر میں ہوا تھا اور رخصتی 9 برس کی عمر میں عمل میں آئی تھی تو یہ لوگ اتنا بڑا بہتان اس ذاتِ اقدسؐ کی شان میں برداشت کرلیں گے لیکن بخاری پر انگلی نہیں اٹھائیں گے۔

ایک مثال اور دیکھیئے :

1۔ قرآنِ کریم دو آیات میں فرماتا ہے کہ جو شخص آپ کو جادو زدہ (مسحور) سمجھے وہ ظالم ہے لیکن چونکہ بخاری لکھ گیا ہے کہ ایک یہودی نے آپ کے ناخن اور بال حاصل کر کے اور گڑیا پر سوئیاں چبھو کر آپ پر جادو کر دیا تھا تو ہمارا مولوی اور اس کے سکھائے ہوئے عوام قرآن کو چھوڑ کر جادو کی روایت پر ایمان رکھتے ہیں۔ بات پھر آگے چلتی ہے۔ کتاب اللہ کی آخری دو سورتوں کو معوذتین اور جادو نظرِ بد جنتر منتر وغیرہ کا توڑ سمجھ لیا گیا۔ قرآن کے آفاقی علم و حکمت کو خاک کی آغوش میں ملا دیا گیا۔

2۔ یہ تماشہ نیا نہیں ہزار برس سے یہی کچھ ہو رہا ہے اور پھر مسلمان دنیا میں جہاں کہیں بستے ہیں، حیران و سرگرداں کہ ان کے زوال کا باعث کیا ہے! وہ ہر خطے میں ذلیل و

خوار کیوں ہیں ؟

3۔ رونے دھونے سے فرصت ملی تو اس فرصت میں بھی مسلمان نے یہ نہ سوچا کہ بندوں کی لکھی ہوئی ان کتابوں کو خرافات سے پاک کیا جائے۔ البتہ ابھی حال ہی میں ایک مثال دیکھنے میں آئی ہے۔

ملّا اشرف علی تھانوی کی مشہورِ زمانہ کتاب **"بہشتی زیور"** کے نئے ایڈیشن میں لکھ دیا گیا ہے کہ اس کتاب کے شرمناک حصے علیحدہ جلد میں شائع کیئے گئے ہیں۔ وہ شرمناک حصوں والی جلد آپ پڑھیں تو اس کتاب کا بہتر نام آپ "جہنمی زیور" تجویز کریں گے۔

4۔ مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر یہ بھی طے کیا کہ **"اسلام کے مجرم"** کے فائدے اس کے ممکنہ نقصان سے کہیں زیادہ ہیں۔ گزشتہ دو ایڈیشنز سے ہمیں تجربہ ہوا ہے کہ 98 فی صد قارئین نے ایسا اظہار مختلف الفاظ میں کیا ہے کہ ہم سوئے ہوئے تھے اور اب جاگ گئے ہیں۔

5۔ وہ ممکنہ نقصان جن کی طرف بعض معزز ریڈرز نے اشارہ کیا ہے یہ ہیں جو مسلمان ان خرافات سے آگاہ نہیں ہیں وہ بھی ہو جائیں گے۔ اور غیر مسلموں کے ہاتھ یہ روایات لگیں گی تو وہ انہیں اچھالیں گے۔ اراکین شوریٰ نے ان دو اندیشوں کا جواب یوں دیا ہے کہ ہمارے دینی مدرسوں کے آٹھ سالہ یا اس سے کم کورسز میں اور مقبول ترین **"درسِ نظامی"** میں یہ شرمناک اور توہین آمیز روایات طلباء کو یعنی مستقبل کے مولویوں کو ازبر کرائی جاتی ہیں۔ پھر یہ مولوی مسجدوں، مدرسوں اور معاشرتی زندگی میں یہ کوڑا کرکٹ عوام پر انڈیلتے رہتے ہیں۔ رہی بات غیر مسلموں کی تو صرف امریکہ اور کینیڈا سے یہود و نصاریٰ ہزاروں پمفلٹ اور کتابچے ہر سال شائع کرتے ہیں۔ ان کتابچوں

میں اسلام اور پیغمبرؐ اسلام کی جو توہین کی جاتی ہے بقول علامہ شبلی نعمانی "اسلام کے چہرے پر ملنے کے لیئے جو سیاہی غیر مسلم استعمال کرتے ہیں وہ ہماری ہی کتابوں سے مستعار لی جاتی ہے"۔

6۔ مسئلہ صرف نظری نہیں بلکہ یہ عین حقیقت ہے کہ ہماری نام نہاد مذہبی کتابوں میں جو عریانی، فحاشی، جہالت، انسانی حقوق کی خلاف ورزی، ذہنی پستی، خواتین کا استحصال، ذہنی پراگندگی پائی جاتی ہے وہ عملی زندگی میں ہمارے معاشروں میں در آتی ہے۔

7۔ ان کتابوں کے مطالعے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف مسلمان کو ترکِ قرآن کی راہ پر گامزن کر دیا گیا ہے بلکہ اسے کتاب اللہ کے عین بر خلاف چلنے کی تلقین کی گئی ہے۔

8۔ یہی سبب ہے کہ جن قوموں کے پاس کتاب اللہ موجود نہیں ہے ان کی حالت مسلمانوں سے کہیں بہتر ہے۔ اس لیئے کہ کتاب اللہ نہیں تو اس کے عین مخالف خرافات کا انبار بھی نہیں ہے ان قوموں کے پاس۔ وہ اپنی عقل تو استعمال کر لیتے ہیں۔ جب کہ ہماری روایات و ملفوظات عقل کو بھی ماؤف کر دیتی ہیں۔

9۔ اراکینِ شوریٰ نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ خواہ ہمیں برا بھلا کہا جائے **"اسلام کے مجرم"** میں معذرتانہ انداز اختیار نہیں کیا جائے گا۔

10۔ یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ شخصیات کے ناموں کی نشاندہی اس لیئے ضروری ہے تاکہ ٹھیک ٹھیک بت شکنی ہو سکے۔ عام اصطلاح میں جہاں جہاں ہم ملّا کا لفظ استعمال کریں گے تو اس کا مفہوم کوئی خاص فرد نہیں ہو گا بلکہ علامہ اقبالؒ کی طرح اس کا مفہوم ہو گا تنگ نظری اور گھٹی ہوئی دقیانوسی سوچ۔

11۔ مولوی کا مسلم معاشرے میں جو رسمی سا کردار باقی ہے مثلاً اذان دینا، نماز

پڑھادینا، ناظرہ قران پڑھادینا، تجہیز و تکفین وغیرہ۔ ان کی اہمیت اپنی جگہ، ملت کو اس طبقہ کی بہتر تعلیم اور معاش کا انتظام کرنا ہوگا۔ دوسری جانب مولوی کا یہ فرض ٹھہرے گا کہ وہ ملت کو کتاب اللہ سے قریب کریں۔ بہت نوازش!

نگران کمیٹی

معزز قارئین! یہ کتاب ایک نہایت حساس موضوع سے تعلق رکھتی ہے۔
سر سید احمد خان نے بجا فرمایا تھا کہ "مروجہ اسلام وہ دین نہیں جو پیغمبرؐ آخر الزمان لائے تھے اور جو قرآن کی صورت میں محفوظ ہے۔ موجودہ اسلام بندوں کا بنایا ہوا مذہب ہے۔ مسلمان قوم نے خدائے ذوالجلال کے سوا باپ دادا کے رسم و رواج کو اور اپنے قدیمی چال چلن کو خدا مانا ہے۔ پیغمبر آخر الزمانؐ کے سوا اور بہت پیغمبر (امام، محدث، صوفی، فقیہہ وغیرہ) پیدا کیئے ہیں۔ کتاب اللہ کے سوا انسانوں کی لکھی ہوئی بہت سی کتابوں کو قرآن بنایا ہے۔ ہم ان جھوٹے خداؤں، فرضی پیغمبروں اور جعلی قرآنوں کو ایسا ہی برباد کرنے والے ہیں جیسے ہمارے جد امجد ابراہیمؑ اپنے باپ آزر کے بت توڑنے والے تھے۔ ہم انسانوں کے بنائے ہوئے ان خداؤں، پیغمبروں اور قرآنوں کو نہیں مانتے۔"

انسانوں کا ایجادہ کردہ یہ مذہب دینِ اسلام نہیں کچھ اور ہے۔ علامہ اقبالؒ نے انسانوں کے بنائے ہوئے اس مذہب کو "عجمی اسلام" کہا۔ ان سے پہلے مفتی محمد عبدہ اور جمال الدین افغانی اسے "خارجی اسلام" کہتے رہے۔ علامہ عنایت اللہ مشرقی نے اسے "مسکین مذہب" کا نام دیا۔ علامہ اسلم جیراج پوری نے اسے ہندوانہ، سوراجی اور برہمو سماجی مذہب قرار دیا۔ آج کی اصطلاح میں ڈاکٹر شبیر احمد نے اسی عجمی اسلام کو بجا طور پر "دو نمبر اسلام" کہا ہے۔

جب تک خانہ کعبہ میں 360 بت رکھے ہوئے تھے وہاں توحید کی آواز بلند نہیں ہوئی تھی۔ اس طرح جب تک بتانِ عجم نہ توڑے جائیں گے قرآن کی آواز اور تعلیم بلند نہیں ہو سکے گی۔

"اسلام کے مجرم" اس بت شکنی کے لیئے لکھی گئی ہے۔ جائزہ

کمیٹی کے ارکان نے ہر پہلو سے اس کتاب کی تاثیر کا جائزہ لیا ہے۔ ہم نے ہر سطر اور ہر جملہ بغور پڑھا ہے اور بلا جھجک ترمیم اور اضافے کا حق استعمال کیا ہے لہٰذا اس تصنیف کو صرف ایک فرد کے افکار واظہار کی حیثیت حاصل نہیں۔ تیسرا ایڈیشن آتے آتے **"اسلام کے مجرم"** کی دس ہزار کاپیاں فروخت اور تقسیم ہو چکی ہیں۔ ان گنت خواتین و حضرات کی رائے اور مشورے کے ساتھ یہ تیسرا ایڈیشن پیش خدمت ہے۔ کشادہ ذہن' اہلِ علم اور اہلِ نظر احباب نے اس کتاب کو بہت ہی مفید پایا ہے۔ اس لیئے کہ مسلمان جب تک موضوعہ روایات' خرافات اور بے تکے ملفوظات سے آزاد نہیں ہوتا وہ قرآنِ کریم کی طرف رجوع کر ہی نہیں سکتا۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کتاب کو اسی خلوص اور وسعتِ قلب و نظر سے مطالعہ فرمایئے جس طرح یہ پیش کی جا رہی ہے۔ آپ کی جانب سے رائے' تنقید اور مشورے پر ہم شکر گزار ہوں گے۔ خداوندِ کریم آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

ابوالفضل محمود	:	چیئرمین' بالٹی مور
شاہد محمود	:	نائب چیئرمین' مری لینڈ
نگران' تنقید و تاثر	:	محمد فاروق شمسی' نیویارک

ہمارے معزز ریڈرز کے تاثرات' تنقید' اور رائے کے نگراں جناب محمد فاروق **شمسی کا پیغام** :

"محترم قارئین! میرے لیئے بڑا اعزاز ہے کہ آپ سے مخاطب ہوں۔ ڈاکٹر شبیر احمد صاحب کی تحریریں پڑھنے سے پہلے ضروری ہوگا کہ آپ ہر قسم کے تعصب کی عینک اور ہر طرح کی سنی سنائی کا آلہ سماعت اتار کر ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے علاوہ بچپن سے سکھائے گئے مفروضے اور عقیدے کچھ دیر کے لیئے بھول جائیں۔ اگر آپ نے

کشادہ دلی اور وسعتِ نظر کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کی تحریروں کا مطالعہ فرمایا تو انشااللہ آپ یقیناً ایک نئی صبح طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ آپ کی رائے اور تنقید میرے لیئے اور مصنف اور ارا کینِ شوریٰ کے لیئے راہنمائی کا باعث ہوگی۔

بہت بہت شکریہ!

باب نمبر 1

خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں؟
کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری

صاحبو! آج ہم جس تحریر کی ابتدا کر رہے ہیں وہ اس اعتبار سے غیر معمولی ہے کہ ہمارے علم کے مطابق اس موضوع پر آج تک کسی نے قلم نہیں اٹھایا۔

ہمیں زندگی بھر کتابیں پڑھنے کا شوق رہا ہے۔ آپ فرما سکتے ہیں جناب! یہ شوق آپ کو مبارک ہو! لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کئی برسوں سے ہمیں لکھنے کا شوق بھی لاحق ہو گیا ہے۔ اسکا علاج بھی آسان ہے وہ یہ کہ خصوصاً آج کی تحریر ملاحظہ نہ فرمائیں۔

صاحبو! یہ تحریر سپردِ قلم ہے خونِ دل اور خونِ جگر کے ساتھ۔ اس کو پڑھنے میں خونِ دل اور خونِ جگر ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر آپ مذہب کے بارے میں حساس ہیں اور حیرت کے موقع پر آپ کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صرف وہ خواتین و حضرات آگے پڑھیں جو آگاہی کے درد کو برداشت کر سکتے ہیں۔ آگاہی زہر سے زیادہ تلخ اور تکلیف دہ ہو سکتی ہے۔

اس ہوش مند کے لیئے شیریں ہے جامِ زہر
جو جانتا ہے تلخیٔ آشوبِ آگہی

ہم نے آگاہی کے مراحل سے گزرتے ہوئے جو رنج و درد اور تلخی و آشوب جھیلے ہیں، انہیں اپنے معزز اور محترم قارئین تک پہنچانا کیا ضروری تھا؟ اعلیٰ ظرفی تو یہ ہوتی کہ میر کی طرح درد و غم جمع کیئے ٹھیک! دیوان کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ مجبوری

آپڑی ہے صاحبو! کہ اپنی ملّت کے حوصلہ مند افراد خصوصاً بااختیار لوگوں تک کچھ اہم معلومات پہنچائی جائیں۔ آنکھیں بند کر لینے سے خطرہ ٹل نہیں جاتا۔ آنکھیں کھلی رکھی جائیں تو خطرے کے دفاع کا امکان باقی رہتا ہے۔

اس تمہید کے بعد یہ عرض کرنا ہے کہ بات ہو رہی ہے اک مہیب سازش کی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بین الاقوامی طور پر اسلام کے نادیدہ مجرم ایک بہت بڑی سازش کر رہے ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ ہمارے عوام ہی نہیں اہلِ علم و نظر خواتین و حضرات بھی اس مہیب سازش سے بے خبر پائے گئے ہیں۔ وہ سازش یہ ہے کہ دینِ اسلام کی مشہور و معروف قدیم اور بنیادی کتابوں میں عجیب و غریب خرافات داخل کر دی گئی ہیں۔ اگر آج امتِ مسلمہ نے اور خصوصاً ہمارے علماء اور اربابِ اختیار نے اس جانب توجہ نہ فرمائی تو یہ سازش مزید آگے بڑھے گی۔ ان عجیب و غریب خرافات کا سہارا لے کر ہی دشمنانِ اسلام قرآن اور نبی کریمؐ کی ذاتِ مقدس پر حملے کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو دین سے برگشتہ کر رہے ہیں۔

دکن کے علامہ ذیشان قادری صاحب فرماتے ہیں کہ یہ سازشی روایات ضرور شائع ہونی چاہیں۔ ملّت آگاہ نہ ہوئی تو اس سازش کی کوئی حد نہ رہے گی۔ ہزاروں مثالیں ہیں ان خرافات کی جو سینکڑوں کتابوں میں ہماری نظر سے گزر چکی ہیں۔ اگر تمام مثالیں جمع کرنے بیٹھیں تو زندگی کی مہلت تو ختم ہو جائیگی کام تکمیل کو نہیں پہنچے گا۔ اس لئے یوں سمجھئے کہ ایک خلاصہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ جو بات لکھی جائیگی جو مثال دی جائیگی وہ مستند حوالے کے ساتھ۔ آپ سے درخواست ہے کہ جذباتی ردّ عمل کے بجائے چند کتابیں خود ملاحظہ فرمائیں، حوالے دیکھیں اور علماء اور حکومت کو مطلع فرمائیں۔

اس مہیب سازش کی مثالیں پیش کرنے سے پہلے ایک معذرت اور ایک

گزارش۔ معذرت یہ کہ ہم علم و ادب میں پاکیزگی کے قائل ہیں اور بحمد اللہ ہمیشہ اس روش پر گامزن رہے ہیں۔ لیکن اس مضمون میں دیگر کتابوں کے اقتباسات علمی وجوہ کی بناء پر جوں کے توں پیش کرنے پڑیں گے اور ان میں بہت سے آپ کے ذوقِ سلیم پر گراں گزریں گے۔ اگر ان اقتباسات کو بدل کر لکھا جائے تو یہ موضوع بے معنی ہو جائیگا۔

اور گزارش یہ ہے کہ اس مضمون کو پڑھتے وقت یہ اہم بات ذہن نشین فرمالیجئے کہ کوئی باغیرت مسلمان ایسی باتیں نہ کہہ سکتا ہے نہ لکھ سکتا ہے جو آقائے نامدار کی توہین کا باعث ہوں۔ کوئی سچا مسلمان کتاب اللہ کو مذاق نہیں بنا سکتا اور نہ کوئی ہوشمند صاحبِ علم مسلمان مذہب میں کھلی جہالت کا پرچار کر سکتا ہے۔ لہٰذا ہمارے محترم بزرگوں نے ہرگز اپنی تصنیفات میں کوئی ایسی بات بیان نہیں کی ہو گی جو :

۱۔ حکیم انسانیت محمد مصطفی ﷺ کی توہین کی باعث ہو
۲۔ جو کتاب اللہ کا مذاق اڑاتی ہو اور جو
۳۔ کھلی جہالت پر مبنی ہو یا
۴۔ شرک، فحشا اور منکر کا پرچار کرتی ہو۔

صاحبو! اب دل پر ہاتھ رکھ کر ہماری مذہبی کتابوں کے اقتباسات ملاحظہ فرمایئے۔ ہمارے خیال میں یہ اسلام کے دشمنوں کی مہیب سازش ہے نہ کہ ہمارے محترم بزرگوں کی اپنی لکھی ہوئی باتیں :

☆ ایک شخص نے رسولؐ سے تنہا (بے نکاح) ہونے کی شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ کبوتری کو زوجہ بنالو۔ امام المحدث ابن القیم (المنار الحنیف : صفحہ 106) (زادالمعاد)

☆ رسولؐ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک کبوتری کا پیچھا کر رہا ہے۔ آپؐ

نے فرمایا : "دیکھو! ایک شیطان شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے"۔ امام ابو داؤد (کتاب الادب 4940) (ابنِ ماجہ 3765) (احمد بن حنبل 365/2) بخاری ادب المفرد 1300 بحوالہ ابو ہریرہؓ)۔

☆ رسولؐ نے فرمایا اس امت کا بہتر آدمی وہ ہے جس کی زیادہ بیویاں ہوں (امام بخاری کتاب النکاح صفحہ 52)

☆ نبیؐ اپنی تمام بیویوں کے پاس ہر رات میں دورہ فرمالیا کرتے تھے اور وہ تعداد میں 9 تھیں۔ امام بخاری (کتاب النکاح۔ صفحہ 52)
(حضور اکرمؐ کو امت کی مصروفیات سے اتنی فرصت کہاں تھی اور وہ پاک ہستیؐ تھے)

☆ انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ رسولؐ اپنی سب بیویوں کے پاس ایک گھنٹہ کے اندر دورہ فرمالیتے تھے اور وہ گیارہ تھیں۔ (کتاب الغسل میں امام بخاری کے نام سے اس حدیث کا عنوان لکھا گیا ہے "ایک ہی غسل سے جماع کے بعد جماع تمام بیویوں سے کرنا"۔ صفحہ 189) صحیح بخاری جلد اول۔

☆ یارسول اللہؐ اگر آپ ایسی وادی میں اتریں جہاں بہت سے درخت ہوں لیکن ان کے پتے چرا لیئے گئے ہوں اور ایک درخت آپ ایسا بھی پائیں جس کے پتے چرائے نہ گئے ہو تو آپ اپنے اونٹ کو کس درخت سے چرائیں گے ؟ فرمایا : "اس درخت سے جس کے پتے چرائے نہیں گئے "امام بخاری کہتے ہیں کہ عائشہ صدیقہؓ کی مراد یہ تھی کہ رسولؐ کی بیویوں میں صرف وہی کنواری تھیں۔ (بخاری کتاب النکاح صفحہ 55)۔

☆ حضرت عمر فاروقؓ روزے کا افطار صحبت سے کیا کرتے اور کھانا بعد کو کھاتے۔ ماہِ رمضان میں نمازِ عشاء سے پیشتر اپنی تین تین لونڈیوں سے صحبت کرتے (حجۃ الاسلام امام غزالی۔ احیاء العلوم جلد دوم صفحہ 54) صاحبو! کیا کوئی عام مسلمان بھی یہ حرکت کر

سکتا ہے چہ جائیکہ فاروق اعظمؓ!

☆ ولی کا مقام رسولؐ سے اوپر ہے (شیخ ابو فضل سرسی ملفوظات صفحہ 31) نعوذ باللہ!

☆ فاش بہ گفتم ایں سخن شمسِ من و خدائے من (میں صاف صاف یہ بات کہتا ہوں کہ شمس تبریز میرا سورج بھی ہے اور میرا خدا بھی ہے) مولانا جلال الدین رومی (مثنوی مولانا روم جسے قرآن در زبانِ پہلوی کہا جاتا ہے) حسن ابن ہمام لکھتے ہیں کہ مولانا روم امرد پرست تھے اور لڑکے شمس تبریز پر عاشق!

☆ جنید بغدادی فرمایا کرتے تھے کہ مجھ کو جماع کی حاجت ایسی ہی ہے جیسی غذا کی (امام غزالی احیاء العلوم صفحہ 53' جلد دوم) (کیا ولی اللہ ایسی بات کہہ سکتا ہے ؟)۔

☆ امام حسنؓ نے 200 سے زیادہ عورتوں سے نکاح کیا۔ بعض اوقات ایک ہی وقت میں چار عورتوں سے نکاح اور کبھی ایک ہی وقت میں چاروں کو طلاق دے کر اور چار سے نکاح کر لیا۔ آنحضرتؐ نے اسی لیئے فرمایا تھا کہ حسنؓ مجھ سے ہیں (امام غزالی۔ احیاء العلوم۔ جلد دوم ۔ صفحہ 55) حدیث کے مطابق جائز کاموں میں سب سے ناپسندیدہ طلاق ہے۔

☆ مجھے اللہ نے اپنے ساتھ بقا عطا فرما کر اپنے ساتھ کھڑا کر لیا ہے۔ دنیا اور آخرت اور ساری مخلوق میرے ہاتھوں میں دے دی ہے ۔ (اور خود آرام سے بیٹھ گیا ہے) ملفوظات شیخ عبدالقادر جیلانی، فیوضِ یزدانی، فتح ربانی مجلس نمبر 51)۔ نبیؐ تو خود کو بشر فرماتے تھے جیلانی صاحب خدائی کا دعویٰ کیسے کر سکتے تھے!)

☆ سید عبدالقادر جیلانی کے ایک مرید نور الدین شمس اپنے ملفوظات 593 میں لکھتے ہیں" میں آج تک حیران ہوں کہ بغداد کے وزیر عبید اللہ یونس کو یہ توفیق اور قوت کیسے حاصل ہوئی کہ اس نے پیروں کے پیر کا گھر مسمار کر کے ان کی

اولاد کو دربدر کر دیا، شیخ عبدالقادر جیلانی کی قبر کھود ڈالی اور ان کی ہڈیاں دریائے دجلہ کی لہروں میں پھینک دیں۔ بڑے پیر صاحب خود کو کیوں نہ بچا سکے" (النجوم الزہرانی جلد نمبر 6 صفحہ 142)

صاحبو! بات ابھی شروع ہوئی ہے، غور فرماتے جایئے کیا ہمارے بزرگ ایسی باتیں لکھ سکتے تھے ؟ یا یہ خرافات اسلام کے دشمنوں نے ان کی کتابوں میں ڈال دی ہیں ؟

باب نمبر 2

اس راز کو اب فاش کر اے روحِ محمدؐ
آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے

صاحبو!اس موضوع کو انتہائی دکھ اور درد و رنج کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے ہمیں آپ سے پھر عرض کرنا ہے کہ اسلام کی مقدّس کتابوں میں ایک مہیب سازش کے تحت خرافات، بے حیائی، اور شرک شامل کر دیا گیا ہے۔ بڑے پیمانے پر اللہ اور کتاب اللہ کا مذاق اڑایا جارہا ہے اور ختم المرسلینؐ کی شان میں بڑی سے بڑی توہین روا رکھی جارہی ہے۔ آپؐ کے پاک کردار کو دقیانوسی، جنس زدہ، وہم و گمان میں مبتلا دکھایا جارہا ہے۔ اُن کتابوں میں خرافات داخل کی جارہی ہیں جن کے متعلق دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ قرآن کی تشریح کرتی ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ ان دیکھے دشمنوں کی اس بین الاقوامی سازش سے خبردار رہیں اور اپنی اپنی اسلامی حکومتوں کو آگاہ کریں!

حضرت بایزید بسطامی جنہیں بہت سے اولیاء کرام نے ولیوں کا سردار قرار دیا اور یہ کہا کہ ان کی حیثیت اولیاء میں ایسی ہی ہے جیسے جبرائیل کی فرشتوں میں۔ ان حضرت بایزید بسطامی کے ملفوظات میں دیکھئے کیا لکھا ہے۔ (آگے بڑھنے سے پہلے نوٹ کر لیجئے کہ یہ حوالے خود ملاحظہ فرمانا مشکل نہیں۔ لوگوں کے جذباتی ردّ عمل میں نہ بہہ جایئے)

۱۔ میں عالی مرتبت اونچی شان والا ہوں۔ میں پاک ذات ہوں، میری بلندیٔ شان کا کیا پوچھنا!

۲۔ اللہ تو میری جیب میں ہے۔
۳۔ میری بادشاہی اللہ کی بادشاہی سے زیادہ عظیم ہے۔
۴۔ میرا جھنڈا محمدؐ کے جھنڈے سے کہیں بلند ہے۔
۵۔ میں نے بحرِ معرفت میں غوطہ لگالیا اور تمام انبیاء ساحل پر کھڑے دیکھتے رہ گئے۔

☆ سید علی ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش صفحہ 256 - 255 پر کشف المحجوب میں بایزید بسطامی کی تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کے بایزید دراصل انسانی شکل میں خدا تھے۔

☆ عائشہؓ فرماتی ہیں، رسولؐ اور میں ایک ہی ٹب میں نہاتے تھے اور وہ حالتِ حیض میں مجھ سے اختلاط فرمایا کرتے تھے (بخاری کتاب الحیض صفحہ 97)۔

☆ رسولؐ نے حضرت جابر بن عبداللہ کو سرزنش کی، تم نے شوہر دیدہ عورت سے نکاح کیوں کیا؟ کنواری نو عمر لڑکی سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے اور وہ تم سے کھیلتی۔ (بخاری کتاب النکاح صفحہ 56) آپؐ تو بیواؤں اور بے سہاروں کا سہارا تھے۔

☆ اپنا اللہ میاں نے ہند میں نام رکھ لیا خواجہء غریب نواز!
(ملفوظات معین الدین چشتی اجمیری نمبر4 صفحہ149)

☆ میرے بعد لوگوں پر عورت سے بڑھ کر فتنہ کوئی نہیں (حدیث بخاری کتاب النکاح صفحہ 61)

☆ اونٹنی کے تازہ دودھ اور پیشاب کو ملا کر پینا بہت سے امراض کے لئے شافی دوا ہے (زاد المعاد، طبِ نبوی صفحہ 107 پر امام ابن القیم نے یہ بات ارشادِ رسولؐ کے طور پر بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی ترمذی اور ابنِ ماجہ یعنی تمام صحاح ستہ کے حوالے سے کہی ہے)

☆ رسولؐ نے فرمایا :"منگل خون کا دن ہے۔ اس دن خون تھمتا ہی نہیں" (ابو داؤد ۔ حدیث 3862)

☆ خولہ بنت حکیم نے خود کو نبیؐ کے لئے تحفتاً پیش کیا۔ حضرت عائشہؓ بولیں "عورت کو ایسا کہتے شرم نہیں آتی!"۔ نبیؐ پر وحی نازل ہونے لگی تو حضرت عائشہؓ بولیں" یا رسول اللہ میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات کو پورا کرنے میں بہت جلدی کرتا ہے۔" (بخاری : کتاب النکاح صفحہ 67)

☆ رسولؐ نے فرمایا" ساتویں آسمان کے اوپر ایک سمندر ہے، اس کے اوپر سات پہاڑی بکرے ہیں۔ ان بکروں کی پشت پر عرشِ الٰہی ہے (جامع ترمذی بحوالہ حضرت عباسؓ) اگر ہندو کہے کہ زمین گائے کے سینگوں پر قائم ہے تو اعتراض کیوں ؟

☆ امام جعفر صادق نے فرمایا کہ میرے یاروں میں سب سے زیادہ مجھ کو وہ اچھا اور محبوب ہے جو سب سے زیادہ کھاوے اور بڑے بڑے لقمے لیوے۔ (امام غزالی، احیاء العلوم جلد دوم۔ صفحہ 12)

☆ امام ابو حنیفہ کا فتنہ اس امت کے لیئے دجال کے فتنے سے کم نہیں اور بقول عبدالرحمن بن مہدی وہ دجال سے بڑا فتنہ ہیں۔ سفیان ثوری اور امام اوزاعی کے بقول اسلام میں ابو حنیفہ سے زیادہ بدبخت ترین پیدا نہیں ہوا۔ امام شافعی نے امام ابو حنیفہ کو بدترین شخص کہا۔ (خطیب بغدادی جلد 13 صفحہ 396 اور 498)

☆ ہم نے فقہ کے اماموں کو لونڈی بچے ہی پایا ہے (سفیان ثوری خطیب جلد 13 صفحہ 394)۔

☆ امام ابو یوسف نے امام عبداللہ بن مبارک کو فاسق کہا تو عبداللہ بولے کہ ابو یوسف فاسق بھی ہے اور جھوٹا بھی۔ (خطیب جلد 14 صفحہ 257)

☆ نبیؐ سفر کے لیئے ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی فرمایا کرتے تھے۔

امام ابو حنیفہ اور امام احمد بن حنبل نے کہا " قرعہ اندازی تو کھلا جوا ہے۔" (خطیب جلد 13 صفحہ 390) نعوذباللہ نبیؐ جوا کھیلتے تھے !

☆ ابو حنیفہ اور احمد بن حنبل منکرِ حدیث تھے۔ ابو حنیفہ نے صرف 17 حدیثوں کو مانا۔ ایک شخص نے کہا رسول اللہؐ کا فرمان ہے "وضو آدھا ایمان ہے" ابو حنیفہ بولے تو دو وضو کر ڈالو تاکہ تمہارا ایمان مکمل ہو جائے"۔ علی ابن عاصم کہتے ہیں کہ ہم نے ابو حنیفہ کو رسولؐ کی حدیثیں سنائیں تو وہ بولے' یہ خرافات ہے۔ ہم نے کہا یہ رسولؐ کا ارشاد ہے۔ ہاں! ہاں! میں قبول نہیں کرتا۔ (خطیب جلد 13 صفحہ 387, 390)

☆ علامہ بدرالدین عینی اور حافظ ابن حجر عسقلانی نے صحیح بخاری کی شرحیں لکھی ہیں۔ یہ دونوں بزرگ اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں کہ امام مالک اور امام شافعی اپنی عورتوں سے غیر فطری مباشرت کرتے اور اسے جائز سمجھتے تھے۔ (صاحبو! یہاں بے حیائی اس عروج پر ہے کہ ہم اصل الفاظ نقل نہیں کر سکتے)

☆ ایک حسین ترین عورت نبیؐ کے پیچھے مسجدِ نبوی میں نماز پڑھنے آیا کرتی تھی۔ کچھ صحابہ جان بوجھ کر پیچھے کی صف میں شریک ہوتے تھے تاکہ رکوع کی حالت میں اسے جھانکتے رہیں۔ (جامع ترمذی۔ روایت ابنِ عباسؓ) " ہم اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور پچھلوں کو بھی ("اس آیت کا یہی مطلب امام ترمذی بیان کرتے ہیں یعنی اس عورت کو تاکنے والے)۔ کیا صحابہ کا یہی کردار تھا! ظاہر ہے یہ روایت دشمنوں کی وضع کردہ ہے۔

☆ حضرت اسماء بنتِ ابوبکرؓ کے بیٹے عروہ نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا تم کو خدا کا خوف نہیں کہ تم متعہ کی اجازت دیتے ہو۔ تو حضرت ابن عباسؓ نے کہا اے عروہ! جا کر ذرا اپنی ماں سے پوچھو (زاد المعاد امام ابنِ قیم جلد نمبر ا صفحہ 219) یعنی حضرت اسماء سے پوچھو ان کے ساتھ کیا ہوا تھا چند روز کا نکاح بار بار اجرت پر!

☆ حضرت اسماء بنتِ ابوبکرؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہؐ کے زمانے میں ہمارے

ساتھ متعہ ہوا۔(قاضی ثناءاللہ پانی پتی، تفسیر مظہری۔ صفحہ 576) آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ مسلمانوں کے فرقوں میں یہ اختلاف کیوں موجود ہے؟

☆ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جس نے عشق کیا اور پاک دامن رہا وہ شہید کی موت مرا (خطیب جلد 5 صفحہ 156)

☆ قرآن 2/187 میں جو ارشاد ہے کہ عورتیں تمہارے لیئے لباس ہیں اور تم ان کے لیئے' اس کے معنی یہ ہیں کہ دونوں بے لباس ہو کر ایک دوسرے سے چمٹ جائیں (امام ابن القیم، طبِ نبوی صفحہ 481)۔

☆ حضورؐ فرمایا کوئی عمل اللہ کے نزدیک بھوک اور پیاس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے (امام غزالی، کیمیائے سعادت، صفحہ 483) یعنی نہ نماز نہ روزہ نہ خدمتِ خلق، صرف بھوکے پیاسے رہنا۔

☆ ایک شیخ کا ارشاد ہے، مجھے شیر سے اتنا خوف نہیں آتا جتنا امرد یعنی نابالغ لڑکے سے شہوت کی وجہ سے آتا ہے۔(امام غزالی کیمیائے سعادت، صفحہ 497) امام غزالی پھر لڑکوں سے محتاط رہنے کی تلقین کرتے ہیں کہ اس طرح گناہ کم ہو۔

☆ داؤدؑ اپنی آنکھ ہی کے باعث مبتلا ہوئے یعنی اپنے پڑوسی کی بیوی سے گناہ کیا (امام غزالی کیمیائے سعادت صفحہ 497) انبیائے کرام تو صاحبو! بے گناہ اور بے داغ کردار کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ اور سید علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش لکھتے ہیں کہ داؤدؑ کی نظر وہاں پڑی جہاں پڑنی نہ چاہئیے تھی یعنی نہاتی ہوئی حسین عورت پر جو یوریا کی بیوی تھی۔ حالانکہ وہ ان پر حرام تھی جیسے حضورؐ کی نظر زید کی بیوی زینبؓ پر پڑی (کپڑے بدلتے ہوئے) تو وہ دونوں عورتیں اپنے اپنے شوہروں پر حرام ہو گئیں۔(علی ہجویری، داتا گنج بخش، کلام المرغوب صفحہ 349) اور انبیا کے نکاح میں آگئیں۔

☆ فاضل علومِ دینیہ مسعود الدین عثمانی صاحب اپنی کتاب ایمانِ خالص میں صفحہ 113 پر تحریر فرماتے ہیں کہ علی ہجویری صاحب نے اپنی کتاب میں تاریخ طبری کی ان روایتوں کی تصدیق فرمائی ہے کہ داؤدؑ اور آنحضرتؐ ان دو عورتوں کو برہنہ دیکھ کر عاشق ہو گئے تھے (نعوذباللہ!)۔

☆ رسولؐ نے اپنی بیوی صفیہؓ سے کہا "او سر منڈی ہلاک ہونی!" (بخاری کتاب الطلاق صفحہ 143)

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب نبیؐ نے ان سے نکاح کیا تو ان کی عمر 6 سال تھی۔ جب ان سے خلوت کی گئی تو عمر 9 سال تھی (صحیح بخاری کتاب النکاح، صفحہ 75) قرآن کے مطابق ذہنی اور جسمانی بلوغت نکاح کے لئے لازم ہے۔ قرآن نکاح کو انتہائی سنجیدہ معاہدہ کہتا ہے۔ بچے سنجیدہ معاہدہ کیسے کر سکتے ہیں ؟! اگر آپ کی بہن یا بیٹی 6 یا 9 سال کی ہے تو آپ اس موضوعہ روایت کا زہر محسوس کر سکتے ہیں۔

صاحبو! ہمیں ایک بار پھر آپ سے معذرت کرنی ہے کہ بہت سے اقتباسات آپ کی طبع سلیم پر گراں گزرے ہوں گے۔ ہم نے بھی انہیں دل پر ہاتھ رکھ کر نگاہیں نیچی کر کے لکھا ہے۔ یہ کام اس لیئے اہم سمجھا گیا ہے کہ علماء، ہمارے اربابِ حل و عقد اور صاحبانِ اختیار ہماری مقدس سمجھی جانے والی کتابوں کو ان خرافات سے پاک کریں اور اس مہیب سازش کا توڑ سوچیں۔

باب نمبر 3

مرے عزیز نہ دشمن کو کر شریک اس میں
ترا زوال ترے ہاتھ کی کمائی ہے

صاحبو خلافِ معمول آج کا باب ہم نے علامہ اقبالؒ کے شعر سے نہیں اپنے شعر سے شروع کیا ہے۔ ہماری سوچ کا انداز یہی رہا ہے کہ دشمن کو الزام دینے سے پہلے خود اپنا جائزہ لیا جائے۔ غیروں کو دوش دیتے رہے تو اپنی اصلاح کا امکان کہاں باقی رہے گا! جو موضوع زیرِ قلم ہے اس کے دونوں پہلو نہایت اہم ہیں۔

ا۔ اسلام دشمن عناصر سازش کر رہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے۔

۲۔ اس سے پہلے کہ یہ سازش ہمارے مزید زوال کا باعث بنے ہمیں اسکا مداوا کرنا چاہئے۔

اردو، عربی، انگریزی، فارسی کی کتابیں تو شبیر احمد خود بھی پڑھ دیکھ لیتا ہے۔ اس تحریر کے دوران خبر پہنچی ہے کہ دیگر زبانوں میں ہماری مذہبی کتابوں کا بھی ایسا ہی حشر ہو رہا ہے۔

یہ بھی آپ کو یاد دلاتے چلیں کہ اصولاً شرک اور فحش باتوں کی تلقین، کھلی جہالت کا پرچار، خدا اور کتاب اللہ کا مذاق اڑانا اور توہین رسالت کسی باغیرت ہوشمند مسلمان کے لئے ممکن نہیں۔ لہٰذا ہمارا خیال ہے کہ ہماری مقدس سمجھی جانے والی کتابوں میں خرافات اسلام کے مجرموں نے داخل کی ہیں۔ یہ ہمارے محترم بزرگوں کی تحریریں نہیں ہو سکتیں۔

اب جی کڑا کر کے آگے بڑھتے ہیں۔ کاش ہم فحش الفاظ اور جملوں کو آپ کی طبع سلیم اور اپنے ذوقِ پاکیزہ سے بدل سکتے۔

☆ صحیح بخاری کتاب النکاح صفحہ 82 اور کتاب البیوع صفحہ 778 پر لکھا ہے کہ خیبر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد رسولؐ سے (یہودی عورت) صفیہ کا حسن و جمال بیان کیا گیا۔ اسکا شوہر مارا گیا تھا اور وہ نئی دلہن تھی۔ رسولؐ نے اسے اپنے لئے منتخب کر لیا۔ پھر آپ نے خیبر اور مدینہ منورہ کے درمیان ٹھہر کر صفیہ سے خلوت و صحبت کی (خلاصہ حدیث)۔ نہ صرف ان دونوں احادیث میں نکاح کا ذکر نکال دیا گیا ہے بلکہ یہ تک کہا گیا ہے کہ صحابہ کو معلوم ہی خلوت کے بعد ہوا کہ صفیہ ام المومنین بن گئی ہیں۔

☆ رسولؐ نے فرمایا عورت پسلی کی مانند ٹیڑھی ہے۔ اگر اسے سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو ٹوٹ جائیگی اسے ٹیڑھی رہنے دو اور فائدہ اٹھاتے چلے جاؤ۔ (بخاری کتاب النکاح صفحہ 90)

صاحبو! یہاں یوں لگتا ہے کہ یہود و نصاریٰ نے بائیبل کی روایت ہماری صحیح بخاری میں ڈالدی ہے۔ قرآن نہیں کہتا کہ عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔ قرآن عورت و مرد کو یکساں حقوق دیتا اور برابر واجبِ تکریم ٹھہراتا ہے۔

☆ تاریخِ طبری میں ہے کہ ایک دفعہ آنحضرتؐ زید سے ملنے کے لئے ان کے گھر گئے۔ زید موجود نہ تھے۔ زینبؓ کپڑے پہن رہی تھیں۔ اسی حالت میں آنحضرتؐ نے ان کو (برہنہ) دیکھ لیا اور یہ الفاظ کہتے ہوئے باہر نکل آئے۔ سبحان اللہ، سبحان اللہ المصرف القلوب! اے وہ خدا جو دلوں کو پھیر دیتا ہے۔

حضرت زیدؓ کو یہ حالات معلوم ہوئے تو انہوں نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کی کہ زینب اگر آپ کو پسند آگئی ہو تو میں ان کو طلاق دے دوں۔ (علامہ شبلی نعمانی سیرت النبیؐ جلد اول۔ صفحہ 258) پھر ایسا ہی ہوا۔

حافظ ابن حجر، امام ابنِ ابی حاتم اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ زینب کا جسم انتہائی حسین تھالہٰذا رسولؐ کاایک نظر میں عاشق ہو جانا کوئی غیر انسانی بات نہیں۔ اور "داتا گنج بخش" فرماتے ہیں کہ داؤدؑ اور محمدؐ ایک ہی نظر میں مبتلا ہوئے۔ جنید بغدادی نے کہاکہ یوریا کی بیوی سے ——— داؤدؑ ——— کے بیٹے سلیمانؑ ناجائز طور پر پیدا ہوئے اور شیخ سیرین لکھتے ہیں سورۃ الاحزاب میں جہاں اس بات کا ذکر ہے کہ رسولؐ اپنے دل میں کچھ چھپارہے تھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ آپؐ نے زینب کا عشق اپنے دل میں چھپار کھا تھا (ملفوظات اصل صفحہ 219)۔

☆ امام ابو سلیمان جوزجانی نے محمد بن سعد کو بتایا، میں امام مالک بن انس کی خدمت میں حاضر تھا۔ امام مالک سے پوچھا گیا کیا میں عورتوں سے دبر (پشت) میں مجامعت کر سکتا ہوں۔ تو انہوں نے اپنے ہاتھ سر پر مار کر فرمایا: نادانو! ابھی ابھی تو میں اس سے غسل کر کے آرہا ہوں۔ پھر بولے کیا تم نہیں پڑھتے قرآن کی آیت کہ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ ان میں جیسے چاہو جاؤ۔ (نعوذ باللہ) (عمدۃ القاری تفسیر بخاری)۔

☆ سلیمانؑ نے صرف ایک رات میں ایک سو بیویوں کے ساتھ مباشرت کی (بخاری۔ کتاب النکاح صفحہ 110) ملاحظہ فرمائیے ایک رات، چند گھنٹے اور ایک عالی قدر پیغمبر خدا!

☆ رسولؐ نے زینب بنتِ جحش کے پاس شہد پیا۔ دیگر امہات المومنین نے منصوبہ بنایا کہ جس بیوی کے پاس جائیں گے وہ یہی کہے گی کہ ہمیں آپ کے منہ سے بدبو آرہی ہے (بخاری کتاب الطلاق، صفحہ 120)۔

☆ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری اپنے مریدوں کو کلمہ پڑھاتے تھے لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ (فوائد السالکین مرتبہ خواجہ فریدالدین گنج شکر صفحہ 126 - 127)۔

☆ آنحضرتؐ کے ایک ہزار برس پورے ہو چکے ہیں۔ اب اگلا ہزار میرا حقیقتِ

احمدی کا ہو گا (یعنی احمد سرہندی کا)۔ (مبداو معاد صفحہ 305 مصنفہ شیخ احمد سرہندی) اسی اعتبار سے احمد سرہندی مجدد الف ثانی یعنی حضور اکرمؐ کے پہلے ایک ہزار سال ختم ہونے کے بعد دوسرے ہزار برس کے ذمہ دار ٹھہرے۔ حضورؐ کی نبوت ایک ہزار سال بعد ختم ہو گئی۔ (حضرت مولانا زوار حسین شاہ صاحب نقش بندی)

☆ شبِ معراج میں حجت الاسلام امام غزالی موسیٰؑ سے دوبدو بحث میں پڑ گئے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا "ادب یا غزالی!" (ملفوظات حاجی امداد اللہ مہاجر مکی بنام امداد المشتاق مؤلفہ حکیم الامت اشرف علی تھانوی۔ صفحہ 93) کتاب کے نیچے کسی نے باریک نوٹ لکھا ہے امام غزالی تو 460ھ میں پیدا ہوئے تھے۔ حضور اکرمؐ کی معراج کے وقت کہاں سے آٹپکے!

☆ زوجہ مولانا رومی کے دل میں خیال آیا کہ مولانا کے شہوانی جذبات شاید فنا ہو گئے ہیں۔ مولانا کو بذریعہ کشف ان کا یہ خیال معلوم ہو گیا۔ رات کو مولانا زوجہ کے پاس گئے اور 70 بار ان سے جماع کیا۔ یہاں تک کہ وہ استغفار پڑھنے لگیں۔ (مناقب العارفین صفحہ 70، شمس الدین اخلاقی)۔

☆ ایک ام المومنین نے آنحضرتؐ کی غیرت کو للکارا۔ ان زوجہ نے ایک چڑے کو چڑیا کے ساتھ جفت ہوتے دیکھ لیا تھا۔ چنانچہ بوقتِ شب آپؐ نے ان سے 90 بار زبردست جماع فرمایا اور فرمایا "یہاں کچھ کمی نہیں ہے۔" (مناقب العارفین، صفحہ 70-71)۔

☆ عائشہؓ بولیں "ہائے سر پھٹا"۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "کاش میرے زندگی میں ایسا ہو جاتا"۔۔۔ عائشہؓ بولیں "آپ میری موت چاہتے ہیں کہ اگلی رات دوسری بیوی کے پاس گزاریں" (بخاری کتاب الطب صفحہ 247)

☆ مدینہ آنے والے کچھ لوگ بیمار ہو گئے۔ آپؐ نے حکم دیا کہ اونٹوں کے

چرواہے کے پاس چلے جائیں اور اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پیتے رہیں۔ وہ لوگ تندرست ہوگئے تو آپؐ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے، آپؐ کے آدمی انہیں پکڑ لائے۔ ان کے ہاتھ پیر کٹوا دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھروا دی گئی۔ ایک حدیث میں ہے کہ انکی آنکھیں نکلوا دی گئیں پھر ان کو تپتی ریت پر لٹا دیا گیا۔ وہ پیاس کی شدت سے پانی مانگتے تھے۔ اپنی زبان سے زمین کو چاٹتے تھے لیکن انہیں پانی نہیں دیا جاتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(صاحبو! کیا رحمت للعالمینؐ ایسی ایذا رسانی فرما سکتے تھے؟ کیا اونٹنی کا پیشاب لوگوں کو پلا سکتے تھے؟ کیا یہ دشمنانِ اسلام کی سازش نہیں ہے؟) (بخاری کتاب الطب صفحہ 254)

☆ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہؐ نے فرمایا چھوت کی یعنی متعدی بیماری کوئی نہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کوڑھی سے یوں بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔ (کتاب الطب صفحہ 259)

☆ نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے۔ بیوی میں، گھر میں اور گھوڑے میں (کتاب الطب۔ بخاری صفحہ 275)

☆ ابو ہریرہؓ نے کہا بیمار اونٹ کو تندرست اونٹوں کے پاس نہ لے جاؤ۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ نے حضورؐ سے یہ روایت نہیں کی کہ چھوت کی بیماری کوئی چیز نہیں تو ابو ہریرہؓ حبشی زبان میں نہ جانے کیا بکنے لگے۔ (بخاری کتاب الطب صفحہ 281)۔

صاحبو! ایک مرتبہ پھر توجہ فرمائیے کہ بہت بوجھل دل سے ہمیں یہ خرافات اس لئے نقل کرنی پڑ رہی ہیں کہ غلط روایات کا اثر ہمارے سماج اور معاشرے پر بہت ہی برا پڑتا ہے۔ بے حیائی بڑھ جاتی ہے۔ عورتوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔ غیر اللہ کا خوف دل میں بیٹھ جاتا ہے اور رسولؐ کی عظمت اور کردار کو ٹھیس لگتی ہے۔ مسلمان قرآن سے

دور ہو جاتا ہے۔ وہم و گمان کا شکار ہو جاتا ہے۔ اور غیر مسلم اسلام کو نشانہ بناتے ہیں۔ انت مولانا فانصرنا علی القومِ الکافرین!

باب نمبر 4

اٹھو وگر نہ حشر نہیں ہوگا پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

صاحبو! ابھی تک کی تحقیق سے واضح نہیں ہو سکا ہے کہ ہماری مقدس کتابوں کے خلاف یہ سازش کب سے جاری ہے۔ ہم نے تقریباً10,000 دس ہزار خرافات ان کتابوں میں شمار کرلی ہیں اور ڈھائی ہزار پر نشان لگائے ہیں۔ بڑے احترام اور ادب سے صرف10 ابواب میں خلاصہ ہم پیش کریں گے۔ یہ ہمارے علماء اور حکومت کا فرض ہے کہ دشمنوں کی اس سازش کو یہیں روک دیں اور عوام خبردار ہو جائیں۔

☆ قرآن میں توحید ہرگز نہیں ہے وہ تو پورے کا پورا شرک سے بھرا ہوا ہے جس شخص نے قرآن وحدیث کی پیروی کی وہ کبھی توحید کے بلند مرتبے تک نہیں پہنچ سکے گا۔ کیونکہ قرآن وحدیث کی توحید یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں کوئی شریک نہیں۔ سچی توحید ہم صوفیاء کی تعلیم میں ملے گی کہ کائنات کی ہر چیز خدا ہے (شیخ عفیف الدین تلسانی۔ ملفوظاتِ تلسانی صفحہ 205)

☆ ایک سچے موحد سے لوگوں نے کہا کہ اگر حلوہ اور غلاظت ایک ہیں یعنی خدا کی ذات کا حصہ ہیں تو دونوں کو کھاؤ۔ انہوں نے خنزیر بن کر گُوہ کھالیا اور پھر آدمی بن کر حلوہ کھایا۔ (حکیم الامت اشرف علی تھانوی، امداد المشتاق صفحہ نمبر 110)۔

☆ شیخ ابو بکر شبلی اپنے مریدوں کو کلمہ پڑھاتے تھے۔ لا اللہ الا اللہ شبلی رسول اللہ۔ اگر کوئی اعتراض کرتا تو کہتے میں تو امتحان کر رہا تھا (ملفوظات خواجہ نظام الدین اولیاء،

فوائد الفواد صفحہ 404)

☆ تھانہ بھون کے پیر صادق صاحب مریدوں کو کلمہ پڑھواتے۔ لا اللہ الا اللہ صادق رسول اللہ۔ مولانا اشرف علی تھانوی نے فرمایا ایسے کلمہ پڑھنا بالکل ٹھیک ہے۔ (مولانا مسعود عثمانی ایمانِ خالص صفحہ 109)

☆ امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام احمد بن حنبل اور امام شافعی کے بارے میں مولانا جلال الدین رومی کا شعر کئی کتابوں میں نقل کیا گیا ہے:

دینِ حق را چار ملّت سا ختند
فتنہ در دینِ نبی انداختند

(ان چاروں اماموں نے دین حق کے چار ٹکڑے کر دیئے ہیں اور دینِ نبیؐ میں فتنہ کھڑا کر دیا ہے)۔

اور یہ فرقہ و مسلک کے جھگڑے ختم کون کرے گا؟ حکومت؟ علماء؟ جی نہیں! عوام ختم کریں گے؟

☆ یہ کتے اور سور ہی تو ہمارے معبود ہیں (فصوص الحکم شیخ محی الدین ابنِ عربی)

☆ فرعون کو حق حاصل تھا کہ وہ کہے میں تم سب کا ربِ اعلیٰ ہوں۔ وہ خدا کی ذات کا ٹکڑا ہی تو تھا (فصوص الحکم۔ شیخ محی الدین ابنِ عربی) اگر یہ بات ہے تو اللہ نے اس کو سزا کیوں دی؟

صاحبو! یہاں پھر غور فرمایئے کہ تصوف اور فقہ کی کتابوں میں کی گئی سازشوں نے دینِ روشن کو کیا بنا ڈالا ہے۔

☆ میں قرطبہ میں تھا تو مجھے ایک دوشیزہ فاطمہ سے عشق ہو گیا اور جب مکہ میں مقیم تھا تو ایک اصفہانی عالمِ حدیث مسکین الدین کی بیٹی عین الشمس انتہائی حسین دوشیزہ

تھی۔ مجھے اس سے بھی عشق ہو گیا۔ میرے مکاشفات کا روحانی جذبہ اسی کے عشق کا مرہونِ منت ہے (فصوص الحکم شیخ محی الدین ابن عربی)

☆ حضرت علیؓ کی خدمت میں زندیق پیش کیئے گئے تو آپ نے انہیں زندہ جلا دیا۔ (کتاب المرتدین بخاری صفحہ 657) سیدنا علیؓ علم و سخاوت و عدل کا پیکر زندہ انسانوں کو ہرگز نہیں جلا سکتے تھے۔

☆ رسولؐ نے فرمایا' یہ غلام مجھ سے کون خریدتا ہے؟ حضرت نعیم نے اسے 800 درہم میں خرید لیا (کتاب الاکراہ بخاری صفحہ 669) کیا نبی کریمؐ غلام فروخت کرتے تھے؟

☆ صحابہ کرامؓ کو ایک غزوہ میں لونڈیاں حاصل ہوئیں۔ چاہا کہ ان کے ساتھ صحبت کریں لیکن حمل نہ ٹھرے۔ نبیؐ سے عزل کے بارے میں سوال کیا (یعنی برتھ کنٹرول) بخاری کتاب التوحید۔

حدیث بخاری میں دوسرے مقام پر یہ لکھا ہے کہ صحابہ نے یہ بھی عرض کی تھی کہ کیونکہ ہم ان لونڈیوں کی کمائی کھاتے ہیں اس لئے نہیں چاہتے کہ وہ حاملہ ہو جائیں۔ آپؐ نے اجازت عطا فرمائی۔ کیا یہ ممکن ہے؟

☆ ابراہیم ادھم ہر میل پر 400 رکعت نفل پڑھتے ہوئے 14 برس متواتر صحرا میں رہے۔ اس طرح صرف

اللہ کا نام سیکھا۔ (کلام المرغوب "داتا گنج بخش" صفحہ 229)۔

☆ ابراہیم ادھم نے ارادہ کیا کہ سر کے بل چل کر حج کو جائیں لہذا ہر قدم پر دو نفل شکرانہ پڑھتے 14 سال میں بلخ سے کعبہ پہنچے۔ کعبہ موجود نہیں تھا۔ آواز آئی کہ وہ ضعیفہ (رابعہ بصری) کی زیارت کو گیا ہے۔ (ملفوظات خواجہ عثمان ہارونی انیس الارواح صفحہ 17)۔

ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی لکھتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر کعبہ چند میل

آگے بڑھ کر کیوں نہ آیا تاکہ رسولؐ اور صحابہ کو عمرہ سے محروم نہ لوٹنا پڑتا۔

☆ خدا نے بایزید بسطامی سے کہا ہم نے بہشت اور دوزخ اور عرش و کرسی جو کچھ ہماری مملکت ہے تجھ کو دی (ملفوظات خواجہ معین الدین چشتی دلیل العارفین صفحہ 97) رسولؐ کو کیوں نہ دی؟

☆ کتاب التفسیر صحیح بخاری جلد دوم صفحہ 729 چوتھی لائن میں "فی" کے بعد خالی جگہ چھوڑی گئی ہے اس روایت کو بیان کرنا ہمارے بس میں نہیں۔ تفسیر اس آیت کی بیان کی گئی ہے کہ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں ان میں جیسے چاہو جاؤ۔

☆ بیوی کو چاہیئے کہ خاوند کی لونڈی بنی رہے۔ عورتوں سے مشورہ کرو اور ان کے کہنے کے خلاف عمل کرو، اسے چھت اور دروازے پہ نہ جانے دو اور نہ گھر سے باہر نکلنے دو (امام غزالی کیمیائے سعادت صفحہ 263)

☆ ام المومنین بی بی سودہؓ بوڑھی ہو گئیں تو حضورؐ نے چاہا کہ انہیں طلاق دے دیں۔ انہوں نے عرض کی یارسول اللہؐ میں نے اپنی باری عائشہؓ کو دی۔ آپ مجھے طلاق نہ دیجیئے۔ تو حضورؐ دوراتیں بی بی عائشہؓ کے پاس گزارنے لگے (امام غزالی کیمیائے سعادت صفحہ 265) کیا رحمۃ العالمین بوڑھی ہونے کی وجہ سے اپنی زوجہ کو چھوڑ سکتے تھے؟

☆ حضورؐ نے فرمایا گھر کے کونے میں پڑا ہوا بوریا بانجھ عورت سے بہتر ہے (صفحہ 254 امام غزالی) بانجھ رہنا یا اولاد ہونا مرد عورت کے اختیار کی بات تو نہیں۔

☆ جب آدمی کا عضو ایستادہ ہو تو اس کی عقل اور اسکا دین دو تہائی جاتا رہتا ہے (احیاء العلوم جلد دوم صفحہ 52)

☆ حضورؐ گھر سے باہر نکلے ایک عورت کو دیکھ کر فوراً واپس گھر آگئے پھر زینبؓ سے ہم بستر ہو کر باہر تشریف لائے۔ فرمایا عورت جب بھی سامنے آتی ہے شیطان کی صورت میں آتی ہے۔ (احیاء العلوم جلد دوم صفحہ 53)

☆ حضورؐ نے جبرائیل سے اپنی قوتِ مردمی کے ضعیف ہونے کی شکایت کی۔ جبرائیل نے انہیں ہریسہ بتایا(احیائے العلوم۔امام غزالی جلد دوم صفحہ 56)۔

☆ ایسی عورت سے نکاح کرنا چاہئے جس کے خوب اولاد ہوتی ہو۔ (امام غزالی بحوالہ بخاری، بیہقی احیاء العلوم صفحہ 75)

☆ قرابت والی عورت سے نکاح مت کرو کیونکہ شہوت اور جنسی حرکت ضعیف ہوتی ہے اور لڑکا ضعیف پیدا ہوتا ہے(امام غزالی، احیاء العلوم صفحہ 76)۔

☆ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ عورتوں کا مشورہ اور مرضی پوچھو پھر اس کے خلاف کرو۔ عورتوں کے خلاف کرنے میں برکت ہوتی ہے۔ (امام غزالی، احیاء العلوم صفحہ 81)

☆ حضرت عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں انسانوں کے بھی پیر ہیں، جنات اور فرشتوں کے بھی لیکن میں تمام پیروں کا پیر ہوں (عبدالحق محدث دہلوی۔ اخبار الاخیار) صفحہ 41۔

☆ عبدالقادر جیلانی کے وعظ میں صرف زندہ مردہ اولیاء ہی نہیں حضورِ اکرمؐ بھی تشریف لاتے تھے۔(عبدالحق محدث دہلوی اخبار الاخیار صفحہ 39)

☆ موسیٰؑ نے کوہِ طور پر جو آواز سنی تھی وہ حضرت علیؓ کی آواز تھی(بحوالہ متعدد کتب ڈاکٹر مسعود عثمانی۔ ایمانِ خالص، صفحہ 34) ہماری کتابوں میں ایسی روایات اسلام میں فرقہ بندی کے لیئے ڈالی گئیں۔

صاحبو! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ان ملاوٹی حدیثوں، روایات اور اقتباسات میں شرک بھی ہے، توہین رسولؐ بھی، اللہ اور اللہ کی کتاب سے مذاق بھی۔ کیا ہمارے نیک بزرگ ایسی باتیں لکھ سکتے تھے؟ اللہ اور رسولؐ اور کتاب اللہ کی توہین کر سکتے تھے؟ وہ تو قرآن کا عملی نمونہ تھے۔ وہ جنس زدہ نہیں تھے۔ ان میں انکساری تھی۔ تکبّر کے بلند

بانگ دعوے نہیں تھے۔ یہ ملاوٹی خرافات وہ ہیں جن پر غیر مسلموں کے اعتراضات روزانہ ہمیں دنیا بھر سے موصول ہوتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ دینِ حق پاکیزہ رہے اور لوگ اس میں فوج در فوج داخل ہوں تو ہمیں ان خرافات سے اپنی کتابوں کو بچانا اور پاک کرنا ہو گا۔

باب نمبر 5

مشکلیں ملّتِ مرحوم کی آساں کردے
مورِ بے مایہ کو ہم دوشِ سلیماں کرے

صاحبو! بعض حقائق اتنے تلخ ہوتے ہیں کہ ان کا سامنا کرنے سے دل گھبراتا ہے، نظر کتراتی ہے۔ لہٰذا ہم آنکھ بند کر کے گزر جانا چاہتے ہیں۔ لیکن امتناع DENIAL اس مسئلے کا حل نہیں ہے۔ ان میں بہت سی خرافات اب ہماری مسجدوں مدرسوں میں پڑھائی جانے لگی ہیں۔ اندیشہ ہے کہ ہمارا آفاقی دین خاک کی آغوش میں تسبیح و مناجات بن کر نہ رہ جائے۔ لٰہذا یہ نہ سمجھئے کہ بے عملی سے اور خاموش رہ کر یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ جی نہیں! اس طرح ہمارے دشمنوں کی اور حوصلہ افزائی ہو گی۔

☆ رسولؐ نے فرمایا" مجھے دوزخ دکھلائی گئی اور وہاں زیادہ تر عورتیں پائی گئیں"۔ (بخاری، کتاب الایمان، صفحہ 102)

☆ محمود بن ربیعؓ فرماتے ہیں کہ رسولؐ نے میرے منہ میں کلی کی جب میں پانچ سال کا تھا (بخاری۔ کتاب العلم صفحہ 130) آقائے نامدارؐ انسانی مساوات کے پیغامبر تھے اور پاکیزگی پر عمل پیرا۔

☆ حضورؐ کو اتنا غصہ آیا کہ آپ کے دونوں گال سرخ ہو گئے اور آپ کا چہرہ لال ہو گیا (بخاری کتاب العلم صفحہ 136)

☆ رسولؐ نے ایک رات فرمایا حجرے والیوں (یعنی امہات المومنین) کو جگادو۔ بہت سی لباس والیاں ایسی ہیں کہ آخرت میں ننگی ہو نگی (بخاری، کتاب العلم) آپؐ اپنی

ازواج کے بارے میں درشت نہ تھے۔

☆ اُمِ سلمہؓ نے فرمایا: اگر عورت کو احتلام نہ ہو تو بچہ اسکا ہم شکل کیوں ہو تا ہے؟ (کتاب العلم بخاری صفحہ 150)۔

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں مجھے جریان تھا جس سے میری مزی نکلا کرتی تھی۔ (کتاب العلم بخاری صفحہ 150)

☆ عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے دیکھا کہ رسولؐ بیت المقدس کی طرف منہ کیئے دو کچی اینٹوں پر رفع حاجت کے لئے بیٹھے ہیں (کتاب الوضو۔ صفحہ 155 بخاری)۔ کیا صحابہ ایسی باتیں کہہ سکتے تھے؟

☆ ابو موسیٰ کہتے ہیں رسولؐ نے ایک پیالے میں اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا منہ دھویا اور پھر اس میں کلی کی پھر ابو موسیٰ اور بلال سے کہا اس میں سے کچھ پی لو۔ (کتاب الوضو ۔بخاری صفحہ 168)۔

☆ رسولؐ ایک قوم کے گھورے (یعنی کوڑے کرکٹ کے ڈھیر) پر آئے اور وہیں کھڑے کھڑے پیشاب کیا (کتاب الوضو، صفحہ 177)۔

☆ ابو سلمہؓ کہتے ہیں کہ میں اور عائشہؓ کے بھائی عائشہؓ کے پاس گئے اور ان سے نبیؐ کے غسل، جنابت کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے غسل کر کے دکھایا اور اپنے سر پر پانی بہایا۔ ہمارے اور ان کے درمیان ایک پردہ حائل تھا۔ (کتاب الغسل۔ بخاری صفحہ 185)۔ مظاہرہ کرنا قطعی ضروری نہ تھا، زبانی بتایا ہو گا۔

☆ عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ہم میں سے جب کسی کو حیض آتا اور رسولؐ اختلاط کرنا چاہتے تو حیض کے غلبہ کے دوران ازار باندھنے کا حکم دیتے اور پھر اختلاط فرماتے۔ (کتاب الحیض بخاری صفحہ 198)۔ قرآن اس سے منع فرماتا ہے۔

☆ حضرت بایزید بسطامی جب چاہتے کسی شخص کی روح پرواز کر جاتی۔ جب یہ بات

میرے تایاابو رضا محمد صاحب نے سنی تو جوش میں بولے کہ بایزید روحیں نکال تو لیتے تھے مگر جسم میں واپس نہیں لوٹا سکتے تھے۔ میں جب چاہوں کسی کی روح کھینچ لوں اور جب چاہوں اسے واپس لوٹادوں۔ پھر تایاجان نے رحمۃاللہ کشف دوز کی روح کھینچ کر اسے مردہ کر دیااور بعد ازاں زندہ کر دیا (شاہ ولی اللہ دہلوی انفاس العارفین، صفحہ 95) یہ خدائی میں شرک ہے۔

☆ جنید بغدادی بیٹھے تھے۔ایک کتا سامنے سے گزرا۔ آپ کی نگاہ اس پر پڑ گئی۔وہ کتا اسقدر صاحب کمال ہو گیا کہ شہر بھر کے کتے اس کے پیچھے دوڑے۔وہ ایک جگہ بیٹھ گیا۔ سب کتوں نے اس کے گرد حلقہ باندھ کر مراقبہ کیا۔(مؤلفہ اشرف علی تھانوی۔کتاب امداد المشتاق۔ملفوظات حاجی امداداللہ مکّی)

☆ رسولؐ شاہ ولی اللہ کے پاس تشریف لائے۔ فرمایا۔ تو کاہے کا فکر کرے ہے؟ جیسی تیری اولاد ویسی ہی میری۔(حکایات اولیاء۔حکایت نمبر 5 اشرف تھانوی)

☆ عائشہؓ فرماتی ہیں نبیؐ روزے کی حالت میں ہمارے بوسے لیا کرتے تھے اور مباشرت کیا کرتے تھے۔(بخاری کتاب صوم جلد اول صفحہ 691) کیا یہ سچ ہو سکتا ہے؟ کیا واقعی امام بخاری نے یہ حدیث لکھی ہو گی؟

☆ عطا کہتے ہیں کچھ حرج نہیں اگر کوئی شخص اپنی حاملہ لونڈی سے شرم گاہ کے سوا کہیں بھی مباشرت کرے۔(بخاری مطبع نور محمد کتب جلدِ اول صفحہ 492) صاحبو ہماری فقہ کی کتابوں میں 50 فیصد لونڈی غلاموں کے مسائل ملتے ہیں! یہ کس نے ڈالے ہیں۔ یہود و نصاریٰ نے اور ایک زمانے میں مجوسیوں نے۔

☆ رسولؐ نے فرمایا جب نماز کی اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز کرتا یعنی ہوا خارج کرتا ہوا بھاگتا ہے۔(بخاری۔جلدِ اول صفحہ 201) کیا یہ سرکارؐ دو عالم کی زبان مبارک ہو سکتی ہے؟

☆ عمرو بن میمونؓ کہتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک بندر کو دیکھا کہ بہت سے بندر اس کے گرد جمع ہو گئے تھے۔اس نے بندریا کے ساتھ زنا کیا تھا سب بندروں نے اسے سنگسار کیا۔ میں نے بھی ان کے ساتھ اسے سنگسار کیا۔ایک اور حدیث میں یہ بیان بھی ہے کہ وہ بندریا ایک ادھیڑ عمر بندر کیساتھ لیٹی تھی۔ایک جوان بندر آیا اور آنکھ مار کر اسے اپنے ساتھ لے گیا پھر انہوں نے زنا کیا۔(بخاری جلد دوم صفحہ 261) جانور پر شرعی قانون؟

☆ آفتاب شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔(بخاری جلد دوم صفحہ 134)

☆ بابا بلھے شاہ خدا سے مخاطب ہیں۔کبھی تم مُلّا بن کر اذانیں دیتے ہو، کہیں (نبی بن کر) سنتوں اور فرضوں کے احکام سناتے ہوا ے خدا! کبھی تم جوگی بن کر ماتھے پر تلک لگا کر دھونی رماتے ہو۔ آخر کس سے چھپاتے ہو خود کو؟ بلھے شاہ مزید کہتے ہیں، خدا لڑکا بھی ہے اور لڑکی بھی۔ماں بھی اور باپ بھی۔ جیتا بھی خود ہے مرتا بھی ہے اور اپنے مرنے پر روتا دھوتا اور نوحے بھی کرتا ہے۔(وحدت الوجود تے پنجابی شاعری ۔ سید علی عباس جلالپوری)

☆ بلّھے شاہ کی اس کتاب میں لکھا ہے۔"بلّھے شراب پیئو، کباب کھاؤ، جلاؤ اپنی ہڈیوں کی آگ، لُوٹنا ہے تو لُوٹو رب کا گھر اور اس ٹھگوں کے ٹھگ کو ٹھگو۔(نعوذباللہ خدا کو ٹھگوں کا ٹھگ لکھا ہے)۔

☆ اللہ کے متعلق لوگوں کے مختلف عقیدے ہیں اور میں ان سب عقیدوں پر ایمان رکھتا ہوں یہودی، ہندو، نصرانی، مجوسی کوئی بھی عقیدہ ہو، محی الدین ابنِ عربی۔ فصوص الحکم (اس طرح کوئی مسلمان کیسے رہ سکتا ہے؟)

☆ مومن کے لئے لازم ہے کہ کھانا پینا چھوڑ کر اتنا کمزور ہو جائے کہ عبادت کے

لائق بھی نہ رہے۔ (سہل بن عبداللہ تستری ملفوظات عربی صفحہ 289) صاحبو! نہ یہ قرآن نے فرمایا نہ رسولؐ نے۔

☆ حضرت شعرانی صاحب کرامتِ بزرگ تھے۔ ایک باغ میں رہتے تھے۔ شہر آتے تو بھیڑیئے پر سوار ہو کر۔ پانی پر آرام سے چلتے تھے۔ ان کا پیشاب تازہ دودھ کی طرح پینے کے قابل ہوتا تھا۔ (مصرع تصوف صفحہ 194 اقتباسات علامہ طریشی)۔

☆ حضرت محمد خضری جامع مسجد میں خطبہ دینے لگے۔ لوگو! تمہارا رب حضرت ابلیس ہے۔ لوگ چیخنے لگے آپ نے تلوار کھینچ لی۔ شہر کی تیس مسجدوں کے لوگ دوڑے ہوئے آئے۔ سب نے کہا محمد خضری نے نماز تو ہمارے یہاں پڑھائی ہے۔ پھر لوگوں نے ابلیس کے رب ہونے پر کوئی جھگڑا نہ کیا (حکم بن عطا سکندری، بیان ابنِ عجیبہ)۔

☆ انبیاءؑ کی قبور میں ازواجِ مطاہرات پیش کی جاتی ہیں اور وہ ان کے ساتھ شب باشی (خلوت) فرماتے ہیں۔ (ملفوظات مولانا احمد رضا خان بریلوی، حصہ سوئم صفحہ 28) نعوذباللہ!

☆ شیخ جلال الدین رومی کبھی نماز نہ پڑھتے تھے۔ جب نماز کا وقت آتا آپ غائب ہو جاتے۔ آخر معلوم ہوا کہ آپ خانہ کعبہ میں (ہزاروں میل دور) نماز پڑھ کر آتے ہیں (راحت القلوب ملفوظاتِ خواجہ فریدالدین گنج شکر مرتبہ خواجہ نظام الدین اولیاء)۔

☆ تایا جان نے دیکھا کہ میں کائنات کو پیدا بھی کر رہا ہوں اور مار بھی رہا ہوں (شاہ ولی اللہ، انفاس العارفین، صفحہ 210) یہاں کسی سازشی نے شاہ ولی اللہ کو مشرک ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

☆ رسولؐ اللہ برکات احمد کی نمازِ جنازہ پڑھنے آئے۔ الحمد للہ یہ جنازہ میں نے پڑھایا۔ (یعنی رسولؐ مقتدی تھے اور احمد رضا خان امام)۔ (ملفوظات، احمد رضا خان حصہ دوم، صفحہ 23)۔

☆ یہ بھی مشہور ہے صاحبو! کہ دیوبند کے مولانا قاسم نانوتوی اور دیگر بزرگوں کے پاس نبی کریمؐ اردو سیکھنے سو برس تک تشریف لاتے رہے! (حقائق و معارف، دیوبند مئی 1975)

ان خرافات کو پڑھ کر اگر آپ کے دلوں میں ہیجان برپا ہوا ہے تو ایک بار پھر آپ سے گزارش ہے کہ حوالے جو آپ کے لیئے ممکن ہوں خود دیکھ لیں۔ کسی مولوی یا دقیانوسی شخص کے اشتعال میں نہ آئیں۔ ہمارا بطور مسلم فرض ہے کہ اس سازش کو اپنی کتابوں میں خود دیکھیں اور پھر ٹھنڈے دل سے غور کر کے علماء اور حکومت سے مداوا ڈھونڈیں۔

باب نمبر 6

مست رکھو ذکر و فکر صبح گاہی میں اسے
پختہ تر کردو مزاجِ خانقاہی میں اسے

صاحبو! قرآن کی روسے کتمانِ حقیقت یعنی حق کا چھپانا جرم ہے۔ اگر اسلام کے خلاف کوئی سازش ہمارے علم میں آئے تو اربابِ اختیار کو مطلع کرنا ہمارا فرض ہو جاتا ہے۔ ملعون سلمان رشدی نے اپنی بدنام زمانہ کتاب "شیطانی آیات" آج لکھی تو پہلے کسی نے یہ کیا کہ امام طبری کی کتابِ تاریخ میں شیطانی آیات کی کہانی ڈلوادی۔ پھر اسی کہانی کو مرکزی خیال ٹھہرا کر سلمان رشدی نے اپنی کتاب لکھی جو دشمنانِ اسلام کے حلقوں میں بھی مقبول ہوئی اور تنوع پسند لوگوں میں بھی۔ دیکھئے شیطانی آیات کی جڑ :

☆ امام طبری کی تاریخ میں مذکور ہے۔۔۔ کہ آنحضرتؐ نے حرم میں ایک دفعہ نماز ادا کی۔ کفار بھی موجود تھے۔۔ شیطان نے آپؐ کی زبان سے الفاظ نکلوا دیئے۔ "یہ بت (یعنی لات، منات اور عزیٰ) محترم ہیں اور ان کی شفاعت مقبول ہے۔" (سیرۃ النبیؐ از علامہ شبلی نعمانی۔ جلد اوّل صفحہ 146)۔

☆ آنحضرت نے حضرت حفصہؓ کے سامنے قسم کھائی کہ اپنی کنیز سے مقاربت نہ کریں گے۔۔۔ حضرت حفصہؓ اپنے گھر میں گئیں تو آنحضرتؐ کو ماریہ کے ساتھ ہم بستر دیکھا۔ اس پر انہوں نے آنحضرتؐ کو معاتب کیا (بہت ڈانٹ پلائی) سیرۃ النبیؐ از شبلی نعمانی جلد اوّل صفحہ 321 بحوالہ حافظ ابن حجر اور طبرانی۔

☆ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 36 نازل ہونے کے بعد بھی لوگ شراب پیتے رہے۔ کھانے کے بعد مغرب کا وقت آ گیا اور حضرت علیؓ نے نماز پڑھائی۔ لیکن نشے کے خمار میں

کچھ کا کچھ پڑھ گئے۔ (سیرۃ النبی علامہ شبلی جلد دوم صفحہ 88)۔

☆ نبی کریمؐ کی وفات کے دن خلافت کے جھگڑے کی منظر کشی یوں ہے۔ " سعد بن معاذؓ نے حضرت عمرؓ کی داڑھی پکڑ لی۔ عمرؓ نے کہا چھوڑو۔ اگر اسکا ایک بال بھی بیکا ہوا تو تمہارے منہ میں ایک دانت بھی نہیں رہے گا۔" (ام التواریخ امام ابنِ جریر طبری)۔

صاحبو! بات ان ہستیوں کی ہو رہی ہے جو عشرہ مبشرہ ہیں اور جنہیں قرآنِ کریم نے پکے مومن فرمایا ہے اور وہ لوگ اللہ جن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ قرآن یہ بھی فرماتا ہے کہ ان کے دلوں میں باہم محبت ڈالدی گئی ہے۔

☆ حضرت خواجہ مودود چشتی کو جب خانہ کعبہ کا اشتیاق غالب آتا تو فرشتے کعبہ کو اٹھا کر سرزمینِ چشت میں لے آتے تا کہ خواجہ صاحب زیارت فرمالیں۔ (فوائد السالکین ملفوظات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی مرتبہ خواجہ فریدالدین گنج شکر) یہ اعزاز نبی کریمؐ اور صحابہ کرامؓ کو حاصل کیوں نہ ہوا؟

☆ ایک بزرگ تھے روزانہ ایک کتے کو پکڑ کر جانماز پر بٹھاتے اور فرماتے خدا کے سپرد کیا۔ وہ کتے ایسے ہو جاتے کہ ہر ایک ان میں کا پانی پر چلتا تھا۔ جس کسی کو کتا نقش یا تعویذ دے دیتا وہ اچھا ہو جاتا۔ (ملفوظات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی)۔

☆ میں اور خواجہ عثمان ہارونی سفر میں تھے۔ دجلہ کے کنارے پہنچے۔ دریا طغیانی پر تھا۔۔ میں نے آنکھیں بند کیں خواجہ نے الحمد شریف پانچ مرتبہ پڑھی۔۔ پانی پر قدم رکھتے ہی پار اتر گئے۔ (ملفوظات خواجہ معین الدین چشتی اجمیری)۔ قرآن نہیں فرماتا کہ سورۃ فاتحہ پڑھنے سے آدمی پانی پر چل سکتا ہے خواہ وہ نبی کیوں نہ ہو۔

☆ جنگل میں ایک درویش کی لاش دیکھی کہ ہنس رہی تھی۔ میں نے پوچھا "تم مر چکے ہو۔ ہنستے کیسے ہو؟ جواب دیا اللہ کی محبت میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ (ملفوظات خواجہ معین الدین چشتی)۔

☆ تمام عالم کوہِ قاف کے اندر آباد ہے۔ یہ پہاڑ زمین سے 40 گنا بڑا ہے۔ اسے ایک گائے اپنے سر پر رکھے ہوئے ہے (ملفوظات خواجہ معین الدین چشتی بہ عنوان دلیل العارفین) کیا معین الدین چشتی ایسے کم علم تھے ؟

☆ شاہ شمس تبریز کو ملتان کے لوگوں نے گوشت بھوننے کے لیئے آگ نہ دی۔ انہوں نے قہر و غضب میں سورج کو نیچے بلالیا۔ لوگ گرمی سے تڑپنے لگے۔ شہر کے علماء اور صالحین نے آپ کی چوکھٹ پر سر جھکا کر معافی مانگی۔ آپ نے سورج سے کہا "باز برو" واپس جا! تب کہیں خلقت کو سکون آیا لیکن اس دن سے ملتان کی گرمی مشہور ہوگئی۔ (کراماتِ شاہ تبریز۔ علی قلی بغدادی صفحہ 233) کرامت جو معجزوں کو مات دے گئی!

☆ شاہ ولی اللہ کے پوتے شاہ عبدالعزیز نے تراویح میں قرآن ختم کیا۔ اس مجلس میں نبیؐ تشریف فرما تھے۔ اچانک ایک شخص زرہ بکتر سے آراستہ جھنڈا ہاتھ میں پکڑے آیا اور پوچھنے لگا "حضرت محمد رسول اللہؐ کہاں ہیں ؟" لوگ حیران ہوئے۔ پوچھا "تم کون ہو ؟" بولے "میں آپؐ کا صحابی ابو ہریرہؓ ہوں۔" (فتاویٰ عزیزی دعوتِ ارواح صفحہ 255)۔

☆ رسولؐ نے فرمایا "اگر شوہر کے سر سے پاؤں تک پیپ ہو اور عورت اس کو چاٹے تب بھی اسکا شکر ادا نہ کر سکے گی۔" (امام غزالی احیاء العلوم صفحہ 103 جلد دوم) بے چاری عورت!

☆ نکاح عورت کا لونڈی ہونا ہے۔ قولِ شافی اس باب میں یہ ہے کہ نکاح سے عورت شوہر کی لونڈی ہو چکی۔ (امام غزالی۔ احیاء العلوم صفحہ 103 جلد دوم) قرآن میاں بیوی کو ساتھی کہتا ہے یہاں بیوی کو لونڈی بنادیا!

☆ امام غزالی، امام احمد بن حنبل کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ جماع (مباشرت) سے لذت حاصل کرنا دین کے لیئے قلعہ ہے۔ (احیاء العلوم۔ جلد دوم۔ صفحہ 73) قلعہ

توصلوۃ ہوا کرتی تھی۔

☆ کیا تم کسی جانور کو دیکھتے ہو کہ وہ ناقص الاعضاء (یعنی بغیر کان آنکھ یا ناک یا بغیر پنجے کے) پیدا ہوا ہے۔ (یعنی ایسا کبھی نہیں ہوتا) بخاری شریف جلد اوّل صفحہ 525۔ نبی کریمؐ خلافِ حقیقت بات کیسے فرما سکتے تھے ؟ جانور ناقص الاعضاء آئے دن پیدا ہوتے ہیں۔

☆ دیہات گاؤں میں رہنے والے لوگ دراصل قبر کے رہنے والے ہیں۔ (کیمیائے سعادت امام غزالی صفحہ 685) کیا یہ دیہات میں رہنے والوں کی توہین نہیں ؟

☆ امام احمد بن حنبل کا قول ہے۔ تین قسم کی کتابیں ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ۔ مغازی اور ملاحم اور تفسیر (یعنی غزوات، لڑائیوں پر لکھی ہوئی کتابوں کو ہرگز نہ مانا جائے اور تمام پرانی تفسیروں کو مسترد کر دیا جائے)۔ علامہ شبلی سیرۃ النبی جلدِ اوّل صفحہ 27 اور ملا علی قاری موضوعات صفحہ 85۔

☆ فرشتہ ماں کے پیٹ میں ہی تقدیر لکھ دیتا ہے یعنی زندگی، موت اور رزق، اعمال، بد ہونا اور اچھا ہونا۔ (بخاری، کتاب الحیض صفحہ 201)۔ اگر ایسا ہوتا تو قرآن کا ہدایت نامہ نازل کرنے کی کیا ضرورت تھی ؟

☆ اب پانچ روایات ملا علی قاری کے نسخے مطبع مجتبائی صفحہ 92 سے آگے تک ملاحظہ فرمایئے بطور ارشاداتِ رسولؐ :

۱۔ خوبصورت چہرہ دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔

۲۔ کدو کو بغیر ذبح کیئے نہ کھاؤ۔

۳۔ بینگن کھانا ہر مرض کی دوا ہے۔

۴۔ مسلمان شیریں ہوتا ہے اور شیرینی کو پسند کرتا ہے۔

۵۔ جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے۔ خدا اس کلمے سے ایک پرندہ پیدا کرتا ہے

جس کی 70 زبانیں ہوتی ہیں اور ہر زبان میں 70 ہزار لغت ہوتے ہیں۔

☆ "مولانا" احمد رضا خان بریلوی کی "وصایا شریف" صفحہ 8 پر لکھا ہے کہ ان کے مرنے کے بعد ہفتے میں دوبار یہ چیزیں ان کی قبر پر حاضر کی جائیں۔ دودھ کا برف، مرغ کی بریانی، مرغ پلاؤ خواہ بکری کا ہو، شامی کباب، پراٹھے، بالائی، فیرنی، گوشت بھری کچوریاں، اُرد کی پھریری دال مع ادرک ولوازم، سیب کا پانی، انار کا پانی سوڈے کی بوتل، دودھ کا برف، گھر کا بنا ہوا اگر بھینس کا دودھ۔ بکری کا مرغ پلاؤ! (یعنی وہ موت کے بعد بھی کھاتے پیتے رہیں گے)۔

☆ حضرت سیدی عبدالوہاب اکابر اولیاء کرام میں سے ہیں۔ وہ حضرت سیدی احمد کبیر کے مزار پر آئے۔ ان کی نگاہ ایک تاجر کی کنیز پر پڑی۔ عبدالوہاب مزار پر حاضر ہوئے۔ مزار سے آواز آئی عبدالوہاب! کنیز پسند آگئی ہے کیا؟ عبدالوہاب بولے جی ہاں! اچانک وہ تاجر حاضر ہوا اور اس نے اپنی کنیز مزار اقدس کی نذر کر دی۔ شیخ سیدی احمد کبیر کی آواز مزار سے پھر آئی ارشاد فرمایا "عبدالوہاب! اب دیر کا ہے کی۔ اسے پکڑ کر سامنے والے حجرے میں لے جاؤ اور اپنی حاجت پوری کرو۔" (ملفوظات۔ مجدد 19 ویں صدی، علومِ شریعت کے بلند ترین ماہر مولانا احمد رضا خان بریلوی ملفوظات حصہ سوئم صفحہ 28)۔

صاحبو! ایک بار پھر گزارش ہے کہ ٹھنڈے دل و دماغ سے کچھ حوالے خود ملاحظہ فرمائیں، یہ خرافات دشمنوں کی سازش ہیں جو ہمارے دین کو مذاق بنا رہی ہیں۔

باب نمبر 7

اے خدا شکوہ اربابِ وفا بھی سن لے
خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لے

صاحبو! جی چاہتا ہے کہ آج کا باب خدائے دو جہان سے شکوے کی نذر کر دیا جائے۔ قادرِ مطلق نے قرآنِ کریم کو "بنی نوعِ انسان کا ذکر" فرما کر اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود لے لی۔ اے خدا! تو نے ایک قدم آگے بڑھ کر ان کتابوں کی حفاظت کا ذمہ کیوں نہ لیا جنہیں "الکتاب" کی تشریح بننا تھا! یا پھر یہ کہہ دے کہ یہ کتابیں تیری الکتاب کی تشریح نہیں ہیں۔ الکتاب میں نقب لگانے کا امکان دائیں سے بائیں سے، عقب سے، سامنے سے تو نے خود ہی بند فرما دیا تھا۔ اے خدائے عز و جل!

اے خداوندِ رحیم و کریم! اگر یہ درست ہے کہ قرآن کی حفاظت ہر اعتبار سے تیرا ذمہ ہے اور ہر سمت سے اس کی حفاظت تیرا وعدہ ہے تو کرم فرما! ہماری مشکلوں کو سلجھا دے! ہماری دانش و ایمان پر پڑے ہوئے پردے اور لگی ہوئی گرہوں کو کھول دے! خداوندا! تیرے آخری پیغام پر دائیں بائیں اور سامنے سے اور عقب سے جو سازشیں ہو رہی ہیں انہیں روک دے! اگر دیگر کتابیں تیرے آخری پیغام کی تشریح کرتی ہیں تو ان کو بھی محفوظ فرما دے ورنہ کہہ دے کہ یہ کتابیں تیری کتاب کی تشریح و تفسیر نہیں ہیں۔

صاحبو! اب ملاحظہ فرمایئے ہماری مقتدر کتابوں کے خلاف سازشوں کے مزید نمونے۔

☆ شادی شدہ عورتوں (یعنی بیویوں) سے جماع کرنا جو طبیب صحت کے لیئے

مفید سمجھتے ہیں ان کا خیال بالکل غلط ہے۔ کنواری لڑکیوں سے جماع کرنے میں فائدہ ہے۔ عورت خوبصورت نہ ہو تو شوہر کے جسمانی قویٰ کمزور ہو جاتے ہیں (امام ابن القیم المحدث، زاد المعاد، طبِ نبوی صفحہ 479) یعنی وہ بچیوں کا شکاری بنا رہے۔

☆ فقہائے کرام نے یہ رائے دی ہے کہ کسی شخص مرد یا عورت کے بارے میں شک بھی ہو جائے کہ وہ نظرِ بد لگا سکتا ہے تو چاہیئے کہ امامِ وقت اسکو جیل میں بند کر دے اور ایسی صورتیں پیدا کرے جس سے اسکی موت ہو جائے۔ امام کہتے ہیں یہ رائے قطعی مناسب ہے۔ (امام ابن القیم المحدث، زاد المعاد، طبِ نبوی 320)

☆ رسولؐ کے ایک فرمان کا مطلب یہ ہے کہ دو طرح کے سانپ ایسے ہیں۔ سفید دھاریوں والا اور دم کٹا کہ وہ انسان کی آنکھوں کو دیکھ کر اسے اندھا کر دیتے ہیں۔ (امام مسلم حدیث 2223 کتاب السلام اور تشریح امام ابنِ قیم)۔

صاحبو! ایسا کوئی سانپ دنیا میں موجود نہیں ہے۔ (طبِ نبوی صفحہ 319)۔

☆ مرگی کا دورہ بد روحوں سے ہوتا ہے۔ دوا سے فائدہ نہیں ہو سکتا۔ علاج یہ ہے کہ معالج اپنی زبان سے کہے نکل جا (خلاصہ کلام امام ابن القیم، طبِ نبوی صفحہ 145)۔ فرمایا تھا رسولؐ نے "لا غول" یعنی چھلاوہ / بد روح / آسیب وغیرہ کوئی شے نہیں ہوتے۔

☆ امام احمد بن حنبل نے 170/4 میں جابرؓ سے روایت فرمائی ہے کہ رسولؐ نے ایک عورت کے بیٹے کو "نکل خدا کے دشمن میں خدا کا رسول ہوں" فرما کر بد روح کو نکال دیا۔ وہ بچہ اچھا ہو گیا۔ اس عورت نے آپ کی خدمت میں دو مینڈھے، پنیر اور گھی پیش کیا۔ آپ نے یعلی بن مرہ سے فرمایا ایک مینڈھا پنیر اور گھی لے لو اور ایک مینڈھا اسے واپس کر دو (ابن ماجہ حدیث نمبر 3545 دارمی 10/1 (دم کرنا اور قیمت لینا قرآن کے خلاف ہے)۔

☆ ہارون رشید کے عہد میں امام ابو یوسف بڑے قاضی بن گئے۔ امام ابو حنیفہ کا

مذہب اسی لئے پھیل گیا (ورنہ ہرگز نہ پھیلتا)۔ (شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ صفحہ 242)

☆ اکثر مرسل حدیثیں محض بے اصل ہیں۔ (شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ صفحہ 243)۔

☆ لوگوں نے 12 ہزار حدیثیں وضع کر کے ہماری کتابوں میں ڈال دی ہیں (ملا علی قاری، موضوعاتِ کبیر)۔

☆ جون باری، ابنِ عکاشہ اور محمد فارابی نے 10 ہزار سے زیادہ حدیثیں بنائیں۔ ابنِ ابی العوجا کو قتل کرنے کے لیئے گئے تو اس نے کہا میں نے چار ہزار حدیثیں بنائی ہیں جن میں حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا ہے۔ (شیخ محمد طاہر تذکرۃ الموضوعات)۔

☆ ابن عباسؓ کے مصحفِ قرآن میں لکھا تھا یعنی آیت تھی کہ "تم عورتوں سے نکاح کرو۔ ایک معیادِ مقررہ کے لیے "الی اجل مسمی"۔ شعبہ ابو اسحاق، قتادہ ابی بن کعب، عمرہ بن مرہ، سعید بن جبیر، سب اس آیت کی تائید کرتے ہیں (ام التفاسیر تفسیر طبری، تفسیرِ سورۃ النساء)۔ ابن عباسؓ کا قرآن کچھ اور تھا۔ جس میں یہ آیت تھی۔ مسلم ملکوں میں کچھ طوائفیں زنا کا نام عارضی نکاح یا متعہ رکھ لیتی ہیں۔ لیکن روایات میں یہ بھی آیا ہے کہ ایک بار متعہ کرنے سے آدمی کا درجہ امام حسینؓ کے برابر ہو جاتا ہے اور چار بار متعہ کرنے سے رسولؐ کے برابر! نعوذ باللہ۔

☆ قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تفسیر مظہری صفحہ 572 میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے متعہ کی ممانعت کر کے خدا کی رحمت کو بند کر دیا ورنہ کبھی کسی کو زنا کرنے کی زحمت نہ ہوتی۔

☆ شیطان آدمی کے نتھنوں میں سوتا ہے (شاہ ولی اللہ، حجۃ اللہ البالغہ صفحہ 23)۔

☆ اونٹوں کا پیشاب اور دودھ آرام دیتا ہے۔ (شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ صفحہ 33)۔

☆ داؤدؑ نے جان لیا کہ میں نے یوریا کی بیوی کے ساتھ گناہ کیا لہٰذا انہوں نے

مغفرت مانگی۔(شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ صفحہ 72)۔

صاحبو! قرآنِ کریم کے مطابق انبیاء سے گناہ سرزد نہیں ہوتے۔

☆ امام شافعی، ابو حنیفہ، مالک، حنبل اور سفیان وغیرہ کے مابین گہرے اختلافات تھے۔ رفتہ رفتہ فقیہ اس شخص کا نام ہو گیا جو بے احتیاطی سے زیادہ بک بک کرے۔ صفحہ 254 ابن حزم نے کہا تقلید بالکل حرام ہے صفحہ 255۔ امام شافعی، امام احمد، امام ابو حنیفہ نے فرمایا: نہ ہماری تقلید کرنا نہ کسی اور کی(شاہ ولی اللہ۔ حجۃ اللہ البالغہ، صفحہ 256- 260)

☆ حضرت ابو بکر صدیقؓ منہ میں کنکریاں رکھتے تھے تا کہ بات نہ کر سکیں۔ (کیمیائے سعادت، امام غزالی' صفحہ 505)۔

☆ حضرت جنید بغدادی کی محفل میں قوالی ہو رہی تھی۔ ایک نوجوان نے نعرہ مارا۔ آپ نے اسے چپ کرا دیا۔ وہ نوجوان ضبط نہیں کر سکا۔ اس نے ایک نعرہ مارا۔ اسکا پیٹ پھٹ گیا اور وہ مر گیا۔ (کیمیائے سعادت، امام غزالی صفحہ 419)۔ جنید نے اس کی بد تمیزی کی وجہ سے اسے زندہ نہ کیا(ملفوظات بابا فرید، صفحہ 203)۔

☆ حضورؐ نے زید بن حارثہؓ سے فرمایا تم میرے بھائی اور میرے مولا(آقا) ہو تو وہ خوشی سے ناچنے لگے۔(کیمیائے سعادت۔ امام غزالی صفحہ 419)۔ (یہ تو حضورؐ نے ابو بکرؓ و عمرؓ کے لیئے بھی نہیں فرمایا!)۔ یہ اس لیئے کہ زید نے رسولؐ کو اپنی بیوی دے دی تھی(ملفوظات کمی، اشرف علی تھانوی)۔

☆ "مولانا" یوسف بنوری لکھتے ہیں، نبی کریمؐ نے میرے والد سے فرمایا" زکریا جب تم بیمار ہوتے ہو تو میں بھی بیمار ہوتا ہوں۔" ۔ میرے والد روزانہ صرف ساڑھے تین ماشہ غذا لیتے تھے۔ نبیؐ سے ایک سوال پوچھا تو نبیؐ نے والد صاحب سے فرمایا ٹھہرو! میں اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر آتا ہوں۔ شیروں اور چیتوں کے درمیان میرے والد ریاضت کرتے تھے۔ حضرت علیؓ نے میری اماں سے ان کا نکاح پڑھایا("مولانا" یوسف بنوری، تعزیتِ وفاتِ حضرت "مولانا" سید محمد زکریا صاحب از ڈاکٹر مسعود الدین

عثمانی، ایمانِ خالص، صفحہ 8 - 7)۔

☆ جب میں اپنی دو انگلیوں کے درمیان نظر کرتا ہوں تو تمام دنیا اور مافیہا کو اس میں دیکھ لیتا ہوں۔(بایزید بسطامی دلیل العارفین از معین الدین چشتی صفحہ 99)۔

☆ حضرت جنید بغدادی کا مرید "یا جنید، یا جنید" کہتا ہوا دجلہ کے پانی پر یوں چلنے لگا جیسے زمین پر۔۔۔۔ جب یا اللہ یا اللہ کہا تو ڈوبنے لگا۔(ملفوظات 19 ویں صدی کے مجدد اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی حصہ اول صفحہ 117)۔

☆ میں نے اللہ کے دین کا انکار کیا اور میرے نزدیک یہ انکار واجب ہے۔ اگر چہ مسلمان اسے بہت برا جانے۔(حسین بن منصور حلاج، تاریخِ بغداد جلد نمبر 8 صفحہ 129 خطیب بغدادی)۔

☆ خواجہ نظام الدین اولیاء محبوبِ الٰہی فرماتے ہیں کہ یہ منصور حلاج بہت بڑے بزرگ تھے۔ جب ان کو جلایا گیا اور ان کی خاک دجلہ میں ڈالی گئی تو ایک صاحب نے ذرا سی خاک اس میں سے اٹھا کر تبرکاً کھالی۔ ساری برکتیں اسی سبب سے انہیں حاصل ہوئیں۔ (ملفوظات فوائد الفواد صفحہ 471)۔

صاحبو! ایک سوال یہ اٹھتا ہے کہ آج تک ہمارے علمائے کرام نے اتنی اہم سازش کو نوٹ کیوں نہیں فرمایا۔ ہمارا خیال ہے کہ :

١۔ بہت سے لوگ یونہی پڑھ کر آگے گزر جاتے ہوں گے۔

٢۔ پڑھتے اور نوٹ کرتے ہوں گے تو بیان کرنے سے ڈرتے ہوں گے۔

٣۔ کچھ حضرات ان خرافات کو دین کا حصہ سمجھ لیتے ہوں گے۔

٤۔ اتنی بڑی ریسرچ کرنا بہت وقت طلب کام ہے لہٰذا سوچ کر رہ جاتے ہوں گے۔

واللہ اعلم!

باب نمبر 8

تو اے مولائے یثرب آپ میری چارہ سازی کر
مری دانش ہے افرنگی مرا ایماں ہے زناّری

صاحبو! کتاب کے سات باب رقم ہوئے۔ آٹھواں شروع ہوتا ہے۔ فرنگی دانش اور زناّری ایمان سے بچنے کی کوشش ہم نے ہمیشہ کی ہے اور دعا بھی کرتے رہے ہیں۔

آقائے نامدارؐ نے فرمایا اہل الرائے لوگوں سے مشورہ کیا کرو۔ اللہ نے مشورے میں برکت رکھی ہے۔ آپؐ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ تم صاحب الرائے بنو اور دوسروں کے مشوروں کے محتاج نہ بنو۔

کیا ان دونوں ارشادات میں کوئی تضاد ہے؟ جی نہیں! آپؐ کے جو فرمودات قرآن کے مطابق ہیں ان کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ وہ ہم تک ٹھیک ٹھیک پہنچے ہیں اور صاحبو! ایسے ارشاداتِ گرامی روایتی خرافات کے انبار میں اس طرح چمکتے ہیں جیسے ہیرا مٹی میں چمکتا ہے۔ آقائے نامدارؐ کردار، حکمت، رحمت کے اس مقامِ بلند پر فائز تھے جہاں سے صرف حکمت و دانش، رحمت و برکت اور پاکیزگی کے آبدار موتی ہی برس سکتے ہیں۔ لہٰذا روایات میں خرافات کو مسترد کرنے کا مطلب یہی ہوگا کہ آپ پاکیزہ موتی ہی چننا چاہتے ہیں۔

ہم نے اہلِ علم اور اربابِ فکر و نظر سے زیرِ نظر کتاب کے مسودے پر رائے اور مشورہ حاصل کیا ہے۔ آقائے نامدارؐ کے دونوں ارشادات پر پھر غور فرمایئے۔ اگر انسان مشوروں کا محتاج رہے اور صاحب الرائے نہ ہو تو وہ فیصلے کا قدم بڑھا نہیں سکتا اور اگر مشورہ

نہ لے تو اس کا قدم غلط سمت میں اٹھ سکتا ہے۔

تو آیئے! ہم آپ کو اپنی مجلسِ شوریٰ میں لیئے چلتے ہیں۔ شوریٰ کے سامنے بنیادی سوال یہ ہے کہ ہمیں اپنی مذہبی کتابوں میں کی جانے والی مہیب سازش کو افرادِ ملت تک پہنچانا چاہیئے یا نہیں؟

پٹنہ کے حافظ محمد حق نے فرمایا ایسا بھی تو ممکن ہے کہ ان کتابوں میں جو لغویات شامل ہیں وہ ان بزرگوں نے خود لکھی ہوں یا کہی ہوں۔ ہم نے عرض کی حافظ صاحب! دل نہیں مانتا کہ یہ محترم بزرگ فحش مشرکانہ اور جاہلانہ خیالات رکھتے ہوں، کہتے ہوں یا لکھتے ہوں۔

حیدر آباد دکن کے عالمِ دین جناب ذیشان قادری نے فرمایا یہ ہفوات و خرافات کسی نے بھی لکھی ہوں مسلمان کو یاد رہنا چاہیئے کہ اللہ رسولؐ کی شان اور عزت ہر فقیہہ، امام، ولی، مورخ اور محدث سے کہیں زیادہ ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم روایات و ملفوظات کے پلندوں کو اس بات کی اجازت دیں کہ وہ کتاب اللہ اور نبی آخر الزماںؐ کی شان میں گستاخی کریں۔

کراچی کے ڈاکٹر شجاع الدین کرمانی بولے! بات سیدھی ہے۔ ہمیں ابو حنیفہ، بخاری، جیلانی وغیرہ کے مقابلے میں رسولِ کریمؐ کا احترام و وقار زیادہ منظور ہے۔ علم کسی کی ذاتی میراث نہیں۔ ہر مسلمان بہن بھائی کا حق ہے کہ وہ حقائق جانے۔

لاہور کے وکیل سردار حسین کا کہنا تھا کہ کتاب شائع نہ کی جائے تو بہتر ہے۔ ہماری قوم جذباتی ہے شاید حق بات نہ سن سکے۔ پھر سوچ کر خود ہی کہنے لگے لیکن اگر شائع نہ کی گئی تو ممکن ہے ہزار برس تک نہ کوئی اتنی تحقیق کر پائے اور نہ اپنے اندر اشاعت کی جرأت پائے اور دشمنوں کی سازش یوں ہی آگے بڑھتی رہے۔

علامہ ذیشان قادری نے فرمایا نہ صرف یہ کہ سازش بڑھتی رہے گی بلکہ یاد رکھیئے

کہ قرآنِ کریم کے بقول حق بات چھپانا گناہِ عظیم ہے۔ ہم سے مخاطب ہو کر علامہ ذیشان نے کہا، "ڈاکٹر صاحب! اگر آپ میں اس کتاب کی اشاعت کا حوصلہ نہیں ہے تو یہ کام ضروری وسائل جمع کر کے میں کرونگا۔ ہم چپ رہے تو دین تماشہ بن جائے گا۔"

لندن کے قاری غلام محمد ملک نے فرمایا "بلاشبہ کام بہت حوصلے کا ہے۔ ممکن ہے کچھ لوگ حقیقت کی تلخی سے برانگیختہ ہو جائیں اور مصنف سے یہ کہیں کہ گندگی کو ڈھکا ہی کیوں نہ رہنے دیا؟"۔

علامہ ذیشان نے جواب دیا "گندگی کا علاج اسے چھپانا نہیں اُسے دُور کرنا ہے۔ ورنہ یہ گندگی معاشرے میں پھیلے گی۔"

شوریٰ کے دو اجلاس ہوئے صاحبو! بالآخر اتفاقِ رائے سے یہ طے پایا کہ ہر چند اس میں لکیر کے فقیر یا کم علم افراد کی مخالفت کا اندیشہ ہے لیکن دینِ حق کو اس مہیب سازش کی آلائشوں سے پاک رکھنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے، لہٰذا حسنِ نیت سے تحقیق اور تالیف کی جا رہی ہے۔

شوریٰ میں یہ بھی طے پایا کہ اپنے معزز قارئین کو یاد دلا دیا جائے کہ کھرے اور کھوٹے کو پرکھنے کا واحد معیار وہ ہے جسے اللہ خود حق و باطل کو پرکھنے کا معیار قرار دیتا ہے یعنی "الفرقان"۔

نشانِ راہ کے طور پر کچھ ویسے ہی فیصلے بھی ہوئے جن کی نشان دہی بابِ اوّل میں کر دی گئی تھی یعنی :

۱۔ ہر وہ روایت و تاریخ جو آیات اللہ کو کھیل تماشہ بناتی ہو۔
۲۔ جن میں توہینِ رسالت کا پہلو نکلتا ہو۔
۳۔ جن میں شرک، بے حیائی اور جہالت کا پرچار ہو۔
۴۔ جن میں مسلمان کو بے عمل ہو جانے کی تلقین کی گئی ہو۔

۵۔ جن میں اصحاب کرامؓ کی کردار کشی کی گئی ہو۔

ایسی سب تاریخ و روایات مسلم کے لیئے ناقابلِ قبول اور مسترد کیئے جانے کے لائق ہیں۔

توصاحبو! طویل دردانگیز اور گہرے غور و فکر اور مشورے کے بعد ہم اللہ کا نام لے کر اور اسی کے بھروسے پر اس باب کو آگے بڑھاتے ہیں۔ حسبی الله و نعم الوکیل۔

علامہ شبلی نعمانیؒ اپنے مربّی سر سید احمد خانؒ سے متفق ہو کر لکھتے ہیں اسلام کے چہرے پر ملنے کے لیئے سیاہی دشمنوں نے ہم سے ہی مستعار لی ہے۔ ہندو فلاسفروں نے جب دیکھا کہ اہلِ ہند فوج در فوج اسلامی توحید اور مساوات سے متاثر ہو رہے ہیں تو انہوں نے صدیوں پہلے "بھگتی تحریک" شروع کر دی۔ اس تحریک میں توحید اور انسانی مساوات کا پرچار کیا جاتا تھا۔ باقی سب کچھ مندر، بھجن، تہوار، لباس، کلچر، زبان ہندوانہ ہی رہتے تھے۔ ہندوؤں کا "ہمہ اوست" یعنی خدا ہر چیز میں ہے اور مسلمان صوفیوں کا "وحدت الوجود" ایک ہی چیز تھے۔ اگر صوفی کرامت دکھاتے تھے تو جوگی ان سے بڑی کرامت دکھاتے تھے۔ شمع بینی اور ارتکازِ خیال جیسی ریاضتوں یعنی ہپناٹزم کے اصولوں کے مطابق کچھ تماشے ہر شخص سیکھ سکتا ہے اور پھر پیروں اور جوگیوں کے مرید انہیں بڑھا چڑھا کر بیان بھی کرتے ہیں اور جھوٹی باتیں بھی گھڑ لیتے ہیں۔ شیخ سعدی نے سچ فرمایا ہے کہ "پیر نہیں اڑتے۔ ان کے مرید انہیں اڑاتے ہیں"۔ ان مشترک باتوں کی وجہ سے بقول سر سیدؒ اور علامہ شبلی ہندو جوگیوں اور مسلمان پیروں کی خوب بنی۔ یہی وجہ ہے کہ۔

جمنا ایک گھاٹ بہتیرے — کہت کبیر سمجھ کے پھیرے

کہنے اور سمجھنے والے پیروں نے لوگوں کو ایسے عقیدے دیئے کہ وہ آدھے ہندو اور آدھے مسلمان رہے۔ علامہ شبلی سر سیدؒ کی تائید میں یہ بھی کہتے ہیں کہ اس "اتحادی

دین"(یعنی آدھا ہندو آدھا مسلمان) کے تحت ہندو جوگیوں نے ان گنت مسلمانوں کو ہندو بنالیا۔ یہی سبب ہے کہ 800برس کی حکومت کے باوجود ہندوستان میں ہندوؤں کی تعداد ہمیشہ مسلمانوں سے تین چار گنا زیادہ رہی۔ ہندو کھڑے بت کو پوجتے رہے تو مسلمان پڑے بت (قبروں کو)۔ اُدھر یاترا تھی اِدھر عرس۔ ایک طرف شمع تھی تو دوسری طرف اگربتی۔ ادھر پھیرے تو ادھر طواف۔ وہاں پرشاد تو یہاں تبرک۔ ادھر بھجن تو ادھر قوالی۔ وہاں ڈنڈوت تو یہاں پیر اور قبر کو سجدہ۔ وہاں گنگا جل تو یہاں عرقِ گلاب۔ وہاں زنار تو یہاں خرقہ۔

☆ علامہ شبلی نعمانی "سیرت النبیؐ" میں سازشانہ روایت کی مثال دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایک باندی پریشان حال رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کی یارسول اللہؐ! سات بھائیوں نے مجھے لونڈی بنا رکھا ہے اور مجھ سے (بشمول جنس) جو چاہے سلوک کرتے ہیں۔ آپؐ نے ان سات بھائیوں کو حاضر ہونے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا یارسول اللہؐ ہم کسی مزید عورت کا انتظام نہیں کر سکتے۔ آپؐ نے فرمایا "ٹھیک ہے جب اس سے تمہاری حاجت پوری ہو جائے تو اس لونڈی کو آزاد کر دینا"۔ صاحبو! رحمۃ للعالمینؐ ایک عورت کو مظلومیت کی حالت میں کیسے چھوڑ سکتے تھے! (1/322)

☆ جب مغلوں نے یمن کا محاصرہ کیا تو خواجہ ابواللیث نے ایک پتلی سی چھڑی والیٔ یمن کو عطا فرمائی۔ والیٔ یمن نے وہ چھڑی مغلوں کے لشکر پر پھینک دی اور آناً فاناً لشکر فرار ہو گیا (راحت القلوب ملفوظات خواجہ فریدالدین گنج شکر)۔

صاحبو! مغلوں نے تاریخ میں کبھی یمن پر حملہ نہیں کیا! خواجہ فریدالدین یہ بے بنیاد کہانی کیسے گھڑ سکتے تھے! یہاں تک پہنچے تو ہماری مجلس شوریٰ کے معزز اراکین نے متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی کہ اس کتاب کی اشاعت کا فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ مسلمان قرآنِ کریم کی طرف رجوع کریں۔ وہ شاید پہچان لیں کہ ہماری مذہبی کتابوں میں دشمنوں

کی کی گئی سازش فرقہ بندیوں اور شرک کو جنم دیتی ہے اور اسلام جیسے روشن نظامِ حیات کو خرافات کی ڈھیری بنا دیتی ہے۔

علامہ اقبال نے فرمایا تھا:

باقی نہ رہی وہ تری آئینہ ضمیری
اے کشتۂ سلطانی و ملائی و پیری

اور

اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک
نہ زندگی نہ محبت نہ معرفت نہ نگاہ

باب نمبر 9

خدایا ایسا نہ ہو کہ مغرب رہن ہی میرا سماج رکھ لے
ہے فتنہ پرور نظامِ عالم تو اپنے مسلم کی لاج رکھ لے

صاحبو! اس انتہائی نازک سلسلہ مضامین کی تحریر کے دوران اہلِ علم نے ہمیں بہت سے قیمتی مشوروں سے نوازا ہے اور چند نادر معلومات بھی فراہم کی ہیں۔

اسلام کے بارے میں مشہور و معروف کتابوں میں جو تبدیلیاں کی جا رہی ہیں اس عالمی سازش کے اڈے دنیا میں کئی جگہ قائم ہیں۔ جس کا ایک نمونہ آپ اس کتاب میں "جنگل کی حویلی" کے تحت دیکھ رہے ہیں۔ اردو ڈائجسٹ (لاہور) نومبر 1992ء کے شمارے میں جناب محمد آصف دہلوی سہارنپوری نے یہی داستان "عیسائیت کی خفیہ سرنگ" کے عنوان سے شائع کی ہے۔ جناب جمشید سلطان تیموری، شکاگو جو سیاسیات اور اسلامک ہسٹری میں ڈبل ایم اے ہیں آگرہ میں ایک ایسی ہی حویلی کی نشاندہی فرماتے ہیں۔ شکاگو کے جناب عبدالحامد عمر بھی ایسے ایک مرکز سے واقف ہیں۔ آیئے دیکھیں کچھ اور مثالیں :

☆ ابو ہریرہؓ حدیث کے سب سے زیادہ روایت کرنے والے تھے۔ وہ جب چاہتے احادیث گھڑ لیا کرتے تھے۔ انہوں نے بے شمار من گھڑت حدیثیں لوگوں تک پہنچائیں۔ امام بخاری بحوالہ رسالہ "البلاغ" صفحہ 3۔ جوہانس برگ

☆ ابو ہریرہؓ نے حدیث بیان کی کہ جس نے کہا لا الہ الاّ اللہ وہ جنت میں ضرور جائے گا (صحیح مسلم)۔ جب حضرت عمرؓ نے ابو ہریرہؓ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا تو

انہوں نے بڑھ کر ابو ہریرہؓ کے سینے پر اتنے زور سے مکا مارا کہ ابو ہریرہؓ زمین پر گر پڑے۔ (کتاب الایمان صحیح مسلم البلاغ صفحہ 2)۔

☆ میں نے اللہ کو دیکھنے کی کبھی خواہش نہیں کہ بلکہ اس نے مجھے دیکھنے کی خواہش کی۔ (ملفوظات بایزید بسطامی)۔

☆ عرب کی مشہور معشوقات لبنیٰ، لیلیٰ، شبینہ اور عزیٰ یہ سب ذاتِ الٰہی ہیں۔ (سلطان العاشقین، ابن الفارض بحوالہ محی الدین ابنِ عربی، فصوص الحکم)۔

☆ میرا وجود آنحضرتؐ کے وجود سے مل کر ایک ہو گیا ہے۔ (شاہ ولی اللہ، انفاس العارفین)۔

☆ سیرۃ النبیؐ جلد اوّل صفحہ 322 پر علامہ شبلی فرماتے ہیں کہ ہماری ضخیم ترین کتابوں میں رسولؐ کے متعلق ایسی باتیں لکھی گئی ہیں جو ایک معمولی آدمی کی طرف بھی منسوب نہیں کی جا سکتیں۔

☆ امام محمد بن یحییٰ نے فرمایا کہ ہم نے صوفیاء سے زیادہ کسی کو حدیث کے بارے میں جھوٹ بولنے والا نہیں دیکھا۔ (مقدمہ صحیح مسلم)

☆ امام مسلم کہتے ہیں جھوٹ صوفیوں کی زبان پر بے ساختہ جاری ہو جاتا ہے۔ چاہے جھوٹ بولنے کا ارادہ بھی نہ ہو۔ (مقدمہ صحیح مسلم، مصری صفحہ 13 - 14)

☆ شیخ زمین کے نچلے طبقے میں رہنے والی کسی چیونٹی کے دل میں جو خیال آئیں ان سے بھی باخبر رہتے ہیں۔ (شاہ ولی اللہ انفاس العارفین فارسی صفحہ 94 اردو صفحہ 205)

صاحبو! قرآن فرماتا ہے کہ عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ہے۔

☆ شاہ ولی اللہ نے دُرِّ ثمین کے عنوان سے 40 حدیثیں جمع کیں یعنی نبی کریمؐ سے 18 ویں صدی میں شاہ ولی اللہ کی جو ملاقاتیں ہوئیں ان کا ذکر ہے۔ مثلاً رسولؐ تشریف لائے۔ شاہ ولی اللہ سے کہا "اے میرے بیٹے! تیرا کیا حال ہے؟" اور پھر اپنی ریشِ مبارک

کے دوبال توڑ کر شاہ ولی اللہ کو دے گئے (لکھتے ہیں ایک بال ان کے پاس ہے) (ایمانِ خالص، صفحہ 74 مولانا مسعود الدین عثمانی)۔

☆ میں عرش اعظم یعنی اللہ کے آسمان سے تحت الثریٰ یعنی زمین کی گہرائیوں تک ایک آن میں دیکھ سکتا ہوں۔ (انیس الارواح، ملفوظاتِ خواجہ عثمان ہارونی اور معین الدین چشتی)

☆ ایک ہندو لڑکے کو پھانسی دے دی گئی۔ ماں نے خواجہ قطب الدین کاکی سے فریاد کی۔ خواجہ فرید گنج شکر بولے "اب اسے خدا بھی زندہ نہیں کر سکتا" خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کو جلال آگیا۔ بولے "خدا قیامت میں زندہ کرے گا میں ابھی زندہ کرونگا۔" خواجہ نے عصا گھمایا لڑکا کھڑا ہو گیا (خواجہ بدر اسحاق ملفوظات خواجہ فرید گنج شکر صفحہ 110)۔

☆ لا الٰه الاّ الله جاہلوں کا کلمہ ہے۔ خواص کا کلمہ ہے لاھُو الا ھُو۔ (امام غزالی مشکوٰۃ الانوار، صفحہ 25)۔

☆ ابو جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ مخالفین سے بظاہر میل ملاپ رکھو اور باطن میں مخالفت رکھو (بابِ تقیہ، اصول کافی، الشافی جلدِ اوّل، صفحہ 72)۔

☆ حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کی بیعت تو کر لی لیکن منہ موڑ کر یہ کہتے ہوئے چل دیئے "فریب ہے کتنا بڑا فریب!" امام جریر محمد طبری ام التواریخ، جلد نمبر 3۔

☆ شیخین (ابو بکرؓ و عمرؓ) اور عثمانؓ نے خلافت کے تھنوں پر بری طرح قبضہ کر لیا اور میں اپنی جائداد کو لٹتے دیکھتا رہا (خطبہ شقشقیہ منسوب حضرت علیؓ کے نام نہج البلاغہ، صفحہ 136)۔

صاحبو! یہاں سوچنے کا مقام یہ ہے کہ صحابہ کرامؓ آج کے سیاستدانوں کی طرح کرسی اور اقتدار کے طلب گار نہیں ہو سکتے تھے۔ یہ بھی سوچیئے کہ اگر خلافت، امامت یا

امارت، اولاد در اولاد چلتی تو خدا اور رسولؐ گویا ملوکیت اور بادشاہت کی خود بنیاد رکھتے۔ تیسری چیز یہ نوٹ کر لیجئے کہ قرآنِ کریم سب صحابہ کرام کو "مومنین حقا" قرار دیتا ہے۔ یہ بھی فرماتا ہے کہ ان سب میں آپس میں دلی محبت تھی اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اللہ ان سے راضی ہوا۔ قرآن کے مطابق خلافت کسی کا حق یا خاندانی حق نہیں ہو سکتی۔ صحابہ کرام تو خلافت کو بوجھ سمجھتے تھے۔ یہ بھی یاد رکھیئے کہ قرآنِ کریم کے نزدیک نسب نہیں کردار باعث فضیلت ہوتا ہے۔

☆ لاالٰہ الّا اللہ کے باطنی معنی ہیں لا امام الّا امام الزمان۔ "مذہب کی حقیقت اور اسکا نظام" (ڈاکٹر زاہد علی بحوالہ امام عبداللہ صفحہ 408)۔

☆ لا صلوٰۃ الّا بالوضو کے معنی ہیں، حضرت علیؓ کی وصایت کے اقرار کے بغیر رسولؐ کی نبوت کوئی چیز نہیں۔ یہ باطنی معنی ہیں کیونکہ وضو اور علی ہر ایک میں تین تین حروف ہیں اور صلوٰۃ اور محمدؐ ہر ایک میں چار حروف ہیں (مذہب کی حقیقت اور اسکا نظام۔ ڈاکٹر زاہد علی بحوالہ امام عبداللہ، صفحہ 408)۔

☆ امام جعفر صادق نے فرمایا جس نے ہم کو پہچانا وہ مومن ہے اور جس نے انکار کیا وہ کافر ہے۔ (کتاب الشافی جلدِ اوّل صفحہ 215)

☆ علم کی ابتداء رسول پر ہوتی ہے اور انتہا اماموں پر (کتاب الشافی جلدِ اوّل صفحہ 291) یعنی امام کا علم رسولؐ سے زیادہ ہوتا ہے۔

☆ اگر جناب مولا علی نہ ہوتے تو جناب رسولِ خدا پیدا نہ ہو سکتے اور جناب رسولِ خدا پیدا نہ ہوتے تو زمین و آسمان پیدا نہ ہوتے۔ لہٰذا علی نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا (معارفِ اسلام اشاعت ستمبر 1971 صفحہ 8)۔

☆ قرآن کے باطنی معنوں کے بارے میں مولانا جلال الدین رومی کا ایک شعر جا بجا نقل ہوا ہے۔

ماز قرآں برگزیدہ مغزرا　　پوست را پیشِ سگاں اندا ختیم

(قرآن کا مغز تو سب کا سب میں نے کھینچ لیا ہے۔ الفاظ یوں سمجھو کہ کتوں کے لیئے ہڈیاں چھوڑ دی ہیں)

☆ مولانا عبیداللہ سندھی لکھتے ہیں کہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے مشکوٰۃ شریف کے مقدمے میں لکھا ہے کہ حدیث کی 50 کتابیں ہیں اور صحاح ستہ میں بھی غلط اور صحیح حدیثیں ملی جلی ہیں۔ یہ پڑھ کر میرے ذہن پر ایک پریشانی طاری ہو گئی۔ (رسالہ الفرقان، ولی اللہ نمبر صفحہ 268)۔

☆ ملّا ابو الکلام آزاد نے گاندھی کے رسالے "ہری جن" فروری 1937ء سنڈے ایڈیشن میں لکھا "موسیٰ حکمت میں محمدؐ سے بڑھے ہوئے تھے۔ موسیٰ نہ ہوتے تو محمدؐ 50 نمازیں مان کر آسمان سے چلے آتے اور امت 24 گھنٹے سجدے ہی کر رہی ہوتی"۔ ملّا ابو الکلام آزاد آگے لکھتے ہیں کہ محمدؐ اہلِ کتاب خصوصاً یہودیوں سے بہت متاثر تھے اسی لیئے تورات کے احکام ڈھونڈا کرتے تھے اور اسی لیئے بیت المقدس کو قبلہ اوّل فرماتے تھے۔

☆ خواجہ حضرت حسن بصری نے ایک بردہ فروش یعنی غلام فروش کے پاس ایک خوبصورت لونڈی دیکھی۔ پوچھنے لگے "تو اس لونڈی کو دو درہم میں بیچتا ہے ؟"۔ (کیمیائے سعادت، امام غزالی صفحہ 184)۔

☆ امام غزالی شیخ ربیع کے حوالے سے تلقین کرتے ہیں کہ وہ 20 سال تک چپ رہے۔ صبح اٹھتے تو قلم اور کاغذ لے کر جو بات کہنا ہوتی لکھ دیتے اور پھر اسکا حساب دل میں کرتے رہتے۔ (کیمیائے سعادت، امام غزالی صفحہ 505)۔ چپ کا روزہ تو رہبانیت ہوتا ہے۔

☆ معاویہؓ یزید کو اپنے کندھے پر سوار کیئے ہوئے گزرے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا!

"سبحان اللہ، دوزخی بہشتی کے کندھے پر سوار ہے۔" (راحت القلوب، ملفوظاتِ خواجہ فرید الدین گنج شکر مرتبہ خواجہ نظام الدین اولیاء)۔

صاحبو! مسئلہ یہ ہے کہ یزید نبی کریمؐ کی وفات کے 16 برس بعد پیدا ہوا تھا۔

☆ اسی کتاب میں نظام الدین اولیاء ایک بزرگ کے پکے عقیدے کا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ پیٹ کی بیماری کے باعث ہر دو رکعت کے بعد رفع حاجت کے لیئے جاتے تھے۔ پھر غسل فرماتے پھر رفع حاجت کے لیئے جاتے۔ رات بھر میں 60 مرتبہ نہاتے اور 120 رکعت پڑھتے۔

☆ ملّا جلال الدین رومی کہتے ہیں :

چوں صحابہ حب دنیا داشتند
مصطفیٰ را بے کفن بگز اشتند

(چونکہ صحابہ کرام دنیا کی محبت میں گرفتار تھے للذا رسولؐ کو بے کفن چھوڑ کر غائب ہو گئے) نعوذ باللہ!

باب نمبر 10

صاحبو! نیو جرسی سے جناب ڈاکٹر جاوید خان محترم نے ازراہِ عنایت اٹھارویں صدی کے برطانوی جاسوس "ہمفر" کی کتاب ارسال فرمائی ہے جس کی ایک ہلکی سی جھلک اس کتاب میں "ایک افسانوی حقیقت" کے عنوان سے آپ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ نیویارک کے ایک بزرگ جناب عبدالستار نے دمشق میں حاجی جبریل فواد حداد کی تصنیف کردہ کتاب بھیجی ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ غیر مسلم سازشی عناصر ہماری مقتدر کتابوں میں تبدیلیاں کرنے حرمین شریفین جا پہنچے ہیں۔ جناب اقبال محی الدین نے کیلیفورنیا سے عبدالنعیم عزیزی (علیگ) کا بریلی کے ایک دینی ماہنامے میں شائع کردہ مراسلہ بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دشمنانِ اسلام نے قرآن کی ایڈیٹنگ بھی کر کے خصوصاً افریقہ میں نسخے تقسیم کیئے ہیں۔ اب آگے چلیئے۔

☆ اس عمر میں نہ صرف لڑکی کا نکاح کر دینا جائز ہے بلکہ شوہر کا اس کے ساتھ خلوت کرنا بھی جائز ہے۔ (یہاں بات ہو رہی ہے ان بچیوں یا نابالغ لڑکیوں کی جنہیں حیض آنا شروع نہ ہوا ہو) (تفہیم القرآن جلد پنجم صفحہ 571 سید مودودی)۔

☆ جنتیوں کے سروں پر بادل آجائینگے۔ ندا آئے گی بولو! کس چیز کا برسنا چاہتے ہو؟۔۔۔۔ کہیں گے ہم پر ابھرے ہوئے سینوں والی عورتیں برسائی جائیں۔ چنانچہ وہی برسیں گی۔ زبردست کامیابی (فوز العظیم) یہی ہے۔ (تفسیر ابنِ کثیر پچیسواں پارہ صفحہ 11 ترجمہ مولانا محمد جوناگڑھی)۔

☆ ترمذی میں حدیث بیان ہوئی ہے بحوالہ ءرسولؐ اور انسؓ کہ جنت میں مرد کو 100 مردوں کے برابر قوت عطا کی جائے گی تاکہ وہ زیادہ عورتوں سے جماع کر سکے۔ (مشکواۃ جلد دوم صفحہ 329)۔

☆ آج کے دور میں بھی جنگ میں گرفتار ہونے والی عورتوں کو سپاہیوں میں تقسیم کر دیا جائے اور وہ انہیں (بلا نکاح) اپنے استعمال میں لائیں۔ (خلاصہ، صفحہ 340 تفہیم القران جلد اوّل سیّد مودودی)۔

صاحبو! اگر آج کے زمانے میں یہی اصول بین الاقوامی بن جائے تو اندازہ لگایئے کتنی مسلمان عورتیں کافروں کے ہاتھوں بے حرمت ہوں گی! دوسری بات یہ کہ غیر مسلم خواتین کیا انسان نہیں؟ اور تیسرے یہ کہ سورۃ محمد میں غلاموں، کنیزوں کو فدیہ لے کر یا احسان کے طور پر آزاد کر دینے کا حکم ہے۔ کوئی تیسری صورت نہیں 47/4۔

☆ قرآن کی دو آئتیں کھجور کے پتوں پر لکھی ہوئی تھیں۔۔۔ میری بکری آئی اور انہیں کھا گئی۔ (روایتِ عائشہؓ صدیقہ صحاحِ ستہ بخاری تا ابنِ ماجہ)۔

☆ فقہ کی کتابوں میں باب الحیل یعنی حیلے بہانے کا علیحدہ حصہ ہوتا ہے جس میں بتایا جاتا ہے کہ اسلامی سزا سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟ مثلاً چور ہاتھ کٹنے سے پہلے چوری سے انکار کر دے یا دو آدمی مل کر چوری کریں۔ ایک شخص دیوار کو نقب لگائے دوسرا آدمی اندر جا کر سامان اٹھائے اور نقب والے سوراخ کے سامنے رکھ دے۔ باہر والا سامان اٹھا لے۔ اب دونوں میں سے کسی کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری صفحات 408 - 409 جو فقہ حنفی پر مبنی ہے)۔

صاحبو! علامہ اقبالؒ نے فرمایا تھا :

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں
ہوئے کس درجہ فقیہانِ حرم بے توفیق

☆ (اگر زنا کرنا ہو) عورت کسی سوتے ہوئے مرد کے بستر میں گھس جائے۔ دونوں میں سے کسی پر حدِ شرعی واجب نہ ہوگی۔ (فتاویٰ عالمگیری صفحہ 337 بحوالہ امام ابو حنیفہ تیار شدہ 500 جید فقہا قریب 1690ء)۔

☆ زمین ایک مچھلی پر قائم ہے۔ مچھلی پانی میں، پانی صفا پر اور صفا فرشتے پر، فرشتہ پتھر پہ ہے، پتھر ہوا پر۔ مچھلی کے ہلنے سے زلزلہ آنے لگا۔ (تفسیر امام ابنِ کثیر پارہ اوّل، صفحہ 76)۔

☆ جاڑا بخار میں مولانا محمد یعقوب نانوتوی کی قبر سے جو شخص مٹی لے کر باندھ لیتا اسے فوراً آرام ہو جاتا۔ (رسالہ تذکرہ، دارالعلوم، دیوبند 1965ء معارف و حقائق)۔

☆ دیوبند کے ایک بزرگ وضو کے لیئے کنوئیں پر گئے۔ ڈول ڈالا تو چاندی سے بھرا ہوا نکلا۔ بزرگ نے خدا سے کہا "مذاق نہ کرو مجھے نماز کو دیر ہوئی جاتی ہے" پھر دوبارہ ڈول ڈالا تو اب کے سونے سے بھرا ہوا نکلا۔ پھر بولے "مذاق نہ کرو۔" (اپریل 1965، رسالہ تذکرہ، دارالعلوم، دیوبند 1965، معارف و حقائق)۔

☆ رسولؐ نماز پڑھانے تشریف لائے۔ صفیں کھڑی ہو گئیں۔ آپؐ امامت کے لیئے کھڑے ہو گئے۔ یاد آیا کہ جنب ہیں۔ (یعنی بیوی سے مباشرت کے بعد غسل نہیں کیا ہے)۔۔۔ آپ لوٹ گئے اور غسل کیا۔ (تفسیر سورۃ 87/6 تفہیم القرآن سیّد مودودی بحوالہ روایت نمبر 264 صحیح بخاری جلد اوّل)۔ رسول کریمؐ رہبرِ انسانیت تھے غائب دماغ نہ تھے۔

☆ تمام دینی اور دنیاوی فتنوں کا باعث ازل سے ابد تک عورت ہے۔ (کشف المحجوب، داتا گنج بخش)۔

☆ کوئی شخص بھوکا مرتا ہے تو اس لیئے کہ خدا نے اس کی موت ایسے ہی لکھی تھی۔ (سیّد مودودی ترجمان القرآن جنوری 1966ء)

صاحبو! یہاں غور طلب بات یہ ہے کہ اللہ رازق ہے اور اس نے رزق کی تقسیم انسان کے ہاتھوں میں رکھی ہے۔ حضورِ اکرمؐ کا ارشاد یاد کیجئے کہ "جس بستی میں ایک شخص بھوکا سو گیا اللہ نے اس بستی سے اپنی حفاظت کا ذمہ اٹھا لیا"۔ اور سیّدنا عمرؓ نے فرمایا

تھا کہ "فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر گیا تو عمرؓ سے اسکا مواخذہ ہوگا"۔ دنیا میں لوگ بھوک سے مرتے ہیں تو اس لیئے نہیں کہ خدا رازق نہیں ہے بلکہ انسانوں کے نظام غلط ہیں اور تقدیر میں بھوک سے مرنا ہی لکھا تھا کہہ کر کوئی شخص قرآنی نظام قائم کرنے کی کوشش سے آزاد نہیں ہو سکتا۔

☆ ایک شخص پر رسولؐ کی اُم ولدؓ سے زنا کرنے کا الزام لگایا گیا۔ آپؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ "جاؤ اور اس شخص کو قتل کر دو"۔۔۔ وہ کنوئیں میں نہا رہا تھا۔ حضرت علیؓ نے اس کو باہر نکالا۔ دیکھا کہ اسکا عضو کٹا ہوا تھا۔ (صحیح مسلم بحوالہ حضرت انسؓ باب برأت حرم النبیؐ) تحقیق کے بغیر سزا، ام ولدؓ پر اتنا بڑا الزام اور پھر مذاق!

☆ مسلمان آبادی کو نوٹس دے دیا جائے کہ جو لوگ اسلام سے منحرف ہو چکے ہیں اور منحرف ہی رہنا چاہتے ہیں وہ تاریخِ اعلان سے ایک سال کے اندر اندر اپنے غیر مسلم ہونے کا باقاعدہ اظہار کریں۔ اس مدت کے بعد ان سب لوگوں کو جو مسلمانوں کی نسل سے پیدا ہوئے ہیں مسلمان سمجھا جائے گا۔۔۔ انہیں فرائض و واجباتِ دینی ادا کرنے پر مجبور کیا جائے گا پھر جو کوئی دائرہ اسلام سے باہر قدم رکھے گا اسے قتل کر دیا جائے گا۔ (مرتد کی سزا، سیّد مودودی۔ اگست 1953ء ایڈیشن صفحہ 76)۔ 95 فیصد لوگ ایک ماہ میں قتل ہو جائیں گے اس لیئے کہ ہر فرقہ کا طریقہ نماز اور حدیث و سنت کی فہم مختلف ہے۔ "لا اکراہ فی الدین" کہاں گیا۔

صاحبو! قرآن تو فرماتا ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں جسکا جی چاہے ایمان لائے۔ جسکا جی چاہے انکار کر دے اور یہ سوال بھی تو اٹھے گا کہ مرتد کون سے مولوی صاحب کی رائے کے مطابق؟

فلوریڈا کے انگریزی روزنامے "دی سن سینٹینل" 2 اپریل 1999ء حج کے عنوان سے سیّد محمد النوری صاحب کا مراسلہ دمشق سے ارسال کردہ شائع ہوا ہے۔ نوری صاحب لکھتے ہیں کہ "عین اس وقت جب کوسوو میں مسلمان کا لہو بہہ رہا تھا، اسے بے گھر کیا

جارہا تھا، اسکی خواتین کی حرمت پامال ہو رہی تھی 21 مسلمان ملکوں کے علماء مفتی اور صوفیا کے ایجنڈے پر گفتگو کے لیئے درج ذیل سوالات تھے۔

۱۔ بھینس کی قربانی جائز ہے یا نہیں ؟

۲۔کوّے کو حلال سمجھا جائے یا حرام ؟

۳۔ مسلمانوں کی داڑھی کا بین الاقوامی سائز کیا متعین کیا جائے ؟ اور متعین کیا جائے یا نہیں ؟

۴۔ پتلون پہننا حلال ہے یا حرام ؟

۵۔ بچے نے ماں کے سوا کسی اور کا دودھ پیا۔ گھونٹ گنے نہ جاسکے تو رضاعت کا مسئلہ کیسے حل ہو گا ؟

۶۔ برقعے سے عورت کی ایک آنکھ نظر آنی چاہیئے یا دونوں ؟

۷۔ کربلا روانہ ہوتے وقت امام حسینؓ نے استخارہ کیوں نہیں کیا ؟

۸۔ شیطان کو کنکری مارتے ہوئے کنکریاں پوری نہ ہو سکیں تو اسکا کیا کیا جائے ؟

۹۔ نمازِ قصر کن کن صورتوں میں جائز ہے ؟

۱۰۔ انزال نہ ہو تو غسل واجب ہے یا نہیں ؟

میں جانتا ہوں جماعت کا حشر کیا ہوگا
مسائلِ نظری میں الجھ گیا ہے خطیب

باب نمبر 11

یہ ہماری سعیٔ پیہم کی کرامت ہے کہ آج
صوفی و مُلّا ملوکیت کے بندے ہیں تمام

صاحبو اگر آپ نے اس کتاب کے 10 باب کھلے دل و دماغ کے ساتھ ملاحظہ فرمالیئے ہیں تو کیا ہمیں آپ کا ممنون ہونا چاہیئے ؟ بہتر یہ ہو گا کہ آپ خداوندِ کریم کا شکر ادا کریں کہ اس نے آپ کو فکر و تدبر کی صلاحیت سے نوازا ہے۔ علم وہ ہوتا ہے جو ہمیں اپنے حواس سے ملتا ہے اور حکمت اس وقت وجود میں آتی ہے جب ہم اپنے حواس مثلاً سماعت اور بصارت کی فراہم کردہ انفرمیشن کا اپنے دل و ذہن میں تجزیہ کریں۔ قرآنِ کریم نے دل و دماغ ذہن یا (MIND) مائینڈ کو "فواد" فرمایا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو علم بھی عطا کرے اور حکمت سے بھی نوازے۔

کتاب کے گیارہویں باب کی ابتدا سے پہلے ہم نے اپنی مجلسِ شوریٰ کا ایک اور اجلاس طلب کیا۔ اس اجلاس میں 15 صاحبِ علم و فکر خواتین و حضرات شریک ہوئے۔

حافظ بتول سلطانہ نے فرمایا کہ "مختصر جامع بیان العلم" میں ارشادِ رسولؐ ہے کہ

" پہلی قومیں اس وجہ سے ہلاک ہوئیں کہ وہ روایات و ملفوظات کی کتابوں پر جُھک پڑیں اور اللہ کی کتاب کو چھوڑ دیا۔" اور صحیح مسلم میں ارشاد ہے :

" مجھ سے سوائے قرآن کے کچھ نہ لکھو اور کسی نے کچھ لکھ لیا ہو تو اس کو مٹادے۔"

حکیم سعادت حسن قرشی بولے کہ "اللہ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ فرمایا

ہے۔ دیگر کتابوں کی حفاظت کا وعدہ نہیں فرمایا لہذا ہماری مذہبی کتابوں میں سازشیں ایک ہزار برس سے ہو رہی ہیں اور بہت کامیاب ہیں۔ ہمارے علماء، صوفی اور فقیہہ کچھ ذاتی وجوہات اور کچھ حکومت کے دباؤ میں رہے!

ڈاکٹر مصدق حسین نے اس موقع پر باب کے شروع میں درج کردہ علامہ اقبالؒ کا شعر پڑھا۔ کہنے لگے کہ یہ صرف غیروں کی سازش ہی نہیں ہمارے فقیہوں، اماموں، محدثوں اور صوفیوں نے بھی مشرکانہ، جاہلانہ اور توہین رسالتؐ پر مبنی روایات لکھنے میں احتیاط سے کام نہیں لیا۔

محترمہ مختار بیگم اور علامہ ذیشان قادری نے گہری سوچ میں ڈوب کر فرمایا کہ اس کتاب "اسلام کے مجرم" کی اشاعت سے ممکن ہے کئی لوگ ڈاکٹر شبیر احمد سے خفا ہو جائیں لیکن کلمہ حق کہنے میں کوتاہی اور خوف کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمارے عوام الحمدللہ اب پہلے سے زیادہ باشعور ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کی زندگی کا ہر لمحہ ملت کی بیداری کیلیئے وقف ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کا بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ باشعور افراد قرآن کو الفرقان سمجھتے ہوئے اس کے قریب آجائیں گے۔

صاحبو! مجلس شوریٰ کی چند جھلکیوں کے بعد اب ہم آگے بڑھتے ہیں۔ بیسیوں کتابوں میں ڈھائی ہزار خرافات پر ہم نے نشان لگا رکھے ہیں۔ وہ سب آپ کی خدمت میں پیش کرنا ناممکن ہے۔ ایک تو طوالت اور دوسرے ان میں سینکڑوں روایات ایسی ہیں جن میں عریانی اور جہالت ان حدوں کو چھوتی ہے جہاں نہ ہمارا قلم پہنچ سکتا ہے اور نہ ہم آپ کے ذوقِ سلیم کو پریشان کرنا چاہتے ہیں۔

صاحبو! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ علامہ اقبالؒ ان خرافات سے آگاہ تھے لیکن کفر کے فتوؤں کی وجہ سے یا فرصت نہ ملنے کی وجہ سے ہماری مذہبی کتابوں میں داخل کردہ توہین آمیز باتوں پر صرف اپنی شاعری میں تنقید کر گئے۔ وہ یہ ضرور کہتے تھے کہ پاکستان

کے حصول کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوگا کہ اسلام کو عجمی اثرات سے پاک کر کے دینِ خالص کے طور پر پیش کیا جا سکے یعنی روایاتِ خرافات سے پاک کیا جائے۔

اب دیکھیئے حدیث رسولؐ۔

☆ میری اُمت کے کچھ لوگ صوفیاء کہلائیں گے لیکن وہ کفار سے بدتر اور اہلِ جنہم میں ہونگے۔(سفینۃالبحارج جلد نمبر 2 صفحہ 58)

☆ جو شخص تصوف کا عقیدہ رکھتا ہو وہ فریب کار ہے یا گمراہ یا احمق۔(خزینہ ایمانیہ، صفحہ 177)

☆ جنگِ جمل میں عائشہؓ کے گروہ میں سے قاتل بھی اور مقتول بھی (صحابہ یا غیر صحابہ) اہلِ جنہم ہیں۔ یہ بات حضرت علیؓ سے روایت کی گئی ہے۔(انوارِ نعمانیہ جلد 2 صفحہ 294)

☆ میرے استاد ابلیس اور فرعون ہیں۔(منصور حلاج طواسین باب 6 صفحہ 128)

☆ خدا آسمان پر ہے اور زمین پر میں خدا ہوں (منصور حلاج، تاریخ ابنِ اثیر جلد 11 صفحہ 140)

☆ حق تعالیٰ دوزخ میں رکھے جائیں گے اور دوزخ کرے گی قط قط۔(محی الدین ابنِ عربی، فصوص الحکم، صفحہ 124)

☆ عبیداللہ سندھی فرماتے ہیں میں (حیا اور ایمان کی وجہ سے) کسی غیر مسلم کو یا کسی نوجوان کو ابنِ عربی یا بخاری نہیں پڑھا سکتا۔

☆ پہنچے ہوئے بزرگوں کو رافضی (شیعہ) لوگ بشکلِ خنزیر نظر آتے ہیں (ابنِ عربی، فتوحاتِ مکیّہ، جلد 2، صفحہ 8)

☆ میں تمام انبیاء سے افضل اور اولیاء کا خاتم ہوں (محی الدین ابنِ عربی، حدیقہ سلطانیہ، صفحہ 190)

☆ ابوالحسن نوری شیخ شریعت و طریقت مریدوں کے ساتھ بیٹھے تھے۔ موذّن کی اذان سنی بولے، یہ موت کا زہر ہے۔ پھر کتا بھونکا تو کہنے لگے لبیک! (علامہ ابنِ جوزی، تلبیس ابلیس صفحہ 383)۔

☆ عورتوں کا عقیدہ، ان کا حصہ (وراثت) اور ان کی عقلیں ناقص ہوتی ہیں۔ لوگو! تم نیک عورتوں سے بھی محتاط رہنا۔

☆ عورت دل خوش کرنے والا بچھو ہے لیکن ڈنک مارنے سے کبھی نہیں چوکتی۔

☆ عورت سراپا شر ہے اور اس سے بھی بڑا شر یہ ہے کہ عورت کے بغیر چارہ بھی نہیں۔

صاحبو! اوپر درج کردہ تینوں روایات سراپا علم و عدل ہستی حضرت علیؓ سے منسوب ہیں۔ اور اس کتاب میں موجود ہیں جسے کروڑوں مسلمان قرآن کے بعد صحیح ترین کتاب سمجھتے ہیں یعنی "نہج البلاغہ"۔ کیا حضرت علیؓ ایسی باتیں کہہ سکتے تھے؟ کیا اُمِ علیؓ، خدیجہؓ اور فاطمہؓ عورتیں نہیں تھیں؟

یہ بات ذہن میں رکھیئے کہ احادیث کی سب کتابیں بخاری، مسلم، ابو داؤد، ابنِ ماجہ، نسائی اور ترمذی دورِ نبویؐ اور صحابہ کرامؓ کے صدیوں بعد لکھی گئی ہیں۔ نہج البلاغہ ان کے بھی بعد لکھی گئی۔ لیکن ہمارا مورّخ، فقیہہ اور محدث کمال یہ کرتا ہے کہ فلاں بات حضرت عمرؓ نے فرمائی، حضرت عائشہؓ سے مروی ہے یا حضرت علیؓ نے یوں فرمایا ہے۔ درمیان میں راویوں کی جو آٹھ آٹھ دس دس کڑیاں آتی ہیں وہ بھاری کتابوں میں بند ہیں، عام کتابوں اور وعظ و تقریر میں ان کڑیوں کا ذکر نہیں ہوتا۔ ہماری تاریخ روایات اور احادیث خلافتِ عباسیہ کے بادشاہوں کے دور میں لکھی گئیں۔ ان بادشاہوں کو اقتدار مضبوط کرنے، محلات تعمیر کرنے، عورتوں کے حرم آباد کرنے اور عیش و عشرت کے لیئے جھوٹی روایات درکار تھیں سوانہوں نے گھڑ والیں۔ عورت کا منصب گھٹائے بغیر حرم

سرا کیسے آباد ہوتے؟ لونڈیاں اور کنیزیں کہاں سے آتیں؟ یہ بھی حیرت کی بات ہے کہ فقہا ان بادشاہوں کو "ظل اللہ" کہتے رہے۔ ملوکیت کو حرام نہ کہا!

☆ نبیؐ کو نسیان لاحق ہونا (یعنی بھول جانا) عین ممکن تھا۔ ایک مرتبہ صبح کی نماز پڑھاتے ہوئے قرأت کے دوران ایک آیت بھول گئے اور ایک روز ظہر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں کے ختم ہونے پر کھڑے ہو گئے۔ (سید مودودی تفسیر سورۃ الاعلیٰ آیت نمبر 6) مودودی صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ ایک بار آپؐ جنب تھے کہ نماز پڑھانے کے لیئے کھڑے ہو گئے۔ یہ روایات مودودی صاحب نے بخاری شریف سے لی ہیں جہاں آگے یہ روایت بھی ہے۔ جو کوئی نماز میں بھول جاتا ہے تو شیطان کے غلبے کی وجہ سے بھولتا ہے (نعوذ باللہ) کیا رسولؐ پر شیطان کا غلبہ ہوا کرتا تھا؟ صاحبو! یہودیوں کی گھڑی ہوئی روایت کو ہماری حدیث کی کتابوں میں جگہ ملی تو مودودی صاحب جیسے لوگ بھی بچ نہ سکے۔

☆ فقہ حنفی میں اسلامی شریعت کو ایک منجمد شاستر بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ (ترجمان القرآن محرم 1360ھ سید مودودی)۔

صاحبو! اگلے باب میں چند اور نمونے پیش کرنے کے بعد ہم حاصلِ کلام تحریر کریں گے۔

باب نمبر 12

تمدن،　　تصوف،　　شریعت،　　کلام
بتانِ　　عجم　　کے　　پجاری　　تمام

☆ اہلِ تشیع کے نزدیک کوئی نظام سنت کے مطابق نہیں ہو سکتا سوائے فقہ جعفریہ کے۔(آقائے حسین مہدی النجفی)

☆ چرچ کا پجاری ہمارا اللہ ہے۔ فرشتے مجھے معراج پر لے گئے اور میرے اور خدا کے درمیان مکالمات ہوئے۔(قصص العلماء، صفحہ 53، محی الدین ابنِ عربی)

☆ جس نے اللہ کا ذکر کیا اور جس نے شکر کیا وہ اللہ سے کٹ گیا(کتاب اللمع، صفحہ 592 محمد بن موسیٰ واسطی)۔

☆ میں ہی میں ہوں، دونوں جہانوں میں میرے سوا کوئی نہیں(صفحہ 360 قول، ابو بکر شبلی بقلم خواجہ غلام فرید فوائد الفواد)۔

☆ جس نے واصل باللہ ہونے کے بعد عبادت کی اس نے شرک کیا۔ میرا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے(شیخ عبدالقادر جیلانی، فوائدِ فریدیہ، صفحہ 81)۔

☆ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور مجھے پچھاڑ دیا کیونکہ میں اپنے رب سے دو سال چھوٹا ہوں(ابو الحسن خرقانی فوائد فریدیہ) صفحہ 78

☆ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آؤ میری عبادت کرو(مثنوی مولوی روم دفتر چہارم، صفحہ 52 پر یہ بایزید بسطامی کا قول بیان ہوا ہے)۔

صاحبو! مولانا مسعود عثمانی اپنی معرکۃ الآرا کتاب "ایمانِ خالص" میں رقم طراز

ہیں کہ اولیاء اللہ کہلانے والے یہ لوگ دراصل رسولِ کریمؐ سے حسد کرتے ہیں اور یہ اپنی بزرگی اور تعریف کے اتنے پیاسے ہوتے ہیں کہ ان کی زندگی کا مقصد ہی یہ بن جاتا ہے کہ خلقِ خدا انہیں انسانی شکل میں خدا تسلیم کرلے۔ علامہ غلام حسین وکیل نے ایسے فقیہوں اور صوفیوں کو جو اللہ رسولؐ کی توہین کریں "خدائی کے شکاری" کہا ہے۔

☆ فرقہ حنفیہ گمراہ فرقہ ہے اور عاشورے کے دن عید کی طرح خوشی منایا کرو (شیخ عبدالقادر جیلانی غنیمۃ الطالبین صفحہ 190)

☆ کاش! مسلمان سمجھ لیتا کہ خدا تو بت پرستی میں ہے۔(صوفی محمود شبستری، شرح گلشنِ راز صفحہ 294)

☆ رسولؐ نے فرمایا: اے محی الدین! تمہارا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے۔ تو میں نے حضرت علیؓ کی گردن پر قدم رکھ دیا۔ نعوذ باللہ(گیارھویں شریف والے پیرانِ پیر دستگیر غوثِ اعظم شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی، محق الفقرا صفحہ 98، اسرار القدم صفحہ 191)۔

☆ خدا خود ہی پیغمبر بنا اور پیغام لایا اور خود ہی پھر توبہ استغفار کرتا ہے۔ میں اس خدا سے بیزار ہوں جو کتے اور بلّی میں ظہور نہیں کرتا(ابنِ عربی خزینہ ایمانیہ، حدیقہ سلطانیہ، صفحہ 168)۔

☆ صوفیوں کی عبادت ناچ گانا قوالی اور تالیاں اور ان کا حال وجد اور حال کی محفل۔ ان کے نزدیک نماز بندے اور خدا کے درمیان پردہ بن جاتی ہے۔ جنید بغدادی کے الفاظ میں :

"الصلٰوۃ حاجب بین العبد و الرب"

(جنید بغدادی احقاق الحق، جلد اول صفحہ 83)

☆ سبحانی ما اعظم شانی ۔ میں پاک ذات ہوں میری بلندیٔ شان کا کیا پوچھنا!(بایزید بسطامی، کلام المرغوب، صفحہ 433)

باب نمبر 13

☆ حضرت ابو بکرؓ نے جو پہلا خطبہ خلافت دیا تو اس میں فرمایا "مجھ پر ایک شیطان سوار ہو جایا کرتا ہے جب وہ شیطان مجھ پر سوار ہو جائے تو تم مجھ سے دور رہنا" (تاریخ ابنِ جریر طبری جلد نمبر 2 صفحہ 440) سات صحابہ کے حالات زندگی)

☆ احمد بن حنبل کی مشہوری اس بات سے ہوئی کہ اس نے اپنی انا کی خاطر عباسی خلیفہ معتصم باللہ سے 220 ہجری میں کوڑے کھائے (التوسل والوسیلہ صفحہ 136)

☆ امام ابنِ تیمیہ نے لکھا ہے کہ مردے کی قبر میں حیات کے بارے میں عائشہؓ کا عقیدہ صحیح نہیں تھا۔ (المنحہ الوھبیہ 'صفحہ 13)

☆ قبر میں حیات کا عقیدہ بھی خطرناک ہے اور موت کا عقیدہ بھی خطرناک ہے۔ (واہ !) (مولوی مودودی۔ ترجمان القرآن دسمبر 1959ء)

☆ حوضِ کوثر' شفاعت' منکر نکیر' عذابِ قبر' روحوں کا قبروں میں لوٹائے جانا بقول احمد بن حنبل ضروری ہے لیکن بخاری کہتے ہیں کہ یہ بات اگر احمد بن حنبل نے کہی ہے تو خرافات ہے۔ ابو حنیفہ نے یہ قول سن کر کہا کہنے والے پر لعنت۔ (غرائب فی تحقیق المذاہب و تفہیم المسائل)

☆ ایک بار ایسا ہوا کہ میں بیس دن ریاضت اور تفکر میں لگاتار بغیر کھائے پیئے کھڑا رہا۔ (بابا فرید الدین گنج شکر' ملفوظات خواجہ نظام الدین اولیاء)

☆ رسولؐ جنت کے دروازے کا حلقہ پکڑیں گے اور اس سے دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔ دروازہ کھول دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی کرسی پر بیٹھے تشریف لے آئیں گے اور میں سجدے میں گر پڑوں گا۔ مسندِ احمد 1/281

صاحبو! علامہ اقبالؒ کا شعر یاد فرمائیے :

براھیمی نظر پیدا بڑی مشکل سے ہوتی ہے
ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنالیتی ہے تصویریں
اقبالؒ

☆ روضہ رسولؐ کی چھت کو مرمت کی ضرورت پیش آگئی۔ یہ 140 ہجری کے آس پاس کی بات ہے۔ معماروں نے امام جعفر صادق سے دریافت کیا کہ ہمارے چھت پر چڑھنے میں کوئی خرابی تو نہیں۔ امام نے فرمایا "ممکن ہے تم چھت پر جاؤ اور ایسی چیز پر تمہاری نظر پڑے جو تمہیں اندھا کر دے۔ ممکن ہے تم رسولؐ کو کھڑے ہوئے نماز پڑھتے دیکھو اور یہ بھی ممکن ہے تم دیکھو کہ آپ کسی زوجہ کے ساتھ (صحبت میں) مشغول ہیں (اصولِ کافی 1/452 کتاب الحجت) ایمان خالص)

☆ عورت ایسی شے ہے کہ حضورؐ جب اپنی ازواج سے ناراض ہو گئے اور غصے کی حالت میں فرمادیا کہ میں ایک ماہ تک تمہارے پاس نہیں آؤنگا۔ پھر 29 دن کنارہ کیئے رہے۔ یہاں تک کہ بے قرار ہو کر عائشہؓ کے پاس جا پہنچے۔ عائشہ نے کہا "ابھی ایک مہینہ تو نہیں ہوا ہے" تو عائشہؓ کو آپؐ نے یہ کہہ کر گلے لگالیا "بھلی مانس! مہینہ 29 دن کا بھی ہوتا ہے۔" (جنید بغدادی ملفوظات العسل 'بحوالہ جنید بغدادی)

☆ جناب اسماء بنتِ ابی بکرؓ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہؐ کے زمانے میں متعہ کیا ہے۔ (ابو ودطیالسی جلد نمبر 7 صفحہ 217)

☆ حضرت عمرؓ اصحاب کے پاس گئے اور کہا "میں نے آج صبح روزہ رکھا۔ میرے سامنے ایک حسین لونڈی آئی۔ میں نے اس سے مجامعت کر لی"۔ حضرت علیؓ بھی وہاں موجود تھے۔ فرمایا "تم نے بالکل ٹھیک کیا ہے۔ آج کے روزے کی جگہ پھر روزہ رکھ لینا" حضرت عمرؓ بولے "اے علیؓ ! تم سب لوگوں سے بہتر فتویٰ دینے والے ہو۔" (دار

قطنی۔ کتاب الصیام اور طبقات ابنِ سعد جلد نمبر 2 صفحہ 102)

☆ فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ احد کی جنگ میں بھاگ کر ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تھے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بکری کی طرح چڑھ گئے تھے اور حضرت عثمانؓ اتنی دور بھاگے کہ تین دن کے بعد واپس لوٹے۔ (آیت اللہ حسینی، صفحہ 72) (سات صحابہ کے حالاتِ زندگی)

☆ مکہ میں صحابہؓ کرام ایک دوسرے سے مختلف طور سے نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ آیت اللہ السید حسینی بحوالہ مسلم' بخاری' ترمذی' نسائی' موطا' مالک' صفحات 78 اور 79 (سات صحابہ)۔ یہ* عجیب روایت بخاری "کتاب الطلاق" میں بھی موجود ہے۔ (مستدرک الصحیحین 4/37 کتابِ آیت اللہ حسینی صفحہ 95)

صاحبو! اب جو پڑھیئے دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھیئے۔* رسولؐ اللہ نے ایک نہایت خوبصورت عورت اسماء بنتِ نعمان جونیہ سے شادی کی۔ جب آپ اس کے پاس آئے تو وہ بولی "اعوذ باللہ منک" "میں تم سے اللہ کی پناہ چاہتی ہوں۔" آپؐ نے اپنے ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپالیا۔ (سات صحابہ)

☆ صحابہ کرامؓ جب حضورؐ کے ساتھ غزوہ پر جایا کرتے تو ان میں سے کچھ کی بیویاں غیر مردوں کے ساتھ رنگ رلیاں منایا کرتی تھیں۔ (ملا جلال الدین رومی " فیه مافیه " ' مرتبہ سلیم چشتی اسلامی تصوف' صفحہ 66۔)

☆ اولیاء کی طرح ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھنا چاہیئے (فضائل نماز' صفحہ 64)۔ اولیا روزانہ دو۔ دو ہزار رکعتیں پڑھتے ہیں' پورا رمضان کا مہینہ کھڑے کھڑے اسطرح گزارتے ہیں کہ دو قرآن روزانہ پڑھتے ہیں۔ (تبلیغی نصاب۔ فضائلِ اعمال) (ایمانِ خالص)

☆ بزرگوں کے عرس (یعنی خدا کے ساتھ شادی) کے ذکر پر لوگ طنزیہ مسکرا

دیا کرتے ہیں حالانکہ یہ ہمارے بزرگوں سے ثابت ہے' صرف یہی نہیں بلکہ ان محفلوں میں گزرے ہوئے بزرگوں کی پاک روحیں آکر رقص کیا کرتی ہیں۔ فقیہوں نے تشدد کرکے گانے بجانے کو حرام کردیا حالانکہ شرعاً یہ حرام نہیں ہے اور میں عرصہ دراز تک ستار سے شوق کرتا رہا ہوں۔ (غبارِ خاطر ابوالکلام آزاد بحوالہ ایمانِ خالص' صفحہ 63)

☆ رسولؐ نے فرمایا "قیامت کے روز سب سے پہلے میں ہوش میں آؤنگا لیکن دیکھوں گا کہ موسیٰؑ عرشِ الٰہی کا پایہ پکڑے کھڑے ہونگے"۔ حدیث 1750 صفحہ 784 (بخاری)

(صاحبو! صاف ظاہر ہے کہ یہ روایت موسیٰؑ کی برتری ثابت کرنے کے لیئے یہود کی گھڑی ہوئی ہے۔ کیا سب سے پہلے ہوش میں آنے والے موسیٰ علیہ السلام نہیں ہو گئے!)۔

☆ رسولؐ خدا پر جادو کیا گیا تھا۔ (حدیث 276' صفحہ 200 ۔ بخاری)

(قرانِ کریم میں دو جگہ ارشاد ہے کہ جو لوگ آپ کو جادو زدہ کہتے ہیں وہ ظالم ہیں) 17/47' 25/8 ۔

☆ رسولؐ نے فرمایا "میں شہدائے احد کے لیئے (ایمان کی) گواہی دونگا" حضرت ابوبکرؓ نے اپنے بارے میں عرض کی تو آپؐ نے فرمایا "تم میرے بعد نہ جانے کیا کیا بدعتیں کروگے"۔ (سات صحابہ' طبری 4/27)

☆ رسولؐ اللہ کے فوت ہوتے ہی صحابہ کافر ہو گئے مگر پانچ۔ اور دوسری روایت ہے کہ صرف تین مسلمان رہ گئے تھے۔ وہ پانچ تھے۔ سلمان فارسیؓ' مقدادؓ' ابوذرؓ' عمارؓ اور حذیفہؓ۔ تین والی روایت میں صرف سلمان' ابوذر اور مقداد کا نام ہے۔ (تہذیب التہذیب 8/9 یعنی جلد نمبر 8 صفحہ 9) (حافظ ابنِ حجر) (سات صحابہ)

لیجئے صاحبو! انہوں نے حضرت عمارؓ اور حضرت حذیفہؓ کو بھی دائرہ اسلام

سے خارج کر دیا!

☆ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کا رویہ رسولؐ خدا کے ساتھ بے ادبی کا تھا۔ وہ اپنی آوازوں کو رسولؐ پر بلند کرتے۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ سورۃ الحجرات کی آیت انہیں دونوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ رسولؐ کے سامنے آوازیں بلند نہ کیا کرو۔ کہیں تمہارے اعمال غارت نہ ہو جائیں۔ (نسائی۔ جلد نمبر 2۔ صفحہ 304) (سات صحابہ)

☆ قرآن کو سمجھنے کی کوشش نہ کرنا۔ ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے۔ اسے سمجھنے کے لیئے تو پندرہ علوم درکار ہیں۔ (فضائلِ اعمال۔ ذکریا کاندھلوی، صفحہ 216)

(قرآن فرماتا ہے یہ کتاب سمجھنے کے لیئے آسان ہے)

☆ امام مہدی 4 - 5 سال کی عمر میں غار میں روپوش ہو گئے۔ قیامت سے پہلے باہر آتے ہی ابو بکرؓ و عمرؓ کو قبروں سے نکالیں گے۔ انہیں زندہ کریں گے۔ دن رات میں ان دونوں کو ہزار بار مار ڈالیں گے اور ہزار بار پھر زندہ کریں گے۔ حضرت عائشہؓ کو سنگسار بھی کریں گے! (حبل اللہ نمبر 6، صفحہ 32) نعوذباللہ!

☆ طبقات ابنِ سعد 8/104۔ اب ذرا جگر تھامیئے صاحبو! لکھا ہے کہ اسماء بنتِ نعمان جونیہ اپنے زمانے کی حسین ترین عورتوں میں سے تھیں۔ جنابِ عائشہؓ نے کہا کہ آپؐ نے اپنا ہاتھ باکرہ عورتوں پر رکھنا شروع کر دیا ہے۔ رسولؐ کا اسماء بنتِ نعمان سے نکاح بہر حال ہوا عائشہؓ نے اسے سکھایا کہ جب رسولؐ تمہارے پاس آئیں تو کہہ دینا " اعوذ باللهِ منك " اسماء نے ایسا ہی کیا اور اپنے گھرانے کی طرف لوٹا دی گئیں۔ (سات صحابہ)

☆ کتاب الغسل حدیث 273 میں آپ کی چچازاد بہن ام ہانی بنت ابو طالب فرماتی ہیں کہ میں نے آپؐ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا۔ (بخاری)

☆ حدیث 201 ملاحظہ فرمایئے۔ نا قابلِ بیان! مولوی کے نزدیک دین یہی

رہ گیا صاحبو! کہ مرد عورت کے۔۔۔۔۔۔ مل جائیں اور مرد عورت کی چوکڑی میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ غسل واجب ہو گیا۔ (بخاری)

میں جانتا ہوں جماعت کا حشر کیا ہوگا
مسائل نظری میں الجھ گیا ہے خطیب

☆ صاحبو! مسندِ احمد بن حنبل 6/27 میں توہینِ رسالت مآب اور امہات المومنین کا یہ رنگ بھی دیکھیئے۔ ایک خاتون نے پوچھا میرے شوہر کا نوجوان غلام سالم کبھی میرے سامنے آتا ہے جبکہ میں شب خوابی کے باریک لباس میں ہوتی ہوں۔ آپؐ نے اس خاتون سہلہ کو حکم دیا کہ تم سالم کو پانچ مرتبہ اپنا دودھ پلا دو۔ جناب عائشہؓ کا یہ معمول تھا کہ وہ اپنی بہنوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں کو حکم دیتیں کہ گھر آنے جانے والے فرد کو اگر چہ وہ آدمی بڑا بھی ہوا سے پانچ دفعہ دودھ پلائیں اسطرح وہ آدمی جناب عائشہؓ کے گھر آیا جایا کرتا تھا۔ اسے صحیح ابنِ ماجہ۔ ابواب نکاح، بیہقی اور مسندِ شافعی میں بھی روایت کیا گیا ہے۔ (سات صحابہ کے حالاتِ زندگی)

☆ رسولؐ اللہ ایک قوم کی کوڑے دانی پر آئے۔ وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ (بخاری۔ کتاب الوضو) اور حماد نے کہا ہے کہ آپ نے اپنے پاؤں ایک دوسرے سے جدا کر کے یعنی اس طرح پھیلا کر پیشاب کیا جیسے اونٹنی دودھ دینے کے وقت اپنے پاؤں کو ایک دوسرے سے دور کر دیتی ہے۔ مسند احمد 4 /246 (سات صحابہ)

☆ پیر کی بے ادبی اللہ کی بے ادبی سے زیادہ خطرناک ہے (ملا اشرف علی تھانوی، الاشرف، نومبر 1991، صفحہ 23)

☆ قران سمجھ کر نہ پڑھنا، گمراہ ہو جاؤ گے۔
(فضائلِ اعمال، صفحہ 216 ملا اشرف علی تھانوی)

☆ ایک نماز قضا کر کے پڑھنے کی سزا یہ ہے کہ ایسا شخص جہنم میں دو کروڑ اٹھاسی لاکھ برس تک جلے گا۔ کیونکہ اس نے وہ نماز وقت پر نہ پڑھی۔

(ملاّ زکریاکاندھلوی ازفضائلِ نماز' صفحہ 317)

ہمارا خیال ہے ملاجی اس حساب سے خود ہمیشہ جہنم میں ہی رہیں گے۔

☆ صاحبو! قرآنِ کریم کہتا ہے کہ غیر اللہ کے نام سے منسوب نذر و نیاز حرام ہے۔ خنزیر کی طرح۔ یہ آپ کے مذکورہ مولوی ہی ہیں جو جعفر صادق کے نام کے کونڈے' اویس قرنی کے نام شبِ برات کا حلوہ' حسینؓ کے نام کا مالیدہ' شربت اور حلیم اور جیلانی کے نام کی گیارھویں کی نیاز کھانا پینا عین ثواب قرار دیتے ہیں۔

(اسلام یا مسلک پرستی' صفحہ 154)

☆ خلاصہ حدیث نمبر 309 یہ ہے کہ فرشتہ ماں کے پیٹ میں سب کچھ لکھ دیتا ہے۔ لڑکا ہو یا لڑکی۔ نیک بنے یا بد تماش! اسکا رزق اور موت کا معاملہ' عمر کا سب کچھ۔

بخاری صاحب کی یہ روایت ہے جس پر غیر مسلم بجا طور پر سوال اٹھاتے ہیں کہ اگر معاملہ یہی ہے تو قرآن نازل کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

☆ اب کتاب الصلوٰۃ شروع ہوتی ہے۔ حدیث نمبر 339۔ مکہ میں رسولؐ اللہ کے گھر کی چھت شق ہوئی۔ پھر حضرت جبرائیل اترے۔ میرا سینہ چیر کر اسے آبِ زم زم سے دھویا گیا۔ پھر ایک طشت سونے کا حکمت و ایمان سے بھرا ہوا لا کر میرے سینے میں ڈال دیا۔ پھر سینہ بند کر دیا۔ پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے آسمانوں پر لے گئے۔ (بخاری) کہیں لکھا ہے کہ آپؐ غیر محرم ام ھانی کے گھر سو رہے تھے۔

آپ یہاں غور فرمایئے کہ معراج کا بیان ہو رہا ہے۔ بیت المقدس کا کوئی ذکر نہیں۔ براق بھی نہ جانے کہاں گیا؟ جبرائیل ہاتھ پکڑ کر سیدھے آسمانوں پر لے گئے۔ اور اگر حکمت و ایمان آپ کا سینہ مبارک کھول کر انڈیلا گیا ہوتا تو آپؐ انسانیت کے لیئے نمونہ کیسے بنتے؟ کہیں یہ لکھا ہے کہ سینہ تو بچپن میں شق ہوا تھا۔

☆ اس طویل حدیث کے آخر میں وہ کہانی ہے کہ خاتم الانبیاؐ کو موسیٰ بار بار مشورہ

دے رہے ہیں کہ اپنے رب کے پاس لوٹ جائیں اور نمازیں کم کرائیں۔ صاحبو! یہاں کوئی یہودی موسیٰؑ کو حضور اکرمؐ کا ٹیچر بنا کر موسیٰؑ کی برتری ثابت کرنا چاہتا ہے۔

☆ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپؐ حالتِ حیض میں مجھ سے اختلاط فرماتے۔

(کتاب الحیض بخاری)

عربی عبارت میں مباشرت کا ذکر ہے اور اس حدیث کا عنوان ہی عربی میں مباشرت الحائض اور اردو میں "حائضہ عورت سے اختلاط کرنا" ہے۔ ازار کا بھی ذکر ہے۔ اب آپ ہی فرمایئے کہ اس توہین پر کیا تبصرہ کیا جائے۔

☆ لوگوں نے سیدہ عائشہ کے سامنے کہا کتے 'گدھے' اور عورت کے سامنے آجانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ سیدہ عائشہؓ کہنے لگیں تم نے ہمیں کتا بنا دیا۔ (کتاب الصلوٰۃ' صفحہ 484)

☆ اسی "کتاب العلم" کی حدیث نمبر 91, 92اور 93 پر توجہ فرمایئے۔ راوی نے لکھا ہے کہ آپؐ کے دونوں گال غصے سے سرخ ہو گئے' آپؐ کا چہرہ لال ہو گیا ۔۔۔۔تب آپؐ کا غصہ ٹھنڈا ہوا۔

صاحبو! سینکڑوں جی ہاں! دس بیس نہیں سینکڑوں بیانات حدیث کے نام پر آپ کو ایسے مل سکتے ہیں جن میں اس مقدس ہستی کا زود رنج اور غصہ ور ہونا ظاہر کیا جاتا ہے جو رحمت للعالمینؐ ہیں اور جن کے بارے میں قرآن کی گواہی ہے۔ آپؐ اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز ہیں۔

☆ کتاب العلم حدیث نمبر 120 : حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں میں نے رسولؐ اللہ سے دو تھیلے سیکھے ایک کو میں نے عام کر دیا اور دوسرے کو ظاہر کر دوں تو لوگ میرا نرخرہ کاٹ ڈالیں۔

قرآن کریم متعدد جگہ نبی کریمؐ کو حکم دیتا ہے کہ وہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پورا پورا پہنچا دیں۔ اور حج وداع پر ایک لاکھ صحابہ کرامؓ نے گواہی دی کہ رسولؐ نے ان تک اللہ

کا پیغام پہنچادیا۔

عبداللہ ابن سبا یہودی نے ابو ہریرہؓ کا نام لے کر یہاں باطنی علوم کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی ہے۔ کیاابو ہریرہؓ حضورؐ کے واحد صحابی تھے ؟

☆ اللہ (حسین ترین عورت کے روپ میں) برقع پہن کر ملا۔ دل ہاتھ سے چلا۔ قرب کی خواہش پیدا ہوئی آتشِ شوق بھڑک اٹھی۔ میں نے برقع ہٹانے کی آرزو کی۔ اللہ نے کہابرقعہ تو بہت باریک ہے۔ جو میرے حسن کو اور نمایاں کر رہا ہے۔۔۔ بالآخر برقعہ اٹھا ہی دیا۔ (انفاس العارفین۔ شاہ ولی اللہ۔ صفحہ 94 مترجم)

☆ اللہ تعالیٰ بس آسمان کے اوپر رہتا ہے۔ (ابو الحسن العشری بحوالہ شاہ ولی اللہ ' ابو الحسن ندوی 'اصول الدیانہ صفحہ 76)

☆ اللہ کی آنکھیں دکھنی آگئیں تو سب فرشتے عیادت کے لیئے حاضر ہو گئے اور طوفانِ نوح پر اللہ اتنا رویا کہ اس کی آنکھیں آشوب کر آئیں۔ واقعہ کربلا پر بھی ایسے ہی رویا تھا۔ (امام شہرستانی 'الملل والنحل 1/97)

☆ خدا کرسی پر بیٹھتا ہے لیکن کرسی اس کے پاؤں میں جوتی کی طرح ہے۔ (تاریخ طبری 1/21)

☆ میں نے اپنے اللہ کو ایک جوان عورت کی صورت میں دیکھا اس کے لمبے بال تھے۔ اس حدیث سے وہی انکار کر سکتا ہے جو اپنی عقل کو استعمال کرے۔ (موضوعات کبیر بحوالہ حضرت عبداللہ ابن عباس ' ملا علی قاری)

☆ محمد قاسم نانوتوی نے خواب دیکھا گویا میں اللہ جلّ شانہ کی گود میں بیٹھا ہوا ہوں۔ (ملا قاسم کی سوانح عمری از محمد یعقوب نانوتوی 1/132)

☆ مستدرک الصحیحین 4/39 یعنی جلد 4 صفحہ 39۔ ماریہ قبطیہ عزیزِ مصر کی جانب سے رسولؐ کو بطورِ ہدیہ بھیجی گئیں تو ان کے ساتھ ماریہ کا چچازاد بھائی بھی

آیا تھا۔ آتے ہی وہ حاملہ ہو گئیں۔ جنابِ عائشہؓ نے کہا یہ بچہ آپؐ سے بالکل مشابہ نہیں ہے۔ رسولؐ نے حضرت علیؑ سے کہا یہ لے میری تلوار اور ماریہ کا چچازاد جہاں بھی ملے اس کی گردن اڑا دو۔ حضرت علیؑ نے اسے باغ میں کھجور کے درخت پر چڑھے دیکھا۔ حضرت علیؑ کو دیکھ کر وہ لرزنے لگا تو اس کی دھوتی زمین پر گر پڑی۔ حضرت علیؑ نے غور سے مشاہدہ فرمایا کہ اسکا آلہ ذکر تھا ہی نہیں۔ (سات صحابہ)

معاف کیجیئے صاحبو! بخاری میں یہی چچازاد پانی کے کنوئیں کے پاس پکڑا گیا تھا۔ حضرت علیؑ نے اسے مقطوع الذکر پایا تھا۔ نہ حسنِ ظن نہ غور و فکر نہ کوئی تحقیق بس تلوار اور گردن۔ کتنی بڑی توہین ہے صاحبو!

☆ حضرت داؤد جوارجی نے اللہ کا دیدار کیا تھا۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا "مجھ سے اللہ کی فرج اور داڑھی کے بارے میں نہ پوچھو میں نہیں بتاؤں گا اور جو پوچھو گے بتاؤں گا" (منہاج السنہ 1/238 امام شہرستانی)

☆ طبقات ابنِ سعد 8/106۔ حسن وجمال میں شہرت رکھنے والی ملکیہ بنت کعب سے رسول اللہ نے نکاح کیا۔ جنابِ عائشہؓ اس کے پاس گئیں اور کہا "تجھے شرم نہیں آتی کہ تو اپنے باپ کے قاتل محمدؐ سے نکاح کر رہی ہے"۔ تو اس عورت نے بھی "اعوذ بالله منك" کہہ کر اپنی جان چھڑائی (سات صحابہ)

☆ رسولؐ نے فرمایا میرے صحابہ میرے حوض پر وارد ہوں گے تو انہیں میرے سامنے سے ہٹایا جائے گا۔ میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میرے صحابی ہیں۔ مجھے کہا جائے گا تم نہیں جانتے کہ انہوں نے تمہارے بعد کیسے کیسے کام کیئے ہیں۔ (تفسیر ابنِ جریر، جلد نمبر 4 صفحہ 27) (سات صحابہ)

حرفِ آخر

(پہلے ایڈیشن سے)

صاحبو! آج 11 اگست 1999 ہے۔ آج صبح نیو جرسی سے ہمارے محترم دوست ڈاکٹر محمد جاوید خان نے مطلع کیا کہ انگریزی میں لکھی گئی ایک کتاب مارکیٹ میں آگئی ہے "میں مسلمان کیوں نہیں ہوں ؟" تھوڑی دیر بعد جارجیا سے ایک صاحبِ دل اور اہلِ فکر و نظر جناب فریدوں تسلیمی کا ٹیلیفون موصول ہوا۔ ڈاکٹر صاحب پاکستان سے ہیں اور فریدوں صاحب ایران سے۔ دینی جذبہ اور مومن دل و دماغ اللہ نے دونوں حضرات کو فراخی عطا فرمایا ہے۔ فریدوں صاحب نے بھی فرمایا کہ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنی چاہیئے۔ چندروز ہوئے شکاگو سے ڈاکٹر رعنا اکبر اور ٹیکساس سے بیگم ہما شاہ اس کتاب کا ذکر کر چکی تھیں۔ کچھ دن سے ہمیں اس کتاب کی تلاش تھی۔ آج ایک مقامی بک اسٹور پر آخری جلد دستیاب ہو گی۔ اس دوران مزید خبریں پہنچیں کہ بعض مسلم انجمنوں نے احتجاج شروع بھی کر دیا ہے۔ ہمیں خیال گزرا ممکن ہے کسی کرسچن نے ہماری کتاب" کے رد عمل کے طور پر اپنی کتاب لکھی ہو۔ ان سطروں کی تحریر کے دوراں "میں مسلمان کیوں نہیں ہوں!" ہمارے سامنے پڑی ہے۔ 400 صفحات پر مشتمل یہ کتاب 1995ء میں نیویارک سے شائع ہوئی تھی۔ البتہ اچانک منظر عام پر آنے کا سبب یہ نظر آتا ہے کہ باریک پرنٹ اور گراں قیمت (28 ڈالر) ہونے کی وجہ سے یہ جلد مقبول نہ ہو سکی اور اب اسے کرسچن حلقے بڑے جوش و خروش سے آگے بڑھا رہے ہیں۔ ہم نے گزشتہ دو گھنٹوں میں اس کتاب کے صفحات پر اچٹتی ہوئی نظر ڈالی ہے۔ سمجھ میں آیا کہ فریدوں ایرانی جیسا صاحبِ نظر شخص جو جارجیا میں ایک بڑے قرآن سنٹر کا ڈائریکٹر ہے کیوں کہہ رہا ہے کہ یہ

کتاب ہر مسلمان کو پڑھنی چاہیئے ؟ عبرت کے لیئے۔ عبرت کے لیئے!

صاحبو! جیسا ہم "میں کرسچن کیوں نہیں" میں لکھ چکے ہیں دشمنانِ اسلام کے تمام ترحملے قرآن کے غلط ترجموں، ہماری بے سروپا تاریخی روایتوں، گھڑی ہوئی حدیثوں اور صوفیوں کے ملفوظات کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کوئی بات تھی جو علامہ اقبالؒ نے فرمایا :

صوفی کی طریقت میں فقط مستیِ احوال
مُلّا کی شریعت میں فقط مستیِ گفتار

کتاب کا مصنف جو کہتا ہے کہ وہ مسلمان گھرانے سے تعلق رکھتا ہے۔ وطن کا نام چند صفحات دیکھنے سے تو ظاہر نہیں ہوا۔ یہ کتاب ہم اپنے محترم قارئین کو اس لیئے تجویز نہیں کرینگے کہ ایک اسلام دشمن کتاب کی حوصلہ افزائی ہو گی اور اس لیئے بھی کہ آپ کا بہت سا وقت صرف ہو گا اسے پڑھنے میں۔ حاصلِ کلام یہ کہ اس کتاب کے 400 صفحات اسی طرح کی حدیثوں، تاریخ، روایات اور ملفوظات سے بھرے پڑے ہیں جو آپ "اسلام کے مجرم" میں دیکھ رہے ہیں۔ مصنف ابنِ وراق کی بد قسمتی یہ ہے کہ وہ بندوں کے بنائے ہوئے مذہب اور اللہ کے دین میں فرق نہیں سمجھ سکا لہٰذا اسلام سے بیزار ہو گیا۔ ملائیت اور تصوف کے ایسے ایسے گھناؤنے اقتباسات اس نے لکھے ہیں جو اسلام کو محبت کے لائق چھوڑتے ہی نہیں۔ ہم ذاتی طور پر ابنِ وراق سے رابطہ کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ اسے سمجھا سکیں کہ اسلامی کہلائے جانے والے ملکوں میں اور مسلمانوں میں اور ان کی مذہبی کتابوں میں اس نے جو اسلام دیکھا ہے وہ دو نمبر دوا کی طرح دو نمبر اسلام ہے۔ علامہ اقبالؒ اس دو نمبر مذہب کو عجمی اسلام کہا کرتے تھے اور سر سیّد احمد خانؒ اسے ایجادِ بندہ مذہب کہتے تھے۔ نبیٔ کریمؐ کی مقدس ہستی پر جو گستاخیاں ابنِ وراق نے برتی ہیں وہ سب حدیثوں کی کتابوں سے نکالی ہیں یا صوفیوں کے ملفوظات سے اور جھوٹی تاریخ سے۔ اوہائیو

امریکہ میں رہنے والا یہ مصنف ببانگ دہل سلمان رشدی کی تائید کرتے ہوئے صاف کہتا ہے، جو چاہے قتل کے فتوے لگائے مجھ پر۔ میرے سر کی قیمت مقرر کرے۔ "میں بنی نوع انساں پر یہ مہربانی کرنا چاہتا ہوں کہ انہیں اسلام کے پنجے سے آزاد کروں۔ عجیب مذہب ہے جس میں مرتد کی سزا قتل ہے۔ جس میں بچیوں سے نکاح اور تعلق جائز سمجھا جاتا ہے۔ جس میں صوفی ہر طرف کرامتیں دکھاتے نظر آتے ہیں۔ جس کے فقیہہ قانون سے بچنے کے بہانے سکھاتے ہیں۔ جہاں عورت کو مارنا جائز سمجھا جاتا ہے۔ جس میں امام یہ کہتے ہیں کہ عورت کی صرف ایک ڈیوٹی ہے کہ وہ گھر میں بند رہے اور اپنے شوہر کی جنسی تسکین کا سامان بنے۔ جہاں عورت پر فرشتے صبح تک لعنت بھیجتے ہیں اگر وہ کسی رات شوہر کے قریب ہونے سے انکار کردے۔ وہ مذہب جو اندر ہی اندر مسیح کو خدا مانتا ہے۔ عیسائیوں کی طرح آسمان پر بیٹھا ہوا بھی مانتے ہیں اور مسیح کا دوبارہ آنا بھی اور بن باپ کی پیدائش بھی اور کہتے ہیں پیغمبر!

ایک عیسائی ورقہ بن نوفل کے کہنے پر محمدؐ کو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پاس جبرائیل آئے تھے۔ ورقہ پھر بھی ایمان نہیں لاتا۔ اسلام کا پیغامبر ایسا ہے جو بخاری کے مطابق ہر رات اپنی گیارہ بیویوں کا بغیر غسل کے دورہ کرلیتا ہے۔ بخاری ہی کے بقول لوگوں کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھیں نکال کر انہیں ریت پر پیاسا تڑپنے اور مرنے کے لیئے چھوڑ دیتا ہے۔ اس جاہلانہ مذہب میں بھوت پریت، آسیب بھی ہوتے ہیں، نظرِ بد بھی لگ جاتی ہے اور تعویذ گنڈے سے علاج بھی ہو جاتا ہے۔ اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جس میں تقدیر پرستی ایمان کا رکن ہے جو آدمی کو ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ جانا سکھاتا ہے۔ (صاحبو! سورۃ بقرہ آیت نمبر 177 میں ایمان کے پانچ ارکان کا ذکر ہے یعنی توحید، آخرت، ملائکہ، الکتاب اور انبیاء۔ تقدیر کو چھٹا رکن ملاّ نے بنایا ہے)۔ پھر تعویذ گنڈے، شگون، فال، روحانی عمل جیسی چیزیں اسلام آج بھی سکھاتا ہے۔ انکا خدا ایسا ہے جو بڑا ہی خوفناک اور

موذی واقع ہوا ہے۔ معمولی بات پر خوش ہو جائے تو نہال کر جائے۔ کوئی ادا پسند نہ آئے تو برباد کردے۔ مسلمانوں کی حدیث اور فقہ کی کتابیں لچرپن اور عریانی کا شاہکار ہیں" وغیرہ وغیرہ۔ ابن ورّاق

صاحبو! ہم نے انتہائی دردمندی، خلوص، رنج اور خونِ دل و جگر کے ساتھ یہ کتاب لکھی ہے۔ اگر آپ کو **"اسلام کے مجرم"** ملتِ اسلامیہ کے لیئے نقصان دہ لگے تو ہمیں خط لکھیئے۔ اگر دنیا بھر سے دس فیصد قارئین نے بھی اسے ضرر رساں سمجھا تو ہم اس کتاب کی اشاعت روک دیں گے۔ اگر اس کے برعکس ہمارے معزز قارئین نے یہ محسوس کیا کہ یہ کتاب ہمارے حُسنِ نیت کا پھل ملت کو دے سکتی ہے تو ہم اس کی اشاعت جاری رکھیں گے۔ وہ پھل یا منزلِ مقصود کیا ہے؟ "**رجعت الی القرآن**" یعنی قرآن کی طرف لوٹنا۔

سورۃ الفرقان آیت نمبر 30 میں ارشاد ہے پیغمبر کہیں گے :

"یا رب! یہ ہے میری قوم جس نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا"

سعودی عربیہ میں سرکاری طور پر شائع کردہ مصحف میں اس آیت کے نیچے نوٹ لکھا گیا ہے کہ میری قوم سے یہاں مراد کفارِ قریش ہے۔ اللہ اکبر! کیا مسلمان تارکینِ قرآن نہیں ہیں؟

صاحبو! کیا آپ قرآن کی پکار پر لبّیک کہیں گے؟

ایک افسانوی حقیقت

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

جو ہن گوئٹے (1749 تا 1832) کا یکا سچا قول ہے۔

"جو شخص دوسری زندگی میں یقین نہیں رکھتا وہ اس زندگی میں بھی مردہ ہے۔"

سبحان اللہ، کیابات کہی ہے جرمن شاعر و مفکر نے! گویا انسان کی زندگی کبھی ختم نہیں ہوتی اسکا جسم فانی ہوتا ہے لیکن ذات یا شخصیت یا خودی لافانی ہوتی ہے۔ موت کیا ہے؟ ایک نئی زندگی میں داخل ہونے کا دروازہ۔ تجدیدِ مذاقِ زندگی۔ اکثر لوگوں کا ایمان اس حقیقت پر محض زبانی ہوتا ہے۔ نوے سال کی بڑی بی بولیں "بجلی کا جھٹکا لگا خدا کا شکر ہے میں بال بال بچ گئی۔" بہو بولی "اس میں شکر کی کیابات ہے؟" اس سے عجیب تر بات یہ ہے صاحبو! کہ جینا سب چاہتے ہیں۔ زندگی کے ساتھ سلوک کیا کرنا ہے؟ یہ کم لوگ جانتے ہیں۔

ایک مسیحی اعترافات confession کے لیئے پادری کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ پادری صاحب نے ہمہ تن گوش ہو کر ان کی باتیں سنیں پھر بولے "آپ کے لیئے ایک اچھی خبر ہے اور ایک بری خبر ہے۔" پوچھا "اچھی خبر کیا ہے؟" جواب ملا "تم جنت میں جاؤ گے۔" پھر پوچھنے لگے "اور بری خبر کیا ہے فادر؟" پادری صاحب بولے "تم وہاں کل جاؤ گے!"

ہمارے ان گنت مسیحی بہن بھائیوں نے ہماری کتاب " WHY I AM NOT A CHRISTIAN " پڑھ کر نہایت مثبت اور محبانہ طرزِ عمل اختیار فرمایا ہے جس کے لیئے ہم ان بہن بھائیوں کے تہ دل سے ممنون ہیں۔ چند حضرات نے ہمیں جنت

کی بشارت بھی دی ہے، عنقریب! یہاں تک پہنچ کر اوپر درج کردہ شعر مکرر پڑھیئے۔

ڈاکٹر موریس بوکے نے اپنی کتاب "بائیبل قرآن اور سائینس" میں لکھا ہے کہ امریکہ میں رہنے والا یا یورپ کا باشندہ کتنا ہی کم علم کیوں نہ ہو اسلام کے بارے میں غلط اور بے سروپا معلومات کا خزانہ اپنے ساتھ لیئے پھرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ نصارىٰ کے بعض حلقوں میں اس درجے کا تعصب انہوں نے دیکھا کہ قرآن و اسلام کی بات کرنا ایسا ہی ہے جیسے شیطان کا ذکر چھیڑ دینا۔

صاحبو! آج ہم آپ کو ایک داستان سناتے ہیں۔ جب کم علم اور متعصب لوگ بلند مقامات پر فائز ہو جاتے ہیں تو کیا کیا تماشے رونما ہوتے ہیں (خدا کا شکر ہے کہ زیادہ تر مسیحی بھائی بہن متعصب نہیں دیکھے گئے)۔

پروفیسر وائٹ ہیڈ کا کہنا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا المیہ اس وقت رونما ہوتا ہے جب جہالت میدانِ عمل میں آجاتی ہے۔ تو لیجئے جگر تھام کر سنیئے۔ جہالت میدان عمل میں عہدے کی بلندیوں پر اور پورے تعصب کے ساتھ۔

کہانی شروع ہوتی ہے تقریباً 300 برس پہلے 1710ء میں مصنف ہے ایک انگریز جاسوس اسی زمانے کا، "آرتھر ہمفر!" ARTHUR HEMPHER اور دستاویز کیا ہے؟ وہ رپورٹ جو ترکی سے ہمفر نے خفیہ طور پر برطانوی حکومت کو بھیجی تھی اور اس رپورٹ کی ایک کاپی اپنے خاندانی اثاثے کے طور پر لندن میں اپنی فیملی کو ارسال کی (1720) خلافتِ عثمانیہ ترکی کے جاسوسوں نے اس رپورٹ کو کاپی کر لیا اور 275 سال کے بعد 1995ء میں شائع کیا ہے۔

اٹھارویں صدی عیسوی مسلمانوں کی خلافتِ عثمانیہ کے زوال کا زمانہ ہے۔ اس زوال کو سنبھلنے کا موقع نہ دینے بلکہ تیز تر کرنے میں برطانوی حکومت نے جو گھناؤنا کردار ادا کیا اس داستان کا خلاصہ ہم سے کم اور آرتھر ہمفر سے زیادہ سنیئے۔ ہمفر کہہ گیا ہے کہ مجھ

جیسے سینکڑوں ہمفر بلکہ ہزاروں ہمفر عالم اسلام میں ہمیشہ بروئے کار رہیں گے۔

پہلے دیکھتے ہیں لندن کی ایک خفیہ عمارت۔ عراق میں ایک جاسوسی مشن سے واپسی پر ہمفر ہمیں ایک عجیب منظر دکھارہاہے۔ یہ عمارت برطانوی نوآبادیوں کی وزارت کا مرکز ہے یعنی "منسٹری آف کالونیز" انتہائی وسیع و عریض عمارت کے اندر بل کھاتی ہوئی راہداریوں سے گزر کر ہم ایک بہت بڑے ہال میں پہنچتے ہیں۔ سیاہ رنگ کی چمکتی ہوئی بڑی سی گول میز کے گرد دس افراد بیٹھے ہیں۔ پہلا فرد کون ہے ؟ خلافتِ عثمانیہ کے مسلم تاجدار کے بہروپ میں ایک انگریز! یہ شخص انگریزی کے علاوہ ترکی اتنی روانی اور خوبی کے ساتھ بولتاہے اور لباس اور وضع قطع سے خلیفہ اسلام کے اتنا مشابہ ہے کہ قریبی جاننے والے بھی دھوکہ کھا جائیں! دوسرے صاحب استنبول کے شیخ الاسلام کا چغہ اور داڑھی سجائے بیٹھے ہیں۔ تیسرے صاحب ہو بہو شاہِ ایران نظر آتے ہیں۔ چوتھے ایران کے وزیرِ داخلہ ہیں۔ پانچویں نجف کے شیعہ آیت اللہ۔ آخر الذکر تینوں افراد انگریزی کے ساتھ ساتھ فارسی میں رواں ہیں۔ ان پانچوں افراد کے ساتھ ایک ایک فوجی کلرک بھی بیٹھا تھا جو انگریز جاسوسوں کی حاصل کردہ معلومات ان پانچوں افراد کو پہنچارہا تھا۔ ہمفر کہتا ہے کہ ان پراسرار لوگوں کی تربیت اس خوبی سے کی گئی ہے کہ نہ صرف ان کی چال ڈھال بلکہ سوچنے سمجھنے کا ڈھنگ بھی اپنے اصل کردار جیسا ہو گیا ہے۔ ہم استنبول، تہران اور نجف سے خفیہ معلومات لاکر انہیں فراہم کرتے رہتے ہیں۔ جو شخص سلطان کا بہروپیا ہے اس سے کوئی سوال کیا جائے تو عموماً وہی جواب ملے گا جو سلطان سے حاصل ہوگا۔ مثال کے طور پر جو صاحب نجف کے آیت اللہ کا ڈپلی کیٹ بنے بیٹھے تھے ان سے پوچھا گیا "یا شیخ! کیا ہمارے لیئے حکومتِ عثمانیہ سے جنگ کرنا جائز ہے ؟ کیونکہ وہ سُنّی بھی ہیں اور انتہا پسند بھی!" بہروپئے شیخ بولے " نہیں! صرف سُنّی ہونے کی وجہ سے ہم ان کے خلاف جنگ نہیں چھیڑ سکتے۔ تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ ہاں اگر وہ ظلم و ستم کی روش اپنائیں تو امر

بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فرض ادا کرنے کے بعد ہم قوت استعمال کر سکتے ہیں۔"

صاحبو! ہمفر لکھتاہے کہ بالکل یہی سوال اس نے نجف میں اصل شیعہ عالم سے کیا تھا۔ ہمفر لکھتاہے میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ بہروپیئے شیخ کا نہ صرف طرزِ گفتگو ویسا تھا بلکہ جواب بھی تقریباً لفظ بہ لفظ وہی تھا! یہ پانچ بہروپیئے اپنے اپنے رول میں کمال کی حد تک پہنچے ہوئے تھے اور اسطرح کے ماڈلز کا مقصد یہ تھا کہ ہم مسلمانوں کی منصوبہ سازی اور طرزِ فکر کو بروقت نہیں وقت سے پہلے بھانپ لیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ہماری حکومت ایک صدی کے اندر خلافتِ عثمانیہ کا تختہ الٹ دے گی۔ پھر اس وسیع سلطنت کے حاکم ہم ہونگے۔

ہمارے دور اندیش رہنماؤں نے یہ طے کر لیا ہے کہ 19 صدی کے ختم ہونے پر یعنی 1899 تک دنیا میں نہ اسلام باقی رہے گا اور نہ مسلمان (ہمفر صاحب! سوری ویری سوری!) اس غرض سے ہم نے دنیا کے کونے کونے میں اپنے جاسوس چھوڑے ہوئے ہیں۔ نہ صرف مقامی لیڈروں میں بہت سے ہم نے خرید رکھے ہیں بلکہ ان گنت علماء ہمارے تنخواہ دار ہیں۔ برطانیہ میں تربیت یافتہ ہر رنگ و نسل کے افراد کو ہم نے مذہبِ اسلام کی تعلیم دے کر جابجا مسجدوں میں چھوڑ رکھا ہے۔ ہم نے کافر مسلمانوں سے اسپین کی حکومت واپس چھینی تھی تو شراب اور عورت کے ذریعے۔ مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لیئے یہ حربہ ہم آئندہ ڈیڑھ سو برس میں استعمال کریں گے۔

صاحبو! اس کے بعد ہمفر HEMPHER ایک ہزار صفحات پر مشتمل بڑی میز پر پھیلی ہوئی بڑے صفحات کی ایک کتاب کا ذکر کرتا ہے۔ اس کتاب میں مسلمانوں اور عالمِ اسلام کی قوت کے راز بھی لکھے ہیں اور ان کی کمزوریاں بھی درج ہیں۔ کمزوریوں کا ایک نمونہ ملاحظہ فرمایئے۔ (خوبیوں کا ذکر آئندہ اور یہ کہ انہیں کیسے دباناہے)۔

ا۔ شیعہ سنی اختلاف

۲۔ قوم پرستی: عرب ایرانی ترک وغیرہ کی تقسیم۔
۳۔ نہ صرف عوام بلکہ خواص بے ضمیر ہیں۔
۴۔ علماء ہر جگہ جاہل ہیں، صدیوں پرانی فقہ تفسیر پڑھتے ہیں۔
۵۔ دنیا چھوڑ کر آخرت بنانے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔
۶۔ مسلم حکمران ظالم ڈکٹیٹر ہیں۔
۷۔ سڑکیں غیر محفوظ ہیں۔
۸۔ ہیضے اور طاعون جیسی بیماریوں کا بچاؤ نہیں کیا جاتا۔
۹۔ گھروں، دفتروں، عمارتوں میں صفائی نہیں ملتی۔
۱۰۔ خود بھی اکثر گندے رہتے ہیں۔
۱۱۔ اکثر شہر کھنڈر بن رہے ہیں آبادی لیکن زیادہ ہے۔
۱۲۔ بغاوتیں اور شورشیں عام ہیں کیونکہ عدل کم ہو گیا ہے۔
۱۳۔ غربت عام ہوتی جا رہی ہے۔ آرام طلبی بڑھ گئی ہے۔
۱۴۔ مسلمانوں کی فوج اور ہتھیار فرسودہ ہیں۔
۱۵۔ یہ لوگ خواتین کا زبردست استحصال کرتے ہیں۔
۱۶۔ مسلمان اپنی بے مثال کتاب قرآن کی تعریفیں تو بہت کرتے ہیں سمجھتے اسے بالکل نہیں۔ اسے پس پشت ڈال کر فقہ کی کتابوں، روایات اور صوفیوں کے ملفوظات میں گھرے ہوئے ہیں۔ صاحبو! ہمفر لکھتا ہے کہ اسلام کی لاتعداد خوبیوں سے ہم خوب آگاہ ہیں لیکن ہماری حکومت و وزارت نے طے رکھا ہے کہ مسلمان کو قرآن کے نزدیک نہ پھٹکنے دیا جائے!

عصرِ حاضر کے تقاضاؤں سے ہے لیکن یہ خوف
ہو نہ جائے آشکارا شرعِ پیغمبرؐ کہیں

باب نمبر 15

جنگل کی حویلی

چھپا کر آستیں میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے
عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں میں

آیئے آج آپ کو ایک ایسی دنیا میں لئے چلتے ہیں جو ہے تو حقیقت مگر لگتی ہے افسانہ! صاحبو! اکیسویں صدی کی آمد آمد ہے اہلِ عالم نے اپنے اپنے منصوبے بنا لیئے ہیں۔ یہ منصوبے بعض اوقات اتنے عجیب و غریب ہوتے ہیں کہ حقائق افسانہ لگنے لگتے ہیں۔ لیکن والله خير الماكرين (اللہ سب سے بہترین تدبیر کرنے والا ہے)۔
شبیر احمد قرآن اور مستند احادیث کی روشنی میں' تاریخِ عالم اور حالاتِ حاضرہ کا جائزہ لے کر اور جہان بھر کے فلسفوں کو چھان پھٹک کر آج پھر بانگِ دہل کہتا ہے کہ 21 ویں صدی اسلام کی ہے اِن شاء اللہ۔ اور جب اسلام کی ہے تو دنیا کے سب انسانوں کی ہے۔

جو بات حق ہو وہ مجھ سے چھپی نہیں رہتی
خدا نے مجھ کو دیا ہے دلِ خبیر و بصیر

*نواب حافظ احمد سعید خان چھتاری صاحب 1930ء کی دہائی میں صوبہ اتر پردیش کے گورنر تھے۔ انگریزی حکومت نے انہیں یہ اہم عہدہ اس لیئے عطا کیا تھا کہ وہ

اردو ڈائجسٹ' نومبر 1992ء لاہور بعنوان "عیسائیت کی خفیہ سرنگ" صفحہ 209

** اور "برطانوی استعمار کا زھر"

مسلم لیگ اور کانگریس کی سیاست سے لا تعلق رہ کر انگریزوں کی وفاداری کا دم بھرتے تھے۔ نواب چھتاری اپنی یاداشتیں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک بار انہیں سرکاری ڈیوٹی پر لندن بلایا گیا۔ ان کے ایک پکے انگریز دوست نے جو ہندوستان میں کلکٹر رہ چکا تھا نواب صاحب سے کہا' "آیئے! آپ کو ایک ایسی جگہ کی سیر کراؤں جو کوئی یہاں سے دیکھ کر نہیں گیا"۔ (ان انگریز کے دل میں اسلام کے لیئے نرم گوشہ پیدا ہو چکا تھا)۔

نواب صاحب خوش ہو گئے۔ انگریز کلکٹر نے نواب صاحب سے پاسپورٹ مانگا کہ وہ جگہ دیکھنے کیلیئے حکومت سے تحریری اجازت لینا ہوتی ہے۔ دو روز بعد کلکٹر اجازت نامہ ساتھ لیکر آیا اور کہا "ہم کل صبح چلیں گے لیکن میری موٹر میں۔ سرکاری موٹر لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔"

اگلی صبح نواب صاحب اور وہ انگریز منزل کی طرف روانہ ہوئے۔ شہر سے باہر نکل کر بائیں طرف جنگل شروع ہو گیا۔ جنگل میں ایک پتلی سی سڑک تھی۔ جوں جوں چلتے گئے جنگل گھنا ہوتا گیا۔ سڑک کے دونوں جانب نہ کوئی ٹریفک نہ کوئی پیادہ! نواب صاحب حیران بیٹھے ادھر ادھر دیکھ رہے تھے۔ موٹر چلتے چلتے آدھے گھنٹے سے زیادہ وقت گزر چکا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ایک بہت بڑا گیٹ سامنے نظر آیا۔ دور سامنے ایک عمارت تھی جس کے چاروں طرف گھنے کانٹے دار جھاڑیوں اور درختوں کی ایسی دیوار تھی جسے عبور کرنا ناممکن تھا اور عمارت کے چاروں طرف زبردست فوجی پہرہ تھا۔ اس عمارت کے باہر ہی فوجیوں نے پاسپورٹ اور تحریری اجازت نامے کو غور سے دیکھا اور حکم دیا کہ اپنی موٹر وہیں چھوڑ دیں اور آگے جو فوجی موٹر کھڑی ہے اس میں جائیں۔ نواب صاحب اور انگریز کلکٹر ان پہرہ داروں کی دی ہوئی موٹر میں بیٹھ گئے اور اس پتلی سڑک پر آگے چلتے گئے۔ وہی گھنا جنگل اور جنگلی درختوں کی دیواریں دونوں طرف۔ نواب صاحب گھبرانے لگے۔

انگریز نے کہا "بس! منزل آنے والی ہے۔" دور ایک سرخ پتھر کی بڑی سی عمارت نظر آئی تو انگریز نے موٹر روک دی اور کہا یہاں سے آگے صرف پیدل جا سکتے ہیں اور نواب صاحب سے کہا یاد رکھیں کہ "آپ یہاں صرف کچھ دیکھنے آئے ہیں بولنے کی یا سوال کرنے کی بالکل اجازت نہیں ہے"۔

عمارت کے شروع میں وسیع دالان تھا۔ اس کے پیچھے متعدد کمرے تھے۔ دالان میں داخل ہوئے تو ایک نوجوان باریش عربی کپڑے پہنے سر پر عربی رومال لپیٹے ایک کمرے سے نکلا۔ دوسرے کمرے سے ایسے ہی دو نوجوان اور نکلے۔ پہلے نے عرب لہجے میں کہا "السلام علیکم" ! دوسرے نے کہا "وعلیکم السلام! کیا حال ہے؟" نواب صاحب حیران رہ گئے! کچھ پوچھنا چاہتے تھے لیکن انگریز نے فوراً اشارے سے منع کر دیا۔ چلتے چلتے ایک کمرے کے دروازے پر پہنچے۔ دیکھا کہ اندر مسجد جیسا فرش بچھا ہے۔ عربی لباس میں متعدد طلباء فرش پر بیٹھے ہیں اور ان کے سامنے ان کے استاد بالکل اسی طرح بیٹھے سبق پڑھا رہے ہیں جیسے اسلامی مدرسوں میں استاد پڑھاتے ہیں۔ طلباء عربی میں اور کبھی انگریزی میں استاد سے سوال بھی کرتے ہیں۔ نواب صاحب نے دیکھا کہ کسی کمرے میں قرآن مجید پڑھایا جا رہا ہے' کہیں قرأت سکھائی جا رہی ہے' کہیں تفسیر کا درس ہو رہا ہے' کسی جگہ بخاری شریف کا سبق ہو رہا ہے' کہیں مسلم شریف کا۔ ایک کمرے میں مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان مناظرہ ہو رہا ہے۔ ایک اور کمرے میں فقہی مسائل پر بات ہو رہی ہے۔ سب سے بڑے کمرے میں قرآن کا ترجمہ کرنا مختلف زبانوں میں سکھایا جا رہا ہے۔ نواب صاحب نے نوٹ کیا کہ باریک باریک مسئلے مسائل پر ہر جگہ زور ہے۔ مثلاً غسل کا طریقہ' وضو' روزے' نماز اور سجدہ سہو کے مسائل' وراثت اور رضاعت کے جھگڑے' لباس اور داڑھی کی وضع قطع' گا گا کر آیات پڑھنا' غسل خانے کے آداب' گھر سے باہر جانا آنا ورد کے ساتھ۔ لونڈی' غلاموں کے مسائل' حج کے مناسک' بکرا' دنبہ

کیسا ہو، چھری کیسی ہو ؟ کوا حلال ہے یا حرام ؟ حج بدل اور قضا نمازوں کی بحث، عید کے دن کا تعین کیسے کیا جائے ؟ میز پر بیٹھ کر کھانا، پتلون پہننا جائز ہے یا ناجائز۔ عورت کی پاکی ناپاکی کے جھگڑے، حضورؐ کی معراج جسمانی تھی یا روحانی ؟ امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھی جائے گی کہ نہیں ؟ تراویح آٹھ ہیں یا بیس ؟ نماز کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو آدمی کیا کرے ؟ سود مفرد جائز ہے یا ناجائز ؟ اعتکاف کے مسائل، تسبیح کا طریقہ، مسواک کا استعمال، روزہ ٹوٹنے جڑنے کے معاملے، عورت برقعہ پہنے یا چادر اوڑھے ؟ اونٹ پر بہن بھائی بیٹھیں تو آگے بھائی ہو یا بہن ؟ رات کے وقت کونسے وظیفے پڑھے جائیں ؟ بریلوی، دیوبندی، شیعہ، سنّی، وہابی، اہل حدیث وغیرہ کے عقیدوں کا رد کیسے کیا جائے۔

ایک استاد نے سوال کیا پہلے انگریزی اور پھر عربی میں اور آخر میں انتہائی شستہ اردو میں۔ جماعت اب بتائے کہ جادو، نظر بد، تعویذ گنڈہ آسیب کا سایہ برحق ہے یا نہیں ؟ پینتیس چالیس طلباء کی یہ جماعت بیک آواز پہلے انگریزی میں بولی "True , True" پھر عربی میں جواب دیا "صح" "مزبوط" یعنی اردو میں برحق، برحق ! پھر ایک طالب علم نے کھڑے ہو کر سوال کیا "الاستاذ ! عبادت کیلئے نیت ضروری ہوتی ہے تو مردہ لوگوں کا حج بدل کیسے ہو سکتا ہے ؟ قرآن تو کہتا ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔" استاد بولے "قرآن" کی بات مت کرو۔ روایات میں مسئلے ڈھونڈا کرو۔ جادو، نظر بد، تعویذ، آسیب، وظیفے اور ورد اور استخارے میں مسلمانوں کا ایمان پکا کردو اور ستاروں میں، ہاتھ کی لکیروں میں، مقدر اور نصیب میں۔

یہ سب دیکھ کر واپس ہوئے تو نواب چھتاری نے انگریز کلکٹر سے پوچھا "اتنے عجیب دینی مدرسے کو آپ نے چھپا کر کیوں رکھا ہے ؟ انگریز نے کہا "ان سب میں کوئی مسلمان نہیں۔ یہ سب عیسائی ہیں۔ تعلیم مکمل ہونے پر انہیں مسلمان ملکوں میں خصوصاً مشرقِ وسطیٰ، ترکی، ایران اور برِ صغیر بھیج دیا جاتا ہے۔ وہاں پہنچ کر یہ لوگ کسی بڑی مسجد میں جا کر نماز میں شریک ہوتے ہیں۔ نمازیوں سے کہتے ہیں وہ یورپی مسلمان ہیں۔ انہوں نے مصر کی جامعہ الازہر جیسی یونیورسٹیوں میں تعلیم پائی ہے اور وہ مکمل عالم ہیں۔ یورپ میں اتنے اسلامی ادارے موجود نہیں ہیں جہاں وہ تعلیم دے سکیں۔ وہ سردست تنخواہ نہیں چاہتے صرف کھانا کپڑا اور سر چھپانے کی جگہ درکار ہے۔ پھر وہ مؤذن، پیش امام اور بچوں کیلئے قرآن کے معلم کی خدمات پیش کرتے ہیں۔ تعلیمی ادارہ ہو تو اس میں استاد مقرر ہو جاتے ہیں۔ جمعہ کے خطبے دیتے ہیں۔

نواب صاحب کے انگریز میزبان نے انہیں یہ کہہ کر حیران کر دیا کہ اس مدرسے کا بنیادی ہدف یہ ہے کہ :

1۔ مسلمانوں کو روایات، ذکر کے وظیفوں اور نظری مسائل میں الجھا کر قرآن سے دور رکھا جائے۔

2۔ حضورِ اکرمؐ کا درجہ جس طرح بھی ہو سکے گھٹایا جائے۔ کبھی یہ کہو کہ آپؐ (نعوذ باللہ) رجل مسحور، یعنی جادو زدہ تھے، کبھی حدیثوں کے حوالے سے یہ کہو کہ آپؐ نے بچی سے نکاح فرمایا تھا اور یہ کہ آپؐ ہر رات اپنی گیارہ ازواج کا دورہ فرمایا کرتے تھے۔

اس انگریز نے یہ بھی بتایا کہ 1920ء میں "رنگیلا رسول" نامی کتاب راجپال سے اسی ادارے نے لکھوائی تھی۔ اس سے کئی برس پہلے مرزا غلام احمد قادیانی اور بہاء اللہ کو نبی بنا کر کھڑا کرنے والا یہی ادارہ تھا اور ان کی کتابوں کی بنیاد لندن کی اسی عمارت سے تیار ہو کر جاتی تھی۔ خبر ہے کہ سلمان رشدی کی کتاب لکھوانے میں بھی ان کا ہاتھ ہے۔

خدایا ایسا نہ ہو کہ مغرب رہن ہی میرا سماج رکھ لے
ہے فتنہ پرور نظامِ عالم تو اپنے مسلم کی لاج رکھ لے
(شبیر)

باب نمبر 16

جنگل کی حویلی والے سے ملاقات

حسین امیر فرہاد، مدیر ماہنامہ صوت الحق پشاور

یہ 1979ء کا واقعہ ہے ان دنوں میں کویت کی ایک کمپنی میں مندوب تعلقات العامہ (پبلک ریلیشن آفیسر تھا) ہماری کمپنی کے ڈائریکٹر نے سری لنکا سے گھر کے کام کاج کے لیئے خادمہ منگائی تھی۔ دوسرے دن مجھ سے کہا اس خادمہ کو واپس بھیج دو وہ ہمارے کسی کام کی نہیں کیونکہ نہ عربی جانتی ہے نہ انگریزی۔ میں اس کے ڈاکومنٹ لے کے منطقہ دبلوماسیہ گیا تو پتہ چلا کہ فی الحال سری لنکن ایمبیسی نہیں ہے البتہ برٹش کونسل سری لنکن باشندوں کو ڈیل کرتا ہے۔

برٹش کونسل میں استقبالیہ نے میرا کارڈ دیکھا تو مسٹر ولسن سے ملایا وہ بڑے تپاک سے ملے بٹھایا۔ جب اس نے اندازہ لگایا کہ میں انڈین یا پاکستانی ہوں تو اردو میں کہا میں کیا خدمت کر سکتا ہوں؟ میں نے سری لنکن خادمہ کے بارے میں بتایا تو اس نے کہا کوئی پرابلم نہیں اسے ہم رکھ لیں گے آپ کو جو کچھ چہ آیا وہ ہم ادا کر دینگے۔ یہ بتاؤ کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے کہا پاکستان کا کہا بہت بڑا ملک ہے، میں نے کہا پشاور کا رہنے والا ہوں، پشتو میں کہا "لویہ ضلع دہ" (بڑا ضلع ہے) میں نے بتایا نوشہرہ، کہا بڑی تحصیل ہے گاؤں کونسا ہے؟ جب میں نے گاؤں کا نام بتایا تو اس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک پیدا ہوئی پھر ایک ایک کا پوچھنے لگا، میں نے بتایا کہ کون مر گیا ہے کون زندہ ہے۔ میں نے سوچا ہو سکتا ہے یہ نوشہرہ چھاؤنی میں انڈین آرمی میں رہا ہو یار سالپور میں، اس لیئے ہمارے گاؤں والوں کو جانتا ہے جو اکثر چھاؤنی میں ملازمت کرتے رہے ہیں۔

مگر اس نے کچھ اور کہانی سنائی۔ پہلے اس نے کافی منگائی، انٹر کام پر ریسپشن سے کہا کہ میرے پاس کسی کو مت بھیجنا۔ وہ اتنا خوش تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ کافی کے دوران اس نے بتایا کہ میں آپ کے گاؤں کے محلّہ عیسیٰ خیل میں چار سال تک پیش امام رہا ہوں۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ مسلمان ہیں؟ کہا میں نے چار سال تک آپ کے گاؤں کا نمک کھایا ہے آپ کے گاؤں والوں نے مجھے بڑی عزت دی ہے میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا، میں عیسائی ہوں یعنی اہل کتاب۔

پھر میرا اس کا آنا جانا رہا وہ مجھے بالکل اپنا ہم وطن سمجھتا رہا وہ تقریباً میرا ہم عمر تھا اور تعجب کی بات یہ ہے کہ وہ ہمارے ہاں پاکستان بننے کے بعد رہا تھا۔ ایک دن میں نے پوچھا کہ آپ پٹھانوں کا کھانا کیسے کھاتے رہے؟ کہا آپ لوگوں کا کھانا اتنا مزیدار ہوتا ہے کہ میں یہاں کویت میں بھی گھر جاتے ہوئے ایرانی تندور سے روٹی لے کر موٹر میں روکھی کھاتا رہتا ہوں۔

جب میں کویت سے آرہا تھا تو میں نے اس سے وہی سوال پوچھا جسے وہ ہمیشہ ٹالتا رہا تھا میں نے کہا اب تو بتا دو کہ آپ کرسچن ہو کر پٹھانوں کے گاؤں میں روکھی سوکھی کھاتے رہے اور پیش امام کی خدمات انجام دیتے رہے کیوں؟

کافی دیر تک سر جھکائے سوچتا رہا پھر سر اٹھا کر میری آنکھوں میں جھانکتا رہا، کہا اپنے ملک کے مفادات کی خاطر بعض اوقات بہت کچھ کرنا پڑتا ہے اور جوانی ہوتی ہی ہے ایڈونچر پسند۔ ہمارے لندن کے مضافات میں ایک مرکز ہے جہاں شکل و شباہت دیکھ کر ہمیں بیرونی مذاہب اور زبانوں کی تعلیم دی جاتی ہے۔ وہاں سے فارغ التحصیل ہو کر ہمیں بھیجا جاتا ہے۔ میری ماں اٹالین تھی اس لیئے میرے بال کالے ہیں مجھے آپ کے ہاں بھیجا گیا تھا۔ بہر حال یہ قصہ پارینہ ہے اب اس قسم کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شاید آپ کو علم نہ ہو کہ

افغانستان کا ملا شور بازار بھی اسی مرکز کا پروردہ تھا۔

گاؤں آکر میں نے محلہ عیسیٰ خیل کے بزرگوں کو یہ واقعہ سنایا تو طالب گل نے کہا کہ مجھے شک پڑا تھا مگر سب ہی کہہ رہے تھے کہ چترالی ہے (یہاں اکثر چترالی مولوی پیش امام ہیں) کہا چلو بھائی اب چار سال کی نمازیں لوٹائیں جو ہم نے انگریز کے پیچھے پڑھی ہیں۔

ایک اور واقعہ

ایک واقعہ ایسا بھی ہوا ہے (یہاں رہتے ہوئے میں نام نہیں لکھ سکتا)۔ ایک تنخواہ دار پیر صاحب کو انگریز نے خبر دی کہ ہم فلاں تاریخ کو ہوائی جہاز سے بم پھینکیں گے جو کاغذ میں راکھ ہو گی۔ جہاز سے پہلے اشتہارات پھینکے گئے کہ فلاں فلاں کو ہمارے حوالے کر دو ورنہ بمباری کے لیئے تیار ہو جاؤ۔ مریدوں نے اشتہارات لا کر پیر صاحب کو دیئے اور کہا کیا کریں؟ پیر نے کہا مت گھبراؤ۔ حکم ربی وہ بم زمین پر آکر راکھ بن کر رہ جائینگے۔ وہی ہوا مقررہ تاریخ پر جہازوں نے کاغذی بم گرائے جو زمین پر آکر راکھ بن جاتے تھے۔ اس پیر کی کرامت پر لوگوں کا یقین اتنا پختہ ہوا کہ آج تک ان کا گھرانا پجتا ہے۔ البتہ انڈین لائبریری لندن میں لارڈ کننگھم کی ذاتی ڈائری نے بھانڈا پھوڑ دیا۔ کہا کہ فلاں پیر ہمارا وظیفہ خوار تھا۔ ماہانہ 300 روپیہ پر معلومات فراہم کرتا تھا۔ کویت والے انگریز نے کہا تھا کہ لندن کے قریب ہمارا مرکز ہے جہاں مختلف زبانوں میں مختلف مذاہب کی ٹریننگ دی جاتی ہے' پھر انہیں بھیجا جاتا ہے۔ افغانستان میں امان اللہ خان کا تختہ الٹنے میں ملا شور بازار نے بڑا کام کیا۔ وہ بھی انگریز تھا۔ مولویت کی تعلیم جنگل کی حویلی سے حاصل کی تھی (جنگل کی حویلی کا نام دے رہا ہوں اس نے کہا تھا کہ لندن سے حاصل کی تھی)

جمشید سلطان تیموری، ٹیکساس

ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں بہت سے واقعات ہوئے۔ جن میں بھارتی جاسوسوں یا تخریب کاروں کی تخریب کاریاں دیکھنے اور سننے میں آئیں۔ ایک ایسا ہی واقعہ میرے ساتھ پیش آیا۔ اس زمانے میں، میں کورنگی، کراچی میں رہتا تھا۔ کورنگی کراچی کی ایک بہت بڑی نواحی بستی ہے۔ اور دفاعی لحاظ سے اہم جگہ ہے۔ چونکہ اس کے شمال میں شاہ فیصل ایربیس اور نیشنل ریفائنری۔ جنوب میں پاکستان ریفائنری اور کورنگی کریک کا فوجی علاقہ ساحل سمندر کے ساتھ۔ اور بہت بڑا بجلی گھر۔ مشرق میں لانڈھی کا صنعتی علاقہ اور ریڈیو پاکستان کے ہائی پاور ٹرانسمیٹرز نصب ہیں۔ یہاں پر کورنگی انڈسٹریل زون بھی ہے جہاں پر تقریباً ساڑھے تین ہزار چھوٹے بڑے صنعتی یونٹ ہیں۔ اس علاقے کی آبادی اس وقت 20 لاکھ کے لگ بھگ تھی۔ کورنگی انڈسٹریل زون کے عین قلب میں ایک ہزار کی آبادی ہے۔ جس کا نام صفورا گوٹھ ہے۔ اس کے قریب ہی ایک بہت بڑا ڈیری فارم تھا۔

اس ڈیری فارم کا اکاؤنٹ آفیسر جس کا نام اب میں بھول گیا ہوں' اکثر میرے پاس آتا جاتا تھا۔ میری رہائش اس صنعتی علاقے کے نزدیک K ایریا میں تھی۔ میں اس وقت ایک طرف K ایریا مارکیٹ ایسوسی ایشن کا جنرل سکریٹری اور دوسری طرف کورنگی ایسوسی ایشن آف انڈسٹریز کا سکریٹری بھی تھا۔

دوران جنگ ایک رات مارکیٹ میں شور شرابہ ہوا' کچھ لوگ جن میں نوجوان زیادہ تھے۔ ایک شخص کو گھیرے ہوئے تھے اور مار پیٹ رہے تھے۔ بلیک آؤٹ تھا' کچھ صاف نظر نہ آتا تھا۔ میں بھی گیا تو پتہ چلا کہ ایک شخص جو پکڑا ہوا ہے وہ صفورا گوٹھ کی ایک چھوٹی سی مسجد کا پیش امام ہے۔ اور بلا معاوضہ امامت کے فرائض انجام دیتا ہے۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ اس کو بلیک آؤٹ میں ٹارچ سے سگنلنگ کرتے ہوئے پکڑا ہے۔ اس ہنگامہ میں بی ڈی چیئرمین الیس۔ بی علی کو بلایا گیا اور مشورہ کر کے چند آدمی اسے پولیس اسٹیشن لے گئے۔ جب وہاں پوچھ گچھ ہوئی تو پتہ چلا کہ یہ امام صاحب ہندو ہیں۔ بھارت میں آگرہ کے قریب کسی اسکول میں ان کو نہ صرف مولوی کی تربیت دی گئی ہے بلکہ باقاعدہ ختنہ کرا کے مسلمان نام عبداللہ رکھ کر یہاں بھیجا گیا ہے۔ جبکہ اس کو ماہانہ تنخواہ

ڈیری فارم کا اکاؤنٹ آفیسر دیتا ہے جو ہندو تھا۔ اس کے بعد پولیس نے ڈیری فارم سے اکاؤنٹ آفیسر کو بھی گرفتار کیا اور ضابطے کی کاروائی شروع کردی (اکاؤنٹ آفیسر بھی ہندو تھا)۔

اس طرح کے بہت سے تخریب کار۔ کراچی میں اہم نوعیت اور دفاعی اہمیت کے مقامات کے نزدیک متعین ہیں۔ جو اسلام کا لبادہ اوڑھ کر تخریبی کاروائیوں میں مصروف ہیں۔ کراچی کے قرب و جوار میں جگہ جگہ چھوٹی چھوٹی مساجد عام طور پر ان بھارتی جاسوسوں کا مرکز بنی ہوئی ہیں۔ کہیں یہ مزاروں پر کہیں خانقاہوں پر بھیس بدل کر جاسوسی کر رہے ہیں۔

اسی طرح کراچی نارتھ ناظم آباد میں سیفی پولی ٹکنیک کا ایک ہندو انسٹرکٹر جس کا تعلق لاڑکانہ سے تھا' اور نام زری چند تھا۔ اس کے تعلقات سیاسی قسم کے لوگوں اور طلباء تنظیموں سے بڑے خوشگوار اور استوار تھے۔ گذشتہ دس سال قبل کی ہنگامہ آرائیوں کے دوران کچھ سیاسی لیڈر اس کے گھر بھی آتے جاتے تھے۔ وہ اچانک کراچی سے غائب ہو گیا اور پتہ چل نہ سکا کہ کہاں گیا؟ اس کے غائب ہوتے ہی وہ علاقہ پرامن ہو گیا!

امت مسلمہ کے متفق علیہ قرآن کریم کا متن	عرب میں تبدیلیاں
اَلقرْاٰن الکریم	القراٰن الکریم
سورۃ فاتحہ آیت (۳) مٰلِكِ	مَلِكِ
" بقرہ " (۳) يُؤْمِنُوْنَ	يُومِنُونَ
" " (۳) يُنْفِقُوْنَ	يُنمِفُونَ
" " (۵) هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	هُمُ الْمُقْبِلِحُونَ

مثلاً جزء تبارک کے صفحہ ایک کا مقابلہ پیش خدمت ہے

آیت ۱: كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨالَّذِي	كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرُ الَّذِي
" ۳: خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ....	خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِي......
" ۴: خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ	خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ
" ۱۲: مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ	مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

اور اس طرح کی سینکڑوں غلطیاں۔ اسے سہوا نہیں کیا جاسکتا۔

ہمیں اپنا فرض ادا کرنا چاہئے۔ حکومت اگر مناسب سمجھے تو سرکاری طور پر اعلان کرے کہ جن لوگوں کے پاس یہ نسخے موجود ہیں اسے فوراً اپنی تحویل میں لے لے تاکہ آنے والی نسلیں اس خلجان و خلفشار سے محفوظ رہ سکیں۔ نیز وزارت مذہبی امور ایسے نسخوں کو ملک کے اندر لانے کی اجازت اس وقت تک نہ دے جب تک قرآن کریم کے متن کی تصحیح کا سرٹیفکیٹ نہ دیدے۔ اس طرح ہم بارگاہ الٰہی میں سرخرو ہو سکیں گے۔ ورنہ عذاب عظیم کو خود دعوت دیں گے کہ سابقہ امتوں نے یہی کچھ کیا اور عذاب الٰہی سے دوچار ہوئیں۔

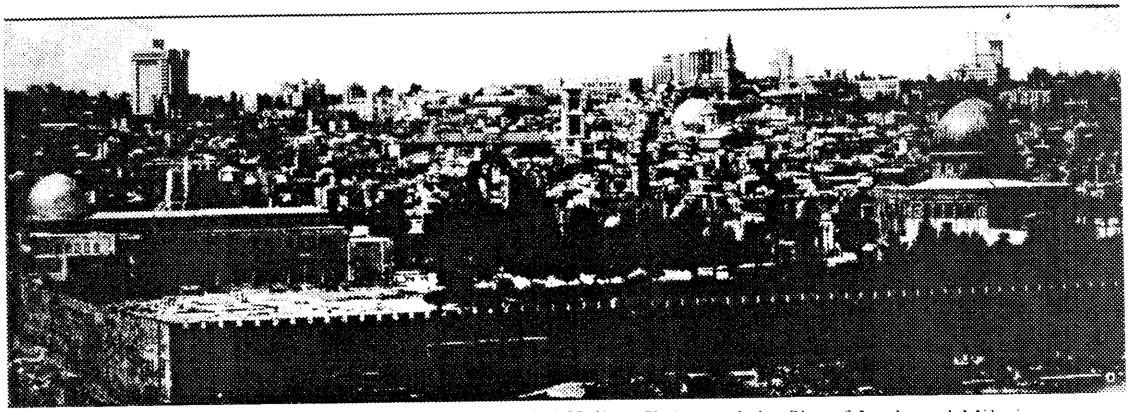

Jerusalem as we know it; the First Qibla and the Third Holiest Shrine and the Site of Isar'a and Mi'raj.

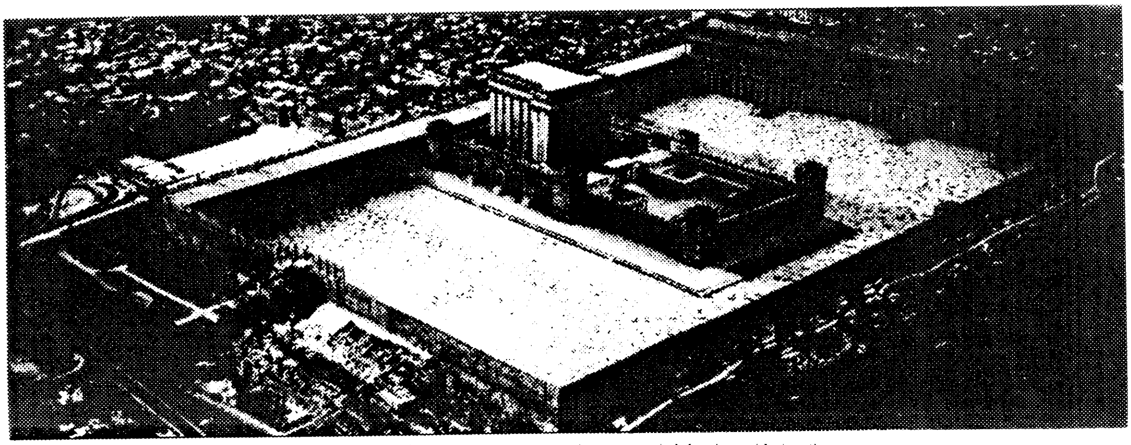

Jerusalem as "they" plan to rebuild, a Jewish temple replacing an Muslim Holy Shrines

This is a report which was written by a British intelligence agent who worked in the Muslim World in the eighteenth century, contains information about the British conspiracy against Islam

Hempher says:

Ikhlas Holding A.S.
Cagaloglu-ISTANBUL
Tel: (90.212) 513 99 00

ملاحظہ فرمائیے "ایک افسانوی حقیقت"

من الحرمين الشريفين

From The Two Holy Sanctuaries

by

Hj. Gibril Fouad Haddad

Damascus
Dhu al Hijja 1419
April 1999

Disinformation in the Two Holy Sanctuaries

Sadly, during our stay in the Two Holy Sanctuaries we and the other pilgrims were bombarded with an incessant flow of disinformation promoting – for the most part – the undesirability of visiting the Prophet ﷺ in Madina. This false teaching was pushed on the people, time and again, in ten-minute pep talks after prayers in neighborhood mosques, in post-*maghrib* hour-long talks in the Two Mosques, on the audio cassette tapes that were distributed freely, in the free handbooks written in various languages and passed around in the airport and at 'Arafa, and on the radio station of *Idha'a al-Qur'an al-Karim fi Makka al-Mukarrama.*

FOREWORD

by Abdun-Na'eem Azizi (Alig.)
Editor of the Monthly Magazine, SUNNI WORLD, Bareilly, U.P., India

The Jews and the Christians are the oldest and the most rabid enemies of Islam. Their conspiracies and intrigues against Islam and the Muslims have erupted from time to time, in many countries and in many guises. The Jews have interpolated or extrapolated the Quranic texts, and they have distorted Islamic history. The Jews in Israel have "edited" the Quran, and have distributed the copies of this "edited" Quran in Africa.

Wednesday, May 5, 1999
26A ★★★ Houston Chronicle

Uproar over Koran errors

KUWAIT – Kuwait's leader dissolved Parliament on Tuesday, hours after lawmakers threatened to oust his Islamic Affairs minister for mistakes printed in 120,000 copies of the Koran.

Sheik Jabar al-Ahmed al-Sabah called for Parliament elections on July 3, more than a year ahead of schedule. The emir said lawmakers misused their constitutional rights by demanding the no-confidence vote against Ahmed al-Kulaib.

In an emotional five-hour session earlier Tuesday, Kuwaiti lawmakers lambasted al-Kulaib for allowing the Islamic holy book to be printed and released last year with verses missing, repeated or misplaced.

۱۱ اپریل ۱۹۹۹ء

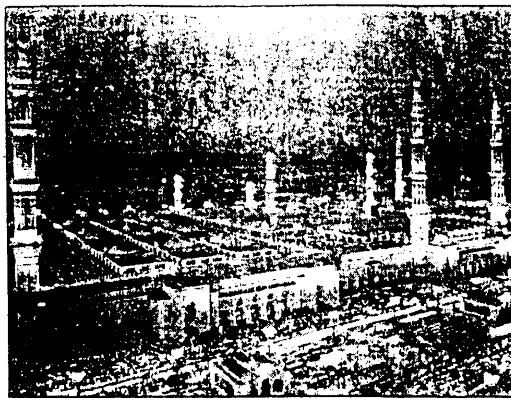

جزیرۃ العرب میں غیر مسلم فوجوں کے قیام کا کوئی جواز نہیں

اسلامی قوانین کے مطابق نظام عدل کا قیام مسلم معاشرہ کی تشکیل کیلئے ضروری ہے

اسلام دشمن قوتوں کی جانب سے عالم اسلام اور حرمین شریفین پر تسلط کیلئے بین الاقوامی سازشیں

غیر مسلم طاقتیں مختلف عنوانات سے اسلامی احکامات کو ختم کرنے کے درپے ہیں

امام حرم نبویؐ شیخ علی عبدالرحمٰن الحذیفی

ترجمہ: مفتی مزمل حسین کپاڈیا

ادارہ کہکشاں : اردو تصانیف

☆ کہکشاں (چوتھا ایڈیشن) : 41 اردو ماہناموں کا مجموعہ 'دینی' علمی' ادبی انسائکلو پیڈیا

☆ دستک (تیسرا ایڈیشن) : ڈاکٹر شبیر احمد کے ہفتہ وار کالموں کا مجموعہ

☆ آہٹ : بیگم فریدہ شبیر احمد کے کالموں کا مجموعہ

☆ فکرِ چمن (چوتھا ایڈیشن) : ڈاکٹر شبیر کا مجموعہ شاعری

☆ ہمارے قائداعظم (دوسرا ایڈیشن) : قائداعظم محمد علی جناح کی مختصر سوانح عمری

☆ کالکی او تار اور محمدؐ صاحب : ویدپرکاش سے نُورالہدیٰ تک

☆ "بزمِ کہکشاں" 10 برسوں کے سوال وجواب : نادر علمی' ادبی اور تاریخی دستاویز

☆ مسیح و مہدی کب آرہے ہیں ؟ (دوسرا ایڈیشن) : دجال اور یاجوج ماجوج کون ہیں ؟

☆ کرسٹی سے آمنہ تک

☆ انتخابِ حدیث : وہ احادیثِ نبویؐ جو قرآن کے مطابق ہیں

☆ ہندواور رام راج (دوسرا ایڈیشن) : ہندو تاریخ' نفسیات اور سیاست

☆ "اسلام میری نظر میں" (میں کرسچن کیوں نہیں ہوں) (تیسرا ایڈیشن)
وہ کتاب جو علامہ اقبالؒ لکھنا چاہتے تھے لیکن عمر کی نقدی تمام ہوگئی

☆ نئی صدی نیا الف : 21 ویں صدی کس کی ہے ؟

☆ برگِ حشیش (قصہ احمدیت)

☆ کربلا کی حقیقت (دوسرا ایڈیشن) : گورنر امام حسینؓ کے قاتلان پارسی تھے

☆ اسلام کے مجرم (تیسرا ایڈیشن) : ایسی کتاب پہلے کبھی نہیں لکھی گئی

SCHOLAR OF THE MILLENNIUM

Dr. Shabbir Ahmed is an internationally acclaimed author. His themes and captivating style echo in the hearts and minds of readers around the globe.

The charisma and celebrity of Dr. Ahmed will make a profound impact on countless generations.

Media International is dedicating its special August 2001 supplement to pay tributes to this great writer.

Mohammad Nasim Khan Seemab,
Executive Editor,
Media International,
Montreal, New York, and Islamabad

Shabbir Ahmed, MD

GALAXY PUBLICATIONS

6440 NW 53 Street
Lauderhill, Florida 33319
(954) 746-2115
(galaxydastak.com)